وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾ (البقرۃ)

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے خاص کرلیتا ہے جس کو چاہتا ہے، اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔

مکتوباتِ اکابرؒ

حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ — حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی مدظلہ

حضرت مولانا محمد برہان الدین سنبھلی دامت برکاتہم — محی السنہ حضرت مولانا شاہ ابرار الحق صاحبؒ

حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ — حضرت مولانا قاری سید صدیق احمد صاحب باندویؒ

حضرت مولانا محمد منظور نعمانی صاحبؒ — حضرت مولانا مجیب اللہ ندوی صاحبؒ

حضرت مولانا ڈاکٹر محمد عبدالستار خان صاحبؒ — حضرت مولانا نعمت اللہ صاحب اعظمی دامت برکاتہم

حضرت مولانا وحید الزماں صاحب قاسمی کیرانویؒ — حضرت مولانا محمد عارف صاحب سنبھلی ندویؒ

حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب طارق دہلوی مدظلہ — حضرت مولانا جلیل احسن ندوی صاحب

حضرت مولانا خالد سیف اللہ صاحب رحمانی نقشبندی مدظلہ — حضرت مولانا مجاہد الاسلام صاحب قاسمیؒ

حضرت مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحبؒ — حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالنپوری مدظلہ

حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی صاحب مدظلہ



تالیف

ڈاکٹر سید محمود قادری

خلیفہ ومجاز حضرت مولانا محمد قمر الزماں صاحب الہ آبادی دامت برکاتہم

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ (البقرہ:۱۰۵)

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے خاص کر لیتا ہے جس کو چاہتا ہے، اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔

مکتوباتِ اکابر

Letters of Great Personalities

تالیف

ڈاکٹر سیّد محمود قادری

☆ خلیفہ ومجاز حضرت مولانا محمد قمر الزماں صاحب الہ آبادی دامت برکاتہم

باسمہٖ تعالیٰ

کتاب سے متعلق ضروری معلومات

نامِ کتاب	:	مکتوباتِ اکابر
نامِ مؤلف	:	ڈاکٹر سید محمود قادری صاحب
سنِ اشاعت	:	۲۰۱۹ء مطابق ۱۴۴۰ھ
طباعت	:	
کمپوزنگ	:	محمد انس شیخ 8147837988
بار اوّل	:	1000
ناشر اور ملنے کا پتہ	:	خانقاہِ قادریہ، گوڈیہال کالونی، جامع مسجد روڈ، وجئے پور۔ کرناٹک۔ فون نمبر: 7019429104

باسمہٖ تعالیٰ

عرضِ مولف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْاَمِیْنِ

مفکرِ اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ مجلسِ مشاورت کے وفد کے ساتھ بیجاپور تشریف لائے تھے اور ریڈیو میدان میں آپ کی تقریر ہوئی تھی۔ اس زمانہ میں یہ ناچیز انجمن ہائی اسکول میں ہشتم جماعت کا طالبِ علم تھا۔ آپ کی تقریر تو کیا سمجھتا مگر آپ کی شخصیت کا جو اثر دل پر ہوا وہ نقشِ دوام کی طرح ہے۔ ۱۹۷۱ء میں یہ ناچیز ایم بی بی ایس کے سالِ دوم میں تھا، کسی صاحب کے ذریعہ حضرت مولانا کی دو کتابیں، ۱) عالمِ عرب کا المیہ، ۲) نقوشِ اقبال اور ندوۃ العلماء کا ترجمان پندرہ روزہ رسالہ ''تعمیرِ حیات'' پڑھنے کے لئے ملیں جس نے حضرت والا کے قدیم تعلقات کو دل میں تازہ کردیا۔ اس وقت سے تعمیرِ حیات اب تک برابر میرے پاس آتا ہے اور میرے مطالعہ میں ہے۔ ۱۹۷۱ء سے حضرت والا کی حیات تک آپ سے مراسلت رہی۔ حضرت نے فرمایا تھا کہ انہیں فقہی اور علمی سوالات سے معاف رکھا جائے لہٰذا اس معاملہ میں دیگر علمائے کرام سے رجوع کرتا رہا۔

علمائے کرام اور احباب کے سامنے کبھی ان خطوط کو پڑھ کر سنانے کی نوبت آتی تو اکثر حضرات کی گزارش ہوتی کہ ان خطوط کو افادۂ عام کے لئے طبع کیا جائے۔

مفکرِ اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ کے تمام خطوط انٹرنیٹ پر اپ لوڈ کر دیئے گئے ہیں۔

اس مجموعہ میں دین کے اصول اور کلیات اور اصلاحِ نفس کے تعلق سے جتنے خطوط تھے سب شامل کئے گئے ہیں سوائے ان خطوط کے جو خالص نجی قسم کے تھے۔ الحمدللہ کہ مرورِ ایام نقلِ مقامات اور نقلِ مکانات کے باوجود یہ خطوط ضائع ہونے سے محفوظ رہے اور ناچیز ان کو حرز جان بنا کر حفاظت کرتا رہا اور اب ان کے طبع ہونے کا وقت آ گیا ہے۔ وللہ الحمد والشکر علی ذلک۔

اس مجموعہ میں حضرت والا کے علاوہ، حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ (مہتمم دارالعلوم دیوبند)، حضرت مولانا صدیق احمد صاحب باندویؒ، حضرت مولانا منظور نعمانی صاحبؒ، حضرت مولانا مجیب اللہ صاحب ندویؒ، حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی مدظلہ (مہتمم ندوۃ العلماء، لکھنؤ) اور حضرت مولانا محمد برہان الدین سنبھلی مدظلہ (شیخ التفسیر والفقہ، ندوۃ العلماء) کے مکتوبات بھی شامل ہیں۔ ناچیز کے موجودہ شیخ حضرت مولانا محمد قمر الزماں صاحب الٰہ آبادی دامت برکاتہم کے بے شمار خطوط میرے پاس محفوظ ہیں، چونکہ یہ سب ذاتی احوالِ نفس سے متعلق ہیں، عمومی نفع متوقع نہیں ہے اس لئے انہیں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ خطوط کی ایک بڑی تعداد فقہی مسائل کے استفسارات کے جوابات ہیں ان کے طبع کرنے کی ضرورت اس لئے نہیں ہے کہ مختلف کتبِ فتاویٰ میں یہ سب موجود ہیں۔

ناچیز ۱۹۸۹ء میں تبادلہ ہوکر گلبرگہ سے بیجاپور آیا۔ یہاں آکر دیکھا کہ غیر مقلدین کی سرگرمیاں تیزی سے چل رہی ہیں اور عوام الناس اس سے متاثر ہورہے ہیں۔ رمضان المبارک کی آمد پر ناچیز نے فضائلِ رمضان پر خطبہ دیا جس میں صیامِ رمضان اور قیامِ رمضان کی اہمیت بیان کی۔ جسے سن کر غیر مقلدین کے سرگروہ نے یہ سوال اٹھایا کہ یہ بیس رکعت تراویح کہاں سے آگئی؟ ناچیز نے بتایا کہ بیس (۲۰) رکعت تراویح پر حضرت عمرؓ کے دورِ خلافت میں صحابہ کرامؓ کا اجماع ہوا اور ائمۂ اربعہ کا بھی بیس رکعت تراویح پر اجماع ہے۔ ہمارے اس جواب پر اس نے اعتراض کیا کہ عمر کون، ابوحنیفہ کون؟ اس صورتحال نے ناچیز کو متفکر کردیا۔ اکثر اکابر علماء سے اس سلسلہ میں نے استفسارات کئے۔ حضرت مولانا برہان الدین صاحب سنبھلی دامت برکاتہم سے علمی اور شخصی رہنمائی ملی۔ حضرت مولانا مفتی سید عبدالرحیم لاجپوریؒ (صاحبِ فتاویٰ رحیمیہ)، حضرت مولانا ابوبکر غازی پوریؒ اور حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی دامت برکاتہم (موجودہ مہتمم دارالعلوم دیوبند) نے ناچیز کے سوالات کے مفصل جوابات مرحمت فرمائے۔ حضرت مولانا مفتی سید عبدالرحیم لاجپوریؒ کا جواب سو (۱۰۰) صفحات پر مشتمل ہے۔ مذکورہ حضرات کے علاوہ اور دیگر علماء سے بھی اس سلسلہ میں مراسلت رہی۔ علمائے کرام کی طرف سے مسئلۂ تقلید اور ائمۂ اربعہ پر جو کانفرنسیں ہوئیں اس میں یہ تمام مواد مفصل آگیا ہے لہٰذا ان کے شائع کرنے کی ضرورت باقی نہیں رہی۔

ناچیز حضرت مولانا شاکر حسین صاحب قاسمی (پرنسپل انجمن عربک کالج انڈی ضلع وجئے پور) کا بے انتہاء ممنون ومشکور ہے کہ موصوف نے اس کتاب کے مسودہ کو پڑھ کر ایک شاندار تبصرہ رقم فرمایا جس سے قارئین کے دل میں اس کے مطالعہ کا شوق موج زن ہوتا ہے۔ جزاہم اللہ خیرا الجزاء۔

مولوی محمود حسن ندوی (نائب مدیر تعمیرِ حیات، ندوۃ العلماء) جب بیجاپور تشریف لائے تھے تو حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ کے خطوط پڑھ کر اپنے قلم سے نقلیں بنانے لگے اور فرمایا کہ آپ نے حضرت والا سے وہ نادر باتیں دریافت کی ہیں جو کسی نے نہیں کی ہیں! ان خطوط سے ناچیز کو بے حد علمی، عملی، روحانی نفع حاصل ہوا ہے، اب بھی ان خطوط کو وقتاً فوقتاً دیکھتا رہتا ہوں۔ مکتوبات کی ترقیم کے ساتھ اصل مکتوبات بھی پہلو بہ پہلو شامل کئے گئے ہیں۔ اس امید پر یہ خطوط شائع کئے جارہے ہیں کہ متلاشیانِ حق کو ان سے فائدہ ہوگا۔ وباللہ التوفیق۔

الفقیر الی اللہ

ڈاکٹر سید محمود قادری

باسمہٖ تعالیٰ

کچھ مکتوبات کے بارے میں

از: جناب محمد اقبال انعمدار صاحب

(وظیفہ یاب وائس پرنسپل انجمن جونیئر کالج بیجاپور)

''مکتوباتِ اکابر'' کی فہرست دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب کے تعلقات تمام اکابر علماء سے رہے ہیں اور اس کا زمانی رقبہ آپ کے میڈیکل تعلیم کے زمانہ (۱۹۷۰ء) سے زمانۂ حال تک ہے۔ شاید کسی صاحب کو اتنے اکابر علماء سے فیض حاصل کرنے کی توفیق ہوئی ہو جتنی ڈاکٹر صاحب کو ہوئی ہے۔ چونکہ حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ آپ کے شیخِ اول ہیں لہٰذا ان کے مکتوبات زیادہ ہیں۔ جن حضرات کے مکتوبات کی تعداد کم ہے ڈاکٹر صاحب نے براہ راست ان کی خدمت میں پہنچ کر فیض اٹھایا ہے۔ جہاں تک میرا علم ہے آپ حضرت قاری مولانا صدیق احمد صاحب باندوی کی خدمت میں باندہ گئے تھے۔ آپ کے شیخِ دوم حضرت محی السنہ مولانا شاہ ابرارالحق صاحب کی خدمت میں آپ نے چار مرتبہ حاضری دی۔ عربی زبان میں مہارت پیدا کرنے کے لئے آپ کا جو سفر حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالستار خان صاحب، صدر شعبہ عربی عثمان یونیورسٹی۔ حیدرآباد ہوا، اس سے تو ہم سب لوگ واقف ہیں۔

فقہی مسائل کے تعلق سے اور غیر مقلدین کے تعلق سے خطوط کا ایک انبار ہے جو اس مجموعہ میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ علمِ دین کا شوق آپ کو ہر صاحبِ علم اور فن کی خدمت میں لے جاتا رہا ہے۔ حدیث شریف میں جو بات آئی ہے کہ ایک ایمان والا دین کے علم سے کبھی سیر نہیں ہوگا آپ اس کے ''حقیقی مصداق'' ہیں۔ نیز حدیث شریف میں یہ بات بھی آئی ہے کہ اچھی طرح سوال کرنا آدھا علم ہے کیونکہ اچھے سائل کے سوال میں آدھا علم آجاتا ہے اور آدھا علم جواب دینے والے کے جواب میں۔ آپ نے جو استفسارات علمائے کرام سے کئے ہیں وہ ''حسنِ سوال'' کی بہترین مثالیں ہیں۔ زمانۂ طالبِ علمی سے آپ اکابر علماء کے فیوض و برکات سے مستفید ہوتے رہے۔ تا آں کہ خود ہی فیوض و برکات کا منبع بن گئے۔ آپ کی تالیفات علم و حکمت اور اسرار و معرفت کا گنجینہ ہیں۔ قارئین سے میری گزارش ہے کہ آپ کی ذات اور آپ کی تالیفات سے فیض حاصل کرنے میں کوتاہی نہ کریں۔

اللہ تعالیٰ امت کو قدردانی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تبصرہ

از: حضرت مولانا شاکر حسین قاسمی صاحب مدظلہ

(پرنسپل انجمن عربک کالج انڈی ضلع بیجاپور کرناٹک)

موبائیل کے اس دور میں خط کا وجود موہوم ہو چکا ہے بلکہ معدوم ہوتا جا رہا ہے۔ عوام تو عوام خواص بھی خط لکھنے اور پڑھنے سے اپنے دامن کو بچائے ہوئے ہیں۔ ظاہر ہے کہ موبائیل کی سہولت کے بعد خط جیسے صبر آزما ذریعہ کو کون اپنائے؟

ان حالات میں گرامی قدر محترم ڈاکٹر سید محمود قادری صاحب زید مجدہم (خلیفہ ومجاز حضرت مولانا قمر الزماں صاحب الٰہ آبادی) قابلِ صد مبارک باد ہیں جنہوں نے نہ صرف یہ کہ اکابر علماء وصلحاء کے خطوط کو محفوظ رکھا بلکہ طباعت کے ذریعہ ان کو منصۂ شہود پر لانے کا فیصلہ کیا۔ ان کی یہ کاوش موجودہ اور آنے والی نسلوں کے لئے ان شاء اللہ قندیلِ رہبانی ثابت ہوگی۔ شاید ایسے ہی موقع کے لئے شاعرِ مشرق نے کہا تھا۔ ؎

گماں آباد ہستی میں یقین مرد مسلماں کا

بیاباں کی شب تاریک میں قندیلِ رہبانی

محترم ڈاکٹر صاحب عزم واستقلال کے پہاڑ ہیں۔ خود اہلِ نظر بھی ہیں اور علم دوست بھی۔ بیسیویں صدی اور اکیسویں صدی کے اکثر معتبر علماء وصلحاء سے ڈاکٹر صاحب کا اصلاحی تعلق رہا ہے جس کے لئے حصولِ تربیت اور استفادہ کے عمومی

ذریعہ خطوط ہی رہے ہیں۔

زیرِ نظر تالیف ''مکتوباتِ اکابر'' انہی اہل اللہ اور صلحاء کے مکتوبات کا انمول مجموعہ ہے جس کو افادۂ عام کی غرض سے ڈاکٹر صاحب نے زیورِ طبع سے آراستہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے، اس سے ڈاکٹر صاحب کے حسنِ ذوق کا پتہ چلتا ہے۔ ویسے بھی اللہ نے ڈاکٹر صاحب کو تقویٰ اور استقامت سے نوازا ہے۔ نجی خطوط بھی صرف شخصی احوال کے عکاس نہیں ہوتے بلکہ اربابِ قلب ونظر کی تحریریں طالبانِ حق اور متلاشیانِ رشدوہدایت کے لئے نعمتِ غیر مترقبہ اور مشعل راہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے اس تالیف کا آغاز بلکہ حسنِ آغاز بیسویں صدی کے مجدد اور بین الاقوامی شہرت کے حامل، آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے سابق صدر نیز دارالعلوم ندوۃ العلماء کے ناظم اعلیٰ حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ کے مکتوبِ گرامی سے کیا ہے اور حسنِ اختتام ازہر ہند دارالعلوم دیوبند کے موجودہ مہتمم ورکن شوریٰ حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی بنارسی دامت برکاتہم کے مکتوبِ گرامی پر کیا ہے۔

میں نے تقریباً تمام خطوط کو پڑھا ہے۔ یہ خطوط کیا ہیں، اصلاحی دستاویزوں کا مجموعہ ہیں جن کے مطالعہ سے ان شاء اللہ اپنی اصلاح ہوسکتی ہے مثلاً مکتوب نمبر ۳ میں حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کا یہ جملہ ''آپ جن حضرات کی کتابوں اور مضامین سے متاثر ہوئے ہیں میں ان کی ذہانت اور قابلیت کا

معترف ہوں لیکن یہ اتفاق ہے کہ ان میں سے کسی ایک صاحب کو بھی کسی صاحبِ دل کے پاس رہنے کا موقع نہیں ملا اور انہوں نے اس طریق کے محققین کو قریب سے نہیں دیکھا ہے"۔ صاف بتا تا ہے کہ کسی صاحبِ دل کی رہنمائی کے بغیر منزل تک رسائی آسان نہیں ہے۔ کم وبیش تمام خطوط اسی احساس کی ترجمانی کرتے نظر آرہے ہیں۔

مجھے امید ہے کہ ڈاکٹر صاحب کی یہ کوشش اہلِ طلب کے لئے "آبِ حیات" ثابت ہوگی جس سے استفادہ کرکے بہت حد تک دین وایمان اور دل ودماغ کی اصلاح کی جاسکتی ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر قادری صاحب کی اس مخلصانہ کاوش کو شرفِ قبولیت عطا کرے اور اس کے افادے کو عام اور تام کرے۔ آمین۔

فقط

نیازمند

شاکر حسین قاسمی

پرنسپل انجمن عربک کالج انڈی

ضلع بیجاپور کرناٹک

22-07-2019

دستخط

فہرستِ مکتوبات

باسمہٖ تعالیٰ

مکتوبات حضرت مولانا سید ابوالحسن علی میاں ندویؒ

مکتوب ۱)

از رائے بریلی ۳۰، اگست ۱۹۷۲ء

محبی زید لطفہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

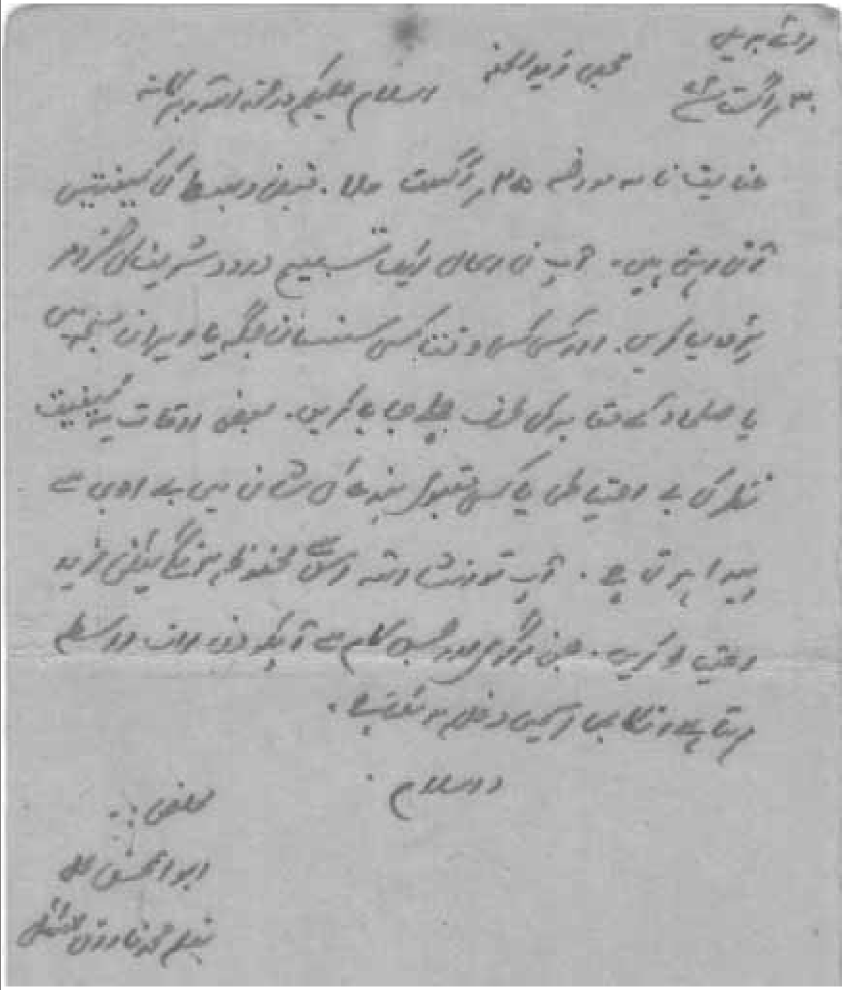
عنایت نامہ مورخہ پچیس اگست ملا۔ قبض وبسط کی کیفیتیں آتی رہتی ہیں۔ آپ فی الحال ایک تسبیح درود شریف کی ضرور پڑھ لیا کریں اور کسی کسی وقت کسی سنسان جگہ یا ویران مسجد میں یا صلحاء کی مقابر کی طرف چلے جایا کریں۔ بعض اوقات یہ کیفیت نظر کی بے احتیاتی یا کسی مقبول بندہ کی شان میں بے ادبی سے پیدا ہوتی ہے۔ آپ تو ان شاء اللہ اس سے محفوظ ہوں گے لیکن مزید احتیاط کریں۔ جن لوگوں اور جس کام سے آپ کو دن رات واسطہ رہتا ہے ان کا بھی اس میں دخل ہوسکتا ہے۔

والسلام

مخلص:-

ابوالحسن علی

بقلمِ محمد فاروق بھٹکلی



[illegible]

۳۰ اگست [illegible]

محبی [illegible]

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عنایت نامہ مورخہ ۲۵ اگست ملا۔ خیریت و حسب حال کی کیفیتیں

معلوم ہوئیں۔ آپ [illegible] تسبیح درود شریف کا [illegible]

[illegible]

[illegible] بعض اوقات یہ کیفیت

[illegible]

پیدا ہوتی ہے۔ آپ [illegible] انشاء اللہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

والسلام

مخلص

ابوالحسن علی

[illegible]

مکتوب ۲)

از رائے بریلی ۴/۴/۱۹۷۹ء

مکرمی زید لطفہٗ

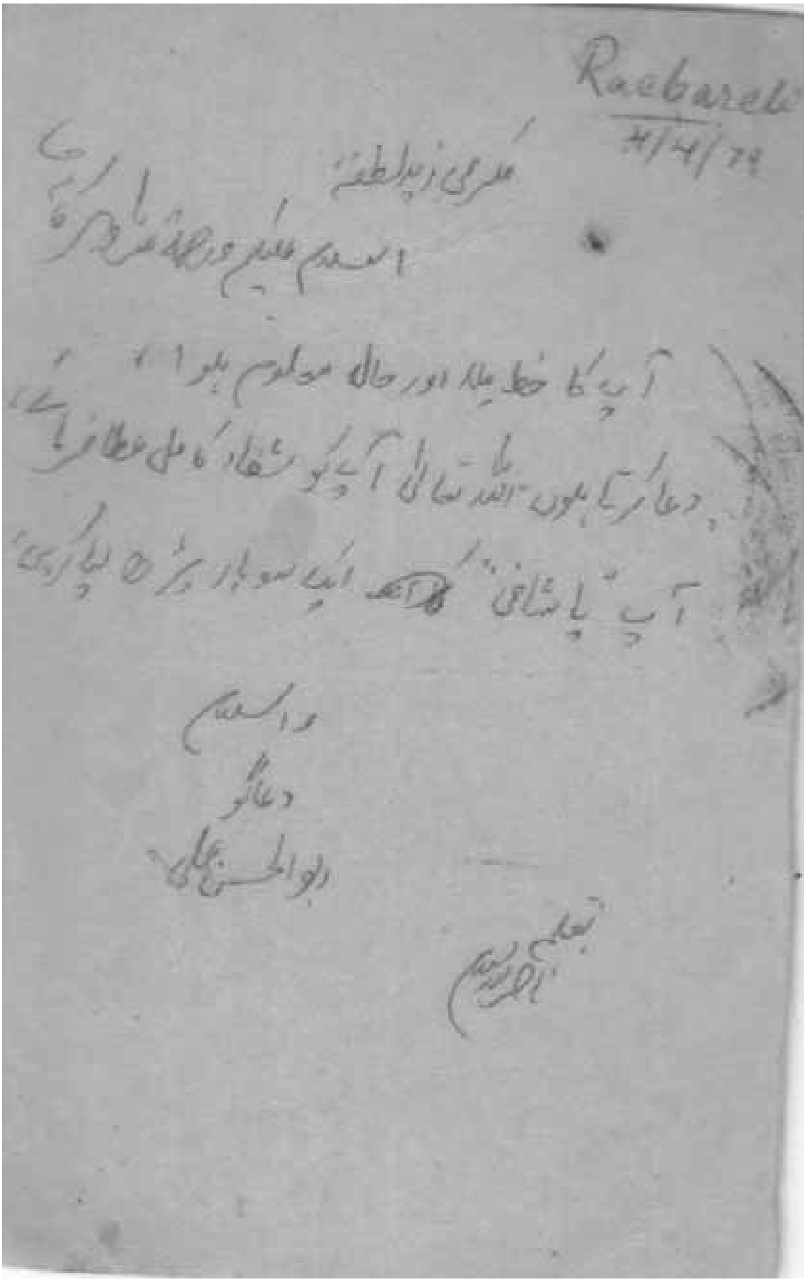
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا اور حال معلوم ہوا، دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ آپ کو شفاء کامل عطا فرمائے، آپ یا شافی ایک سو بار پڑھ لیا کریں۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی



Raebareli
21/4/79

عزیزی زید لطفہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کا خط ملا اور حال معلوم ہوا۔ دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ آپ کو شفاء کاملہ عطا فرمائے۔ آپ "یا شافی" بعد عصر ایک سو بار پڑھ لیا کریں۔

والسلام

دعاگو

ابوالحسن علی

بقلم اسلام الحق

مکتوب ۳)

باسمہٖ

ازرائے بریلی

۲۷/۴/۱۹۷۱ء

مجبی عزیز زید لطفہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

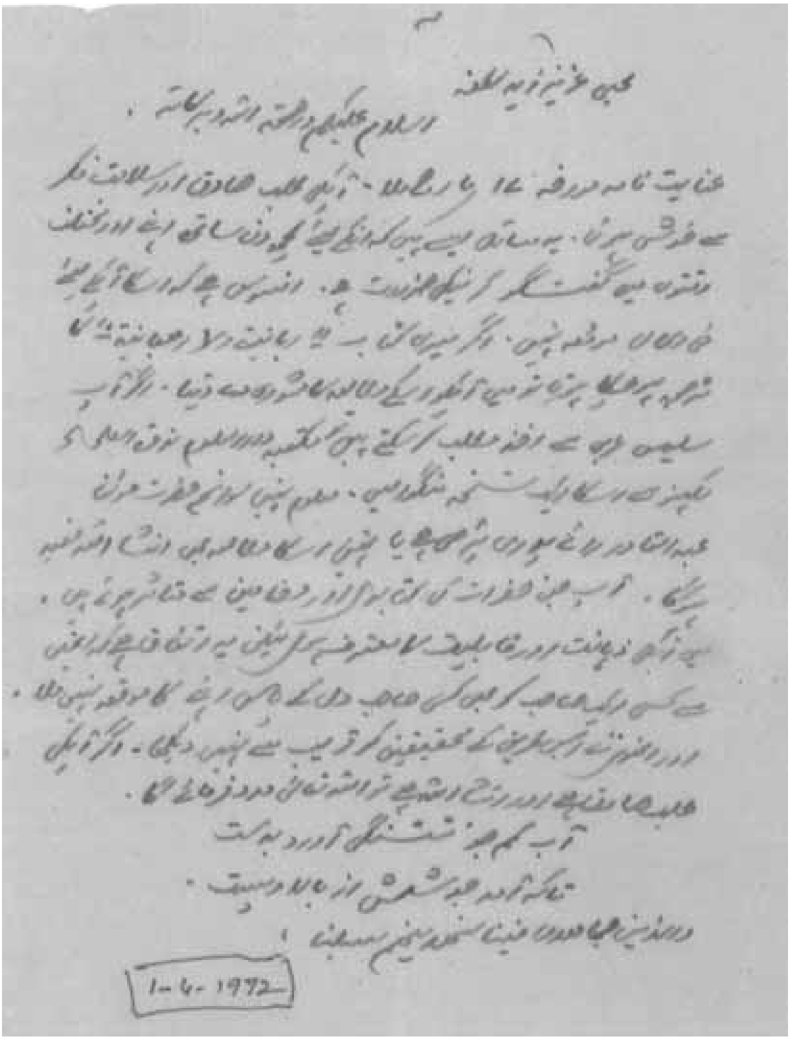
عنایت نامہ مورخہ ۱۷/ مارچ ملا۔ آپ کی طلبِ صادق اور سلامتِ فکر سے خوشی ہوئی۔ یہ مسائل ایسے ہیں کہ ان کے لئے کچھ دن ساتھ رہنے اور مختلف وقتوں میں گفتگو کرنے کی ضرورت ہے۔ افسوس کے اس کا آپ کے لئے فی الحال موقع نہیں۔ اگر آپ میری کتاب ''ربانیۃ ولا رہبانیۃ'' کا ترجمہ ہو چکا ہوتا تو میں آپ کو اس کے مطالعہ کا مشورہ دیتا۔ اگر آپ سلیس عربی سے اخذِ مطلب کر سکتے ہیں تو مکتبۂ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ سے اس کا ایک نسخہ منگوا لیں۔ معلوم نہیں سوانح حضرت مولانا عبدالقادر رائے پوری پڑھی ہے یا نہیں اس کا مطالعہ بھی ان شاء اللہ مفید ہوگا۔ آپ جن حضرات کی کتابوں اور مضامین سے متاثر ہوئے ہیں میں ان کی ذہانت اور قابلیت کا معترف ہوں لیکن یہ اتفاق ہے کہ ان میں سے کسی ایک صاحب کو بھی کسی صاحبِ دل کے پاس رہنے کا موقع نہیں ملا اور انہوں نے اس طریق کے محققین کو قریب سے نہیں دیکھا۔ اگر آپ کی طلب صادق ہے اور ان شاء

اللہ ہے تو اللہ تعالیٰ مدد فرمائے گا۔

آب کم جو تشنگی آورد بدست

تا کہ آمد جوشش از بالا و پست

والذین جاہدوا فینا لنہدینہم سبلنا۔



محبی عزیزی زید لطفہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آب کم جو تشنگی آورد بدست

تا کہ آمد جوشش از بالا و پست

والذین جاہدوا فینا لنہدینہم سبلنا

1-4-1992

مکتوب ۴)

از لکھنؤ ۲/۱۰/۱۹۷۸ء

مکرمی زید لطفہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ غائبانہ بیعت کرسکتے ہیں اس کا طریقہ میری کتاب سوانح حضرت مولانا عبدالقادر رائے پوری میں دیکھ لیں اور بہ نیتِ توبہ دو رکعت پڑھ کر دعا کریں اور مجھے اطلاع دے دیں۔

خدا آپ کا حامی و مددگار رہو۔

والسلام

ابوالحسن علی

لکھنؤ

۱۱/۲/۸۰ء مکرمی زید لطفکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ غائبانہ بیعت کر سکتے ہیں۔ اگر کوئی طریقہ میری کتاب سوانح حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ میں دیکھ لیں۔

اللہ سے سچی توبہ اور کلمات پڑھ کر دعا کریں، اس کی اطلاع دیں۔

خدا آپ کا حامی و مددگار رہے۔

طالب

(سید ابوالحسن علی ندوی)

مکتوب ۵)

از رائے بریلی 13-12-1971

محبی عزیز زید لطفہٗ

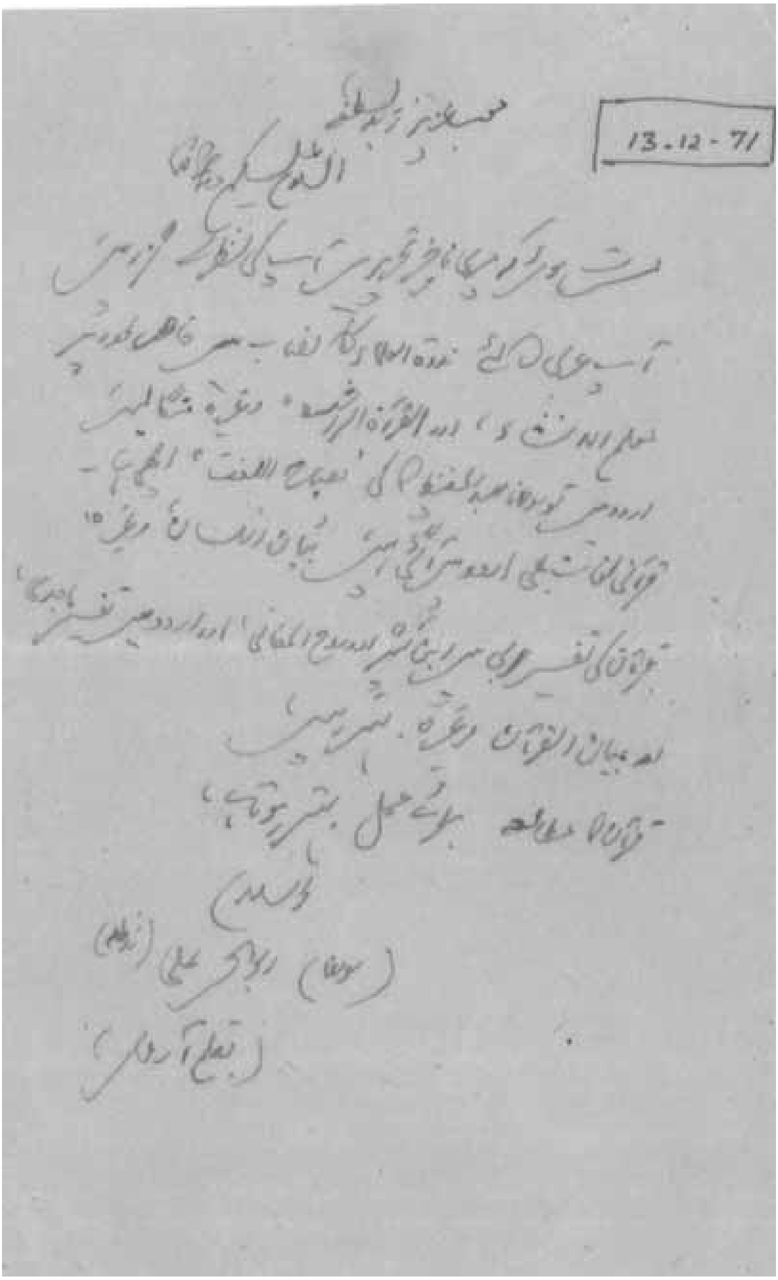
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسرت ہوئی کہ میری ناچیز تحریریں آپ کی نظر سے گزری ہیں۔آپ عربی کے لئے ندوۃ العلماء کا نصاب ''معلم الانشاء'' اور ''القرأۃ الراشدہ'' وغیرہ منگوالیں۔اردو میں تو مولانا عبدالحفیظ کی ''مصباح اللغت'' اچھی ہے۔قرآنی لغت بھی اردو میں آگئی ہے ''بیان اللسان'' وغیرہ۔قرآن کی تفسیر عربی میں ''ابنِ کثیر'' اور ''روح المعانی'' اور اردو میں ''تفسیرِ ماجدی'' اور ''بیان القرآن'' وغیرہ بہتر ہیں۔

قرآن کا مطالعہ برائے عمل بہتر ہوتا ہے۔

والسلام

(مولانا) سید ابوالحسن علی (ندوی)



13.12.71

محترمی زید لطفکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

[illegible]

آپ عربی ادب کیلئے ندوۃ العلماء کی کتابیں [illegible]

معلم الانشاء ۳ ، القراءۃ الراشدہ، وغیرہ [illegible]

اردو میں [illegible] مصباح اللغات [illegible]

قرآنی لغات کیلئے اردو میں [illegible]

قرآن کی تفسیر عربی میں ابن کثیر، روح المعانی، اور اردو میں تفسیر ماجدی

بیان القرآن وغیرہ بہتر ہیں

قرآن کا مطالعہ ترجمے کے ساتھ بہتر ہوتا ہے

والسلام

(مولانا) ابوالحسن علی (ناظم)

([illegible])

مکتوب ٦)

باسمہٖ تعالیٰ

از تکیہ کلاں رائے بریلی ٦ ذی القعدہ ۱۳۹۱؁ھ

محبی زید لطفہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، عنایت نامہ مورخہ ۲۰ دسمبر ملا۔ آپ کے دینی ذوق اور سلامت پسندی کی وجہ سے آپ کے خط کا جواب دینا کوئی احسان نہیں ایک اخلاقی اور دینی کام ہے۔

آپ نے جماعت کے متعلق جو میری رائے دریافت کی ہے اس سلسلہ میں بے تکلفی سے یہ عرض ہے کہ خط وکتابت میں اس کا سمجھنا مشکل ہے کبھی ملاقات ہوگی تو زبانی عرض کرسکتا ہوں۔ اگر آپ نے میری کتاب ارکانِ اربعہ پڑھی ہے تو اس سے دینی فہم اور طریقۂ فکر کا فرق سمجھ میں آ سکتا ہے۔ اس سے زیادہ اس وقت کچھ عرض نہیں کرسکتا۔

آپ اپنے عربی مطالعہ کے سلسلہ میں مولوی محمد رابع حسن صاحب ندوی استاد دارالعلوم ندوۃ العلماء سے خط وکتابت کرسکتے ہیں۔ وہ ایک تجربہ کار استاد اور عربی کے ادیب ہیں۔ پوسٹ باکس ۹۳، ندوۃ العلماء لکھنؤ پتہ کے لئے کافی ہے۔

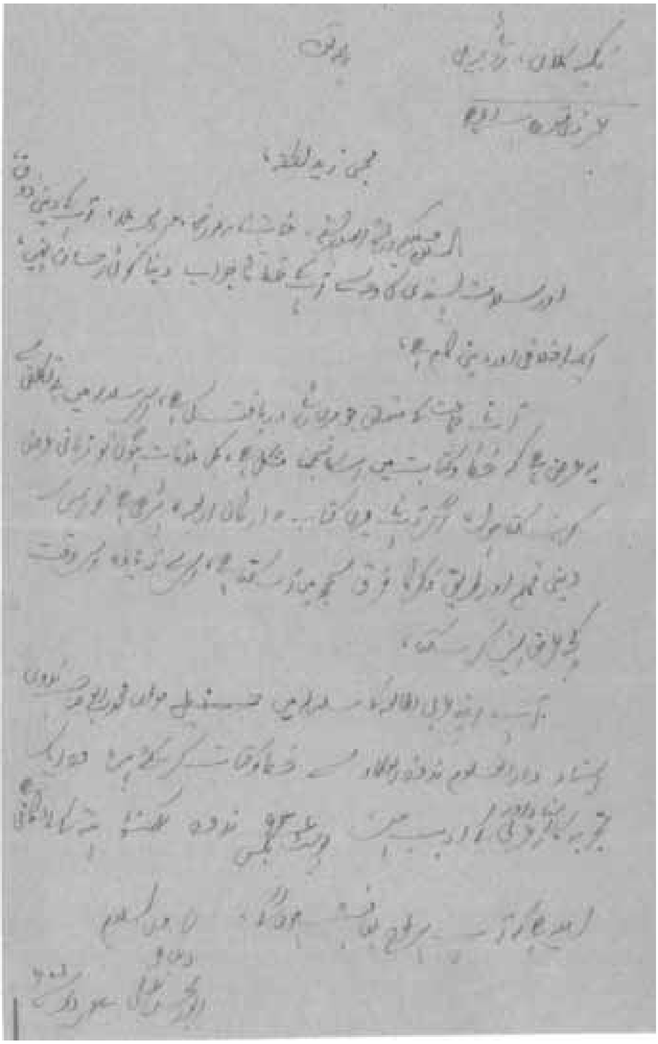
امید کہ آپ ہر طرح بعافیت ہوں گے۔

والسلام

دعاگو

ابوالحسن علی

۲۷ دسمبر ۱۹۷۱ء



مکتوب ۷)

از رائے بریلی

مجی زید لطفہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

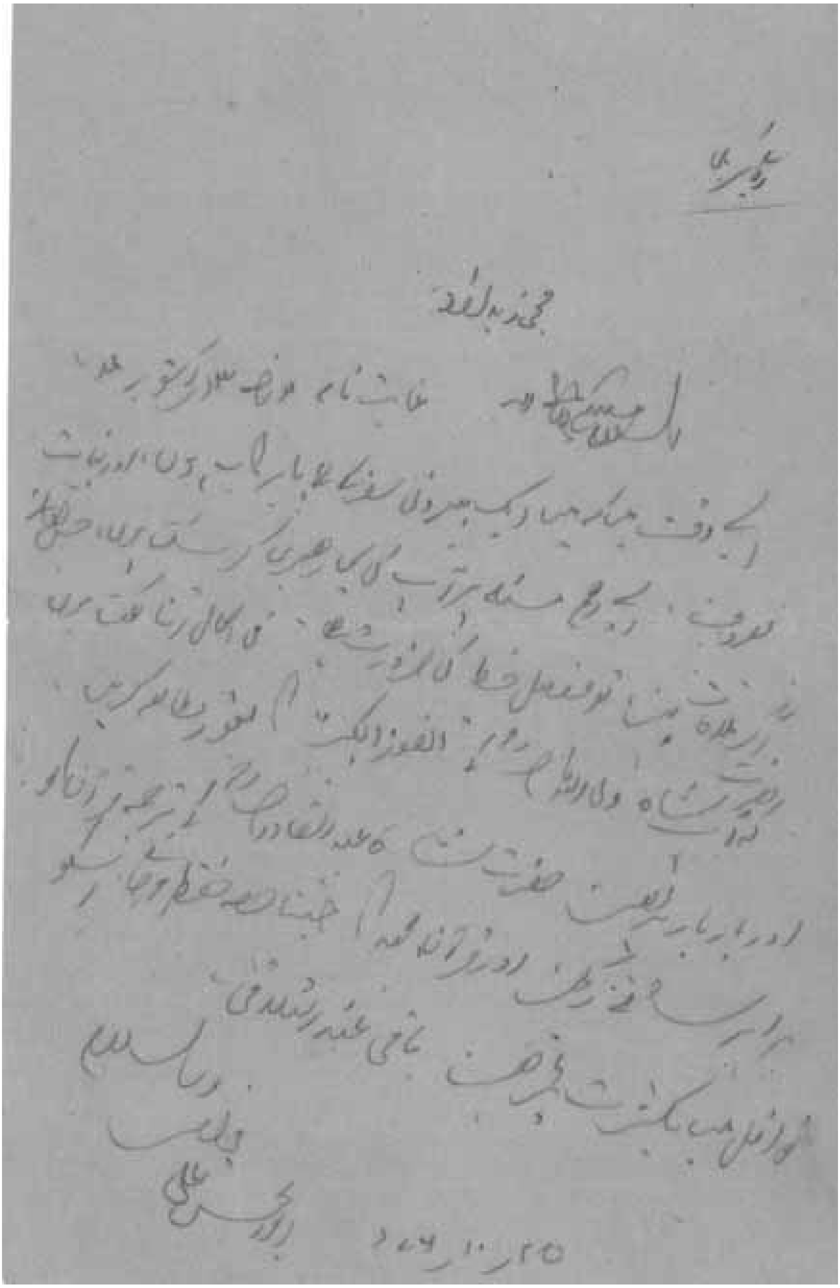
عنایت نامہ مورخہ ۱۳/ ۱۱ اکتوبر ملا۔ ایسے وقت میں کہ میں ایک بیرونی سفر کے لئے پابرکاب ہوں اور نہایت مصروف۔ ایسے اہم مسئلہ آپ کی کیا رہبری کر سکتا ہوں جس کے لئے اگر ملاقات نہیں تو مفصل خط کی ضرورت ہے۔ فی الحال اتنا لکھتا ہوں کہ آپ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب کی ''الفوز الکبیر'' کا بغور مطالعہ کریں اور بار بار پڑھیں۔ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کے ترجمۂ قرآن کو برابر سامنے رکھیں اور قرآنِ مجید کا جتنا حصہ حفظ ہو جائے اس کو نوافل میں بکثرت پڑھیں۔ باقی عند التلاقی۔

والسلام

مخلص

ابوالحسن علی

۲۵/۱۰/۱۹۷۶ء



السلام علیکم ورحمۃ اللہ — عنایت نامہ مورخہ ۳۰ اکتوبر [illegible]

[illegible]

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب [illegible] "الفوز الکبیر" [illegible]

حضرت شاہ عبد القادر صاحب [illegible]

[illegible]

والسلام

دعاگو

ابوالحسن علی

۲۵ / ۱۰ / ۷۶ء

مکتوب ۸)

باسمہٖ تعالیٰ

ازلکھنؤ ۲/۵/۱۹۷۲ء

مکرمی زید لطفہٗ

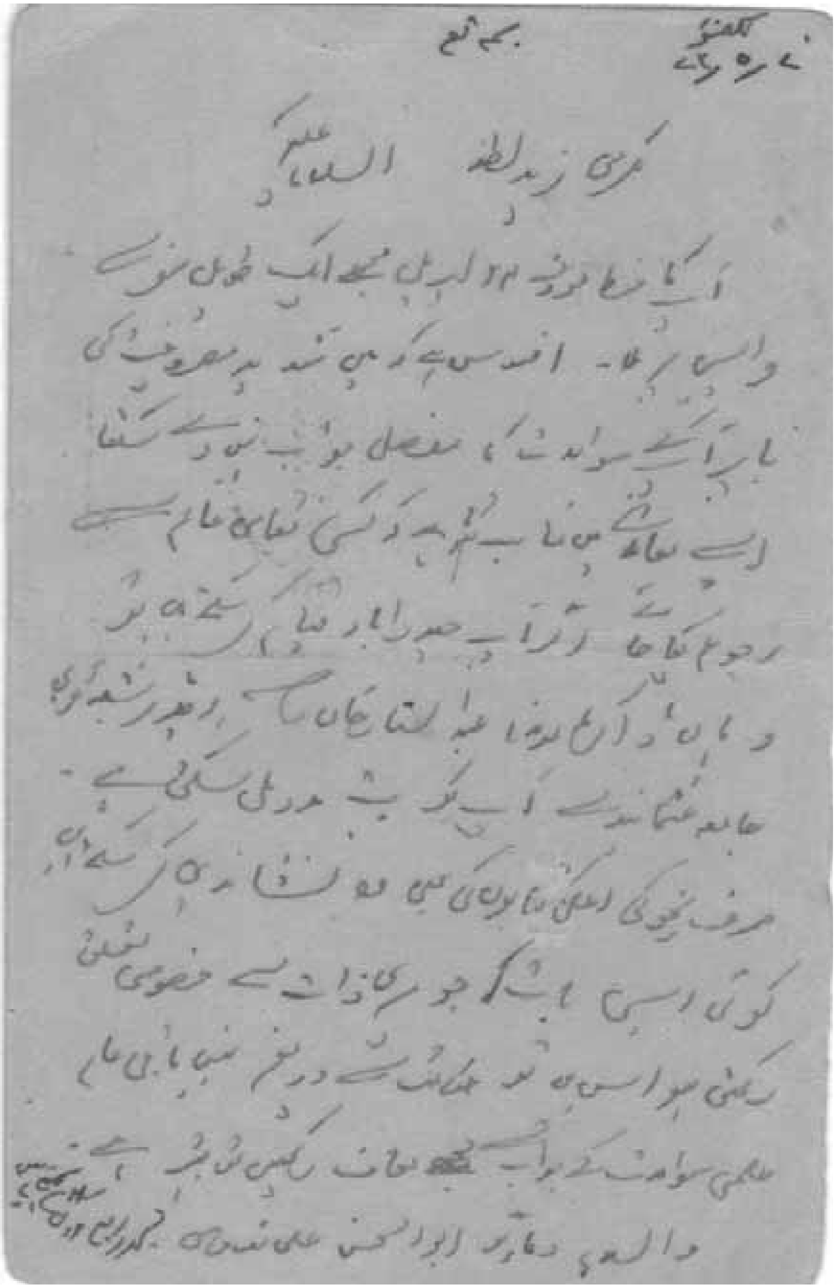
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط مورخہ ۲۴ اپریل مجھے ایک طویل سفر سے واپسی پر ملا۔ افسوس کہ میں شدید مصروفیت کے باعث آپ کے سوالات کا مفصل جواب نہیں دے سکتا۔ ایسے معاملات میں مناسب ہے کہ کسی مقامی عالم سے رجوع کیا جائے۔ اگر آپ حیدرآباد قیام کرسکتے ہیں تو وہاں ڈاکٹر مولانا عبدالستار خان صاحب ریڈر شعبۂ عربی جامعہ عثمانیہ سے آپ کو بہت مدد مل سکتی ہے۔ صرف نحو کی اعلیٰ کتابوں کی بھی وہ نشاندہی کرسکتے ہیں۔ کوئی ایسی بات جو میری ذات سے خصوصی تعلق رکھتی ہو تو اس میں کتابت سے دریغ نہیں۔ باقی عام علمی سوالات کے جواب سے مجھے معاف رکھیں تو بہتر ہے۔ محمد رابع ندوی سلام کہتے ہیں۔

والسلام

دعاگو

ابوالحسن علی ندوی



بسمہٖ تعالیٰ

لکھنؤ
[illegible]

مکرمی زید لطفہ السلام علیکم

آپ کا خط مورخہ ۲۳ اپریل ملا مجھے ایک ہفتہ میں سفر سے
واپس آیا تھا۔ افسوس ہے کہ میں شدید مصروفیت کی
بنا پر آپ کے سوالات کا مفصل جواب نہیں دے سکتا
اس معاملہ میں مناسب سمجھتا ہوں کہ کسی [illegible] عالم سے
رجوع کیا جائے۔ اگر آپ حضرت [illegible] سے ملیں تو
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

والسلام دعاگو ابوالحسن علی ندوی [illegible]

مکتوب۹)

ازلکھنؤ۸/۷/۱۰/۱۳ء

مکرمی زید لطفہٗ

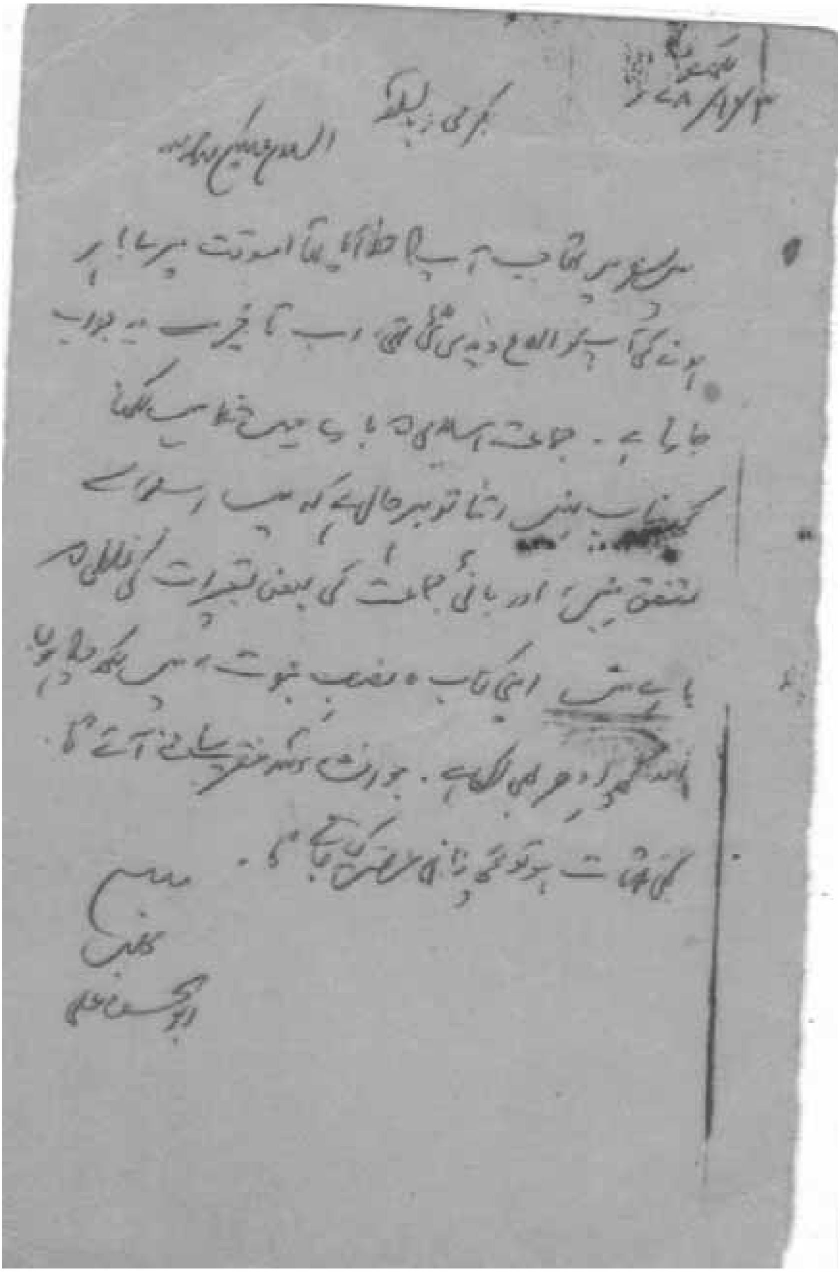
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں سفر پر تھا جب آپ کا خط آیا تھا۔ اس وقت میرے باہر ہونے کی آپ کو اطلاع دے دی گئی تھی۔ اب تاخیر سے یہ جواب جا رہا ہے۔ جماعتِ اسلامی کے بارے میں خط میں لکھنا کچھ مناسب نہیں۔ اتنا تو بہرحال ہے کہ میں اس سے متفق نہیں ہوں اور بانیٔ جماعت کی بعض تعبیرات کی غلطی کے بارے میں اپنی کتاب ''منصبِ نبوت'' میں لکھ چکا ہوں اور کچھ ادھر بھی لکھا ہے۔ جو ان شاء اللہ عنقریب سامنے آئے گا۔ کبھی ملاقات ہو تو زبانی عرض کیا جائے گا۔

والسلام

مخلص

سید ابوالحسن علی



مکرمی زید لطفکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مسلسل سفر میں تھا جب آپ کا خط آیا تھا اس وقت [illegible]

ہونے کی [illegible] الاعتصام [illegible] اب آپ کا [illegible] جواب

جا رہا ہے۔ جماعت اسلامی کے بارے میں میرے خیالات سب کو معلوم

[illegible] تو بہرحال ہے کہ سب اس سے

متفق نہیں ہیں اور بانی جماعت کی بعض تعبیرات کی غلطی کو

بھی میں نے اپنی کتاب [illegible] نبوت [illegible]

[illegible] ہے۔ جو وقت [illegible] سامنے آئے گا۔

[illegible] ہو تو [illegible] کیا جا سکے گا۔

والسلام

مخلص

ابوالحسن علی

مکتوب ۱۰)

از دائرۂ شاہ علم اللہ رائے بریلی ۱۰/۹/۷۷ء

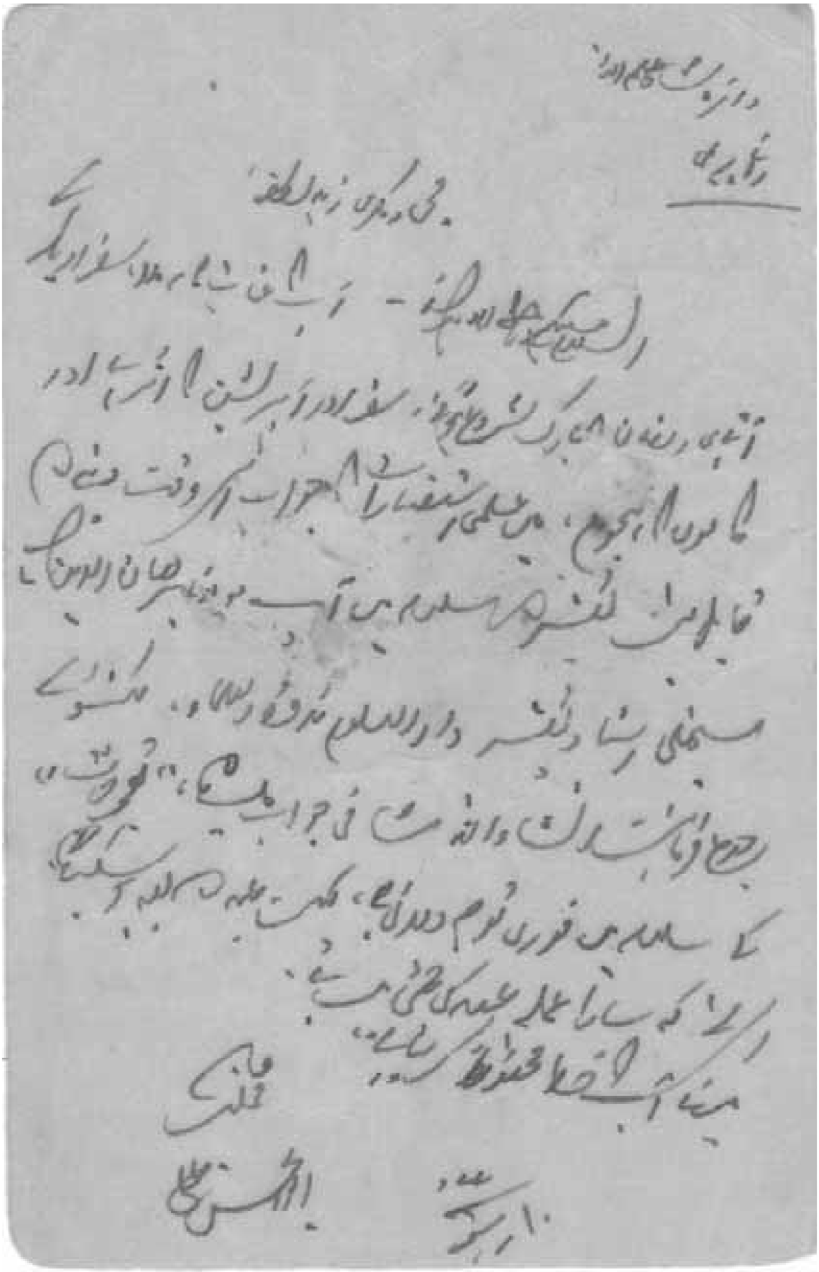
مجی ومکرمی زید لطفہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا عنایت نامہ ملا۔ سفر سے آتے ہی رمضان المبارک شروع ہوگئے۔ سفر اور آپریشن کا اثر ہے اور کاموں کا ہجوم۔ میں علمی استفسارات کا جواب اس وقت دینے کے قابل نہیں۔ تفسیر کے سلسلہ میں آپ مولانا برہان الدین صاحب سنبھلی استاد دارالعلوم لکھنؤ سے رجوع فرمائیں ان شاء اللہ شافی جواب ملے گا۔ ''تعمیرِ حیات'' کے سلسلہ میں فوری توجہ دلائی ہے لیکن عید کے بعد ہی ہو سکے گا اس لئے کہ سارا عملہ عید کی چھٹی میں ہے۔ میں نے آپ کا خط محفوظ کرلیا ہے۔

والسلام

مخلص

سید ابوالحسن علی



محبی و مکرمی زید لطفکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دارالعلوم ندوۃ العلماء

مخلص

ابوالحسن علی

مکتوب ۱۱)

از رائے بریلی ۹ ۷/۱۱/۱۱ء

مکرمی زید لطفہٗ

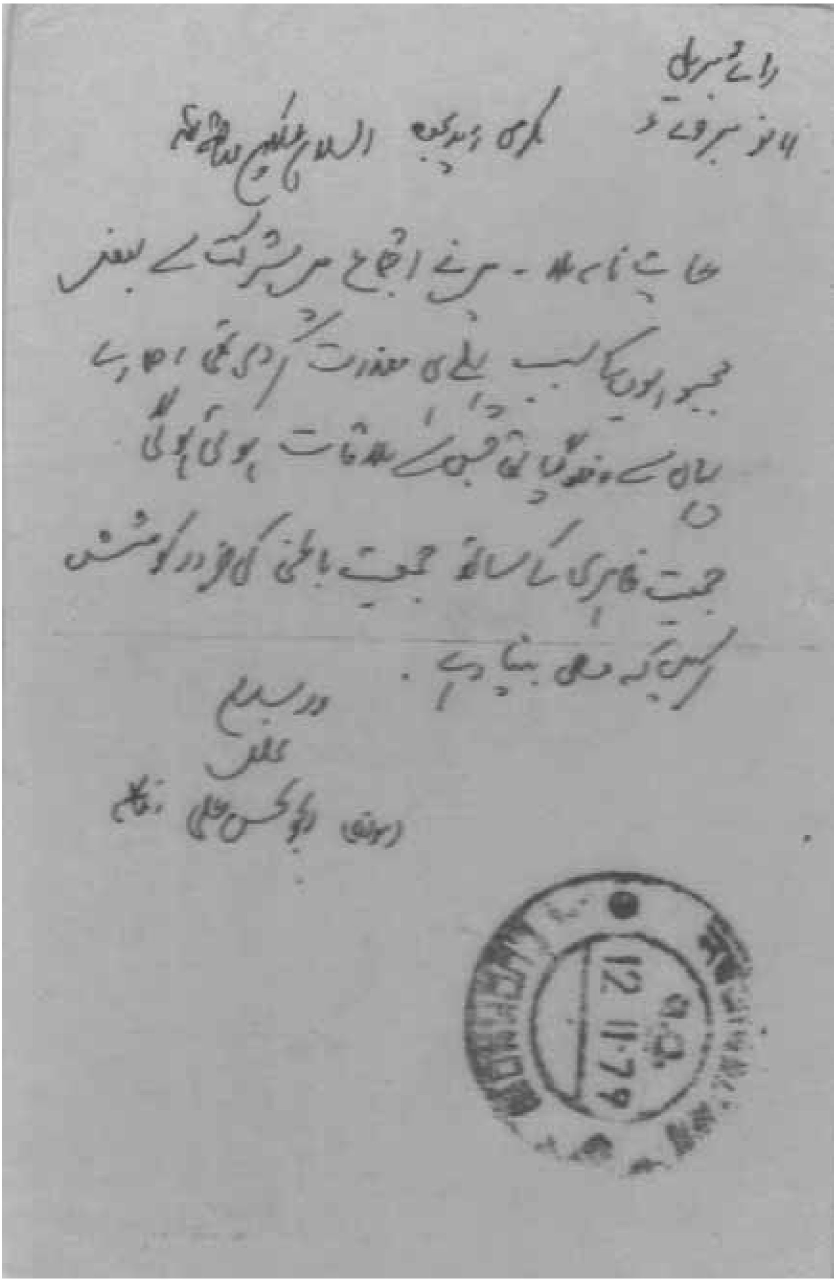
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عنایت نامہ ملا۔ میں نے اجتماع میں سے شرکت سے بعض مجبوریوں کے سبب پہلے ہی معذرت کردی تھی۔ ہمارے یہاں سے وفد گیا تھا جس سے ملاقات ہوئی ہوگی۔ جمیعتِ ظاہری کے ساتھ جمیعتِ باطنی کی ضرور کوشش کریں کہ وہی بنیاد ہے۔

والسلام

مخلص

(مولانا) ابوالحسن علی ندوی



رائے بریلی

۱۱ نومبر ۷۹ء   مکرمی و بندہ زید مجدہ   السلام علیکم و رحمۃ اللہ

عنایت نامہ ملا۔ میں نے اجتماع میں شرکت سے بعض مجبوریوں کے سبب پہلے ہی معذرت کر دی تھی۔ اللہ کرے یہاں سے وفود گئے ہوں تو آپ حضرات سے ملاقات ہوئی ہوگی۔ جمعیت ظاہری کے ساتھ جمعیت باطنی کی طرف ضرور کوشش کریں کہ یہی بنیاد ہے۔

والسلام

مخلص

ابوالحسن علی ندوی

12 11 79

مکتوب ۱۲)

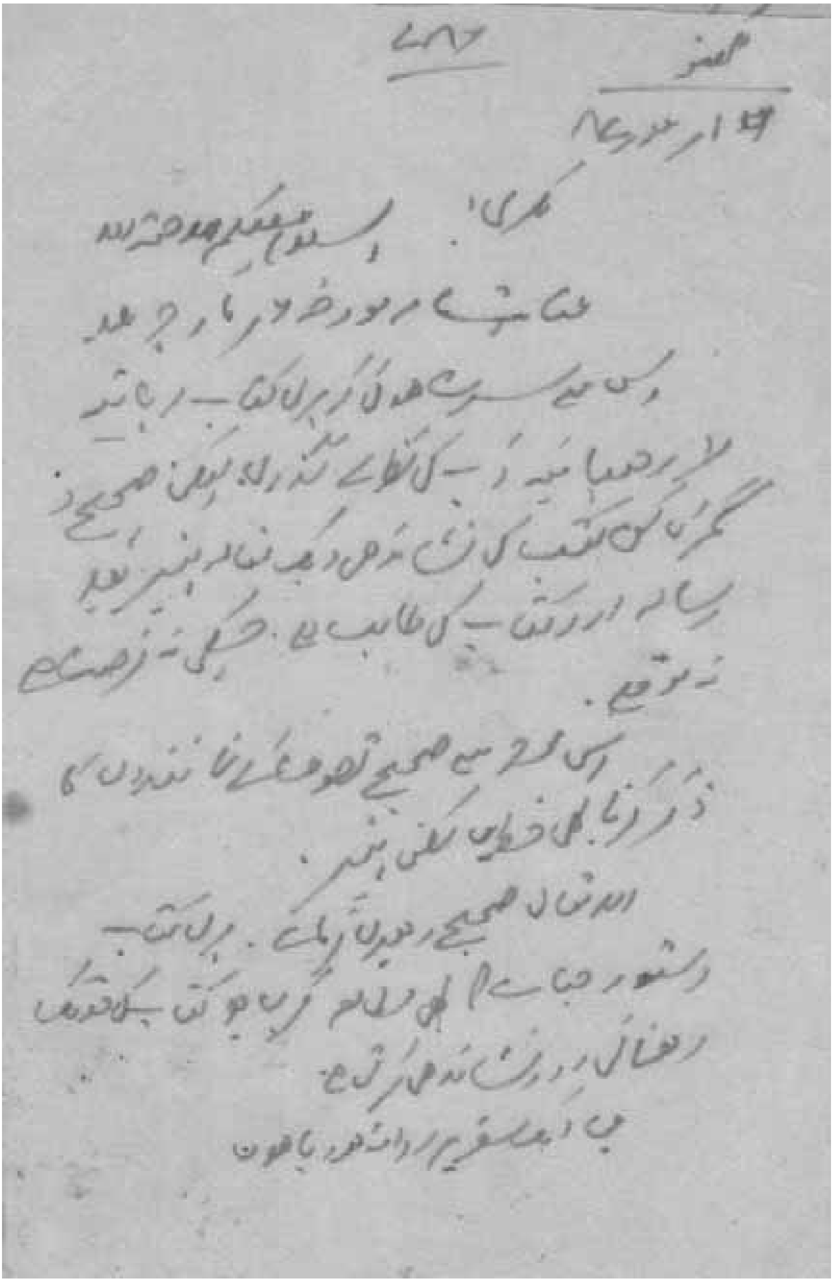
مکرمی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عنایت نامہ مورخہ ۶/ مارچ ملا۔ اس سے مسرت ہوئی کہ میری کتاب ''ربانیۃ لا رہبانیۃ'' آپ کی نظر سے گزری لیکن صحیح وگمراہ کن کتب کی نشاندہی ایک مقالہ نہیں بلکہ رسالہ اور کتاب کی طالب ہے جس کی نہ فرصت ہے نہ موقع۔ اس طرح صحیح تصوف کے نمائندوں کا ذکر کرنا بھی خط میں ممکن نہیں۔ اللہ تعالیٰ صحیح رہبری فرمائے۔ میری کتاب ''دستورِحیات'' کا بھی مطالعہ کریں جو کتاب کی حد تک رہنمائی اور نشاندہی کرتی ہے۔ میں ایک سفر پر روانہ ہورہا ہوں۔

والسلام

ابوالحسن علی ندوی



مکرمی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ

[illegible]

مکتوب ۱۳)

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عنایت نامہ علالت اور مسافرت کے زمانہ میں ملا۔ افسوس کہ ہمارے پاس بزرگوں کے ناموں اور پتوں کی کوئی ڈائرکٹری نہیں ہے آپ خود تلاش کریں۔ ہمارے اطراف مولانا محمد احمد صاحب پھولپوری مقیم الٰہ آباد و پرتاب گڑھ کا دم غنیمت ہے۔ مولانا صدیق احمد صاحب ہتھورہ ضلع باندہ یوپی بھی مخلص اور بابرکت آدمی ہیں۔ اس سے زیادہ لکھنا مشکل ہے۔

والسلام

علی

مکرمی
وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ

عنایت نامہ ملا۔ کیف اور مسائل تو ہمارے زمانے میں
دوسرے ہی ہو گئے۔ ہمارے بزرگوں کے نام ہوں ان میں
کیوں ہوں "ذاکر کی" مثال آپ خود ملاحظہ کر لیں۔
ہمارے اکابر میں مولانا محمد احمد صاحب [illegible]
تفصیل ان کا باپ ذرہ گنگوہی کی تصنیف ہے
مولانا محمد یعقوب صاحب [illegible] ضلع [illegible]
بھی [illegible] زیارت دہلی میں
[illegible] مشکل ہے

والسلام
دعا گو [illegible]

علی گڑھ
۵ رجولائی
از ممبئی

مکتوب ۱۴)

محب مکرم زید لطفہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ عنایت نامہ ۱۴ فروری ملا۔ آپ نے کتاب پر جس پسندیدگی اور تاثر کا اظہار کیا ہے اس سے مسرت ہوئی، اس سے آپ کی سلامتِ فکر کا اندازہ ہوتا ہے۔

تفسیرِ قرآن کے سلسلہ میں آپ کا مشورہ آپ کے علمی ودینی ذوق کا آئینہ دار ہے۔ افسوس کہ اب مکمل قرآن شریف کی تفسیر لکھنے کا وقت نکل گیا اور اتنی مہلت نہیں معلوم ہوتی۔ عربی میں البتہ مختلف آیات پر تفسیری مقالات ہیں اور دمشق اور جدہ کے ایک مشہور ناشر ''مالک دارالقلم'' عرصہ سے ان کو ایک کتابی شکل میں شائع کرنے کے متقاضی ہیں۔ اب ''تأملات فی القرآن'' کے عنوان سے بھیجنے والا ہوں۔ بعد میں اردو میں اس کا ترجمہ ہوسکتا ہے۔ آپ ان شاء اللہ پڑھ کر خوش ہوں گے۔ آخر میں میری طرف سے شکریہ قبول کیجئے۔

والسلام

مخلص

ابوالحسن علی

آپ بیتی

محب مکرم زید لطفہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ عنایت نامہ بمعہ مسودہ [illegible] ملا

ہوئے کتاب بہت پسند ہوئی [illegible]

آپ کی سلاست و تعلیم کا اندازہ ہوا۔

تفسیر قرآن کے سلسلہ میں آپ کا مشورہ آپ کے علم

ودینی ذوق کا آئینہ دار ہے، افسوس ہے کہ اب تکمیل قرآن

شریف کی تفسیر کرنا وقت کا کام ہے، اور [illegible]

مطالعہ میں معلوم ہوگی، عربی میں بیسیوں مختلف زبانوں میں

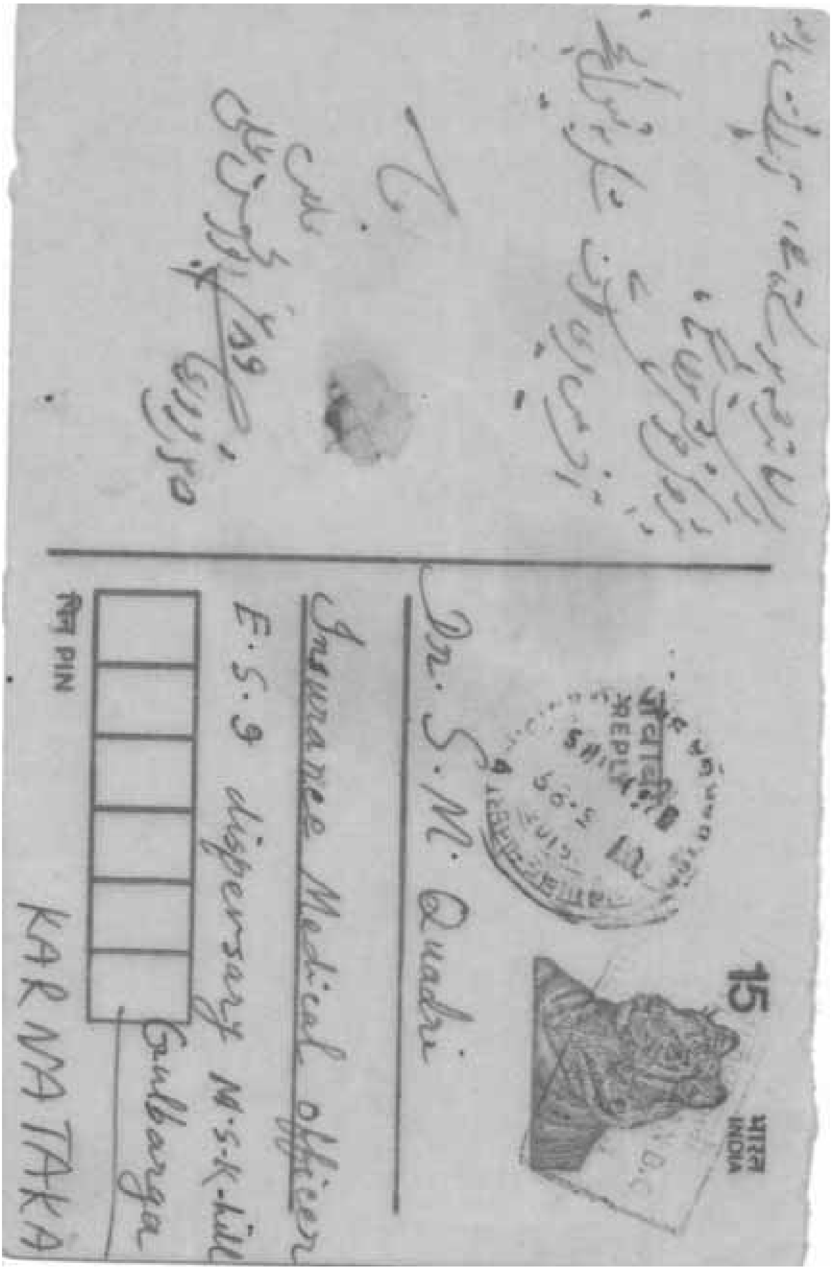
تفسیری مقالات ہیں، دمشق کے ادارہ [illegible] ایک

[illegible]

مشہور ناشر [illegible] "[illegible]" [illegible]

[illegible] سے [illegible]

[illegible] "[illegible]" [illegible]


Dr. S. M. Quadri.
Insurance Medical Officer
E.S.I. dispensary M.S.K. Mill
Gulbarga
KARNATAKA

مکتوب ۱۵) محبی مکرمی السلام علیکم

عنایت نامہ مورخہ ۱۶/دسمبر مل گیا تھا۔ مصروفیت اور سفرِ بمبئی کی وجہ سے آج ۲۸/دسمبر کو پڑھنے کی نوبت آئی۔

آپ کے علمی اور تحقیقی ذوق کو معلوم کر کے مسرت ہوئی۔ فقہ اکاڈمی ایک ذمہ دار اور سنجیدہ ادارہ اور تحریک ہے جس کے منعقد ہوئے سیمینار اور مجالس مباحثہ بہت کامیاب رہی ہیں۔ راقم کو بنگلور کی منعقد ہونے والی مجلس میں شرکت کا موقع ملا۔ اس کے بانی اور روحِ رواں مولانا مجاہد الاسلام صاحب قاسمی ہیں۔ آپ ان سے رابطہ قائم کریں اور مراسلت۔ ان کا پتہ حسبِ ذیل ہے۔

مولانا مجاہد الاسلام صاحب قاسمی، دفتر امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ، P.C. 801505

ان شاء اللہ آپ کو ان سے ضروری معلومات اور رہنمائی حاصل ہوگی۔

جنوری اور فروری میں میرا زیادہ تر وقت اندرون ملک اور بیرون سفروں میں گزرے گا۔ اس لئے میں کوئی خدمت انجام نہ دے سکوں گا۔

آپ مولانا سے خط و کتابت میں میرا حوالہ دے سکتے ہیں۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Phones: 73864, 72336, 72338

Abul Hasan Ali Nadwi
P. O. BOX, No. 93, NADWATUL ULAMA,
LUCKNOW—226 007. U. P. (INDIA)

أبو الحسن علي الحسني الندوي
ندوة العلماء، لكهنؤ، الهند

Ref:

التاریخ: بمبئی

محبی مکرمی، السلام علیکم

خط [illegible] مورخہ ۱۶ دسمبر مل گیا تھا، [illegible] کی واپسی پر آج ۲۸ دسمبر کو پڑھنے کی نوبت آئی، [illegible]

آپ کی علمی و تحقیقی کوششوں کو [illegible] خوشی ہوئی، خصوصاً [illegible]

اور سفینہ ادارہ اور [illegible]، جس کی منعقد کردہ سیمینار اور مجالس مباحثہ

بہت کامیاب رہی ہیں، راقم بنگلور کی منعقد ہونے والی مجلس میں شرکت

نہ کر سکا، اس کے بانی اور روح رواں مولانا مجاہد الاسلام قاسمی صاحب

آپ ان سے رابطہ قائم کریں اور خط و کتابت، ان کا پتہ حسب ذیل ہے،

مولانا مجاہد الاسلام صاحب قاسمی، دفتر امارت شرعیہ، پھلواری شریف پٹنہ

P.C. 801505

ان شاء اللہ آپ کو ان سے ضروری معلومات اور رہنمائی حاصل ہوگی۔ [illegible]

[illegible] زیادہ [illegible]

[illegible] سکوں گا۔

[illegible]

والسلام
دعاگو
ابوالحسن علی ندوی

۲۸ دسمبر ۱۹۹۱ء

مکتوب ۱۶)

۷۸۶

از لکھنؤ ۱۴۱۰/۳/۷ سنہ ۲ھ

محب مکرم! زید لطفہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

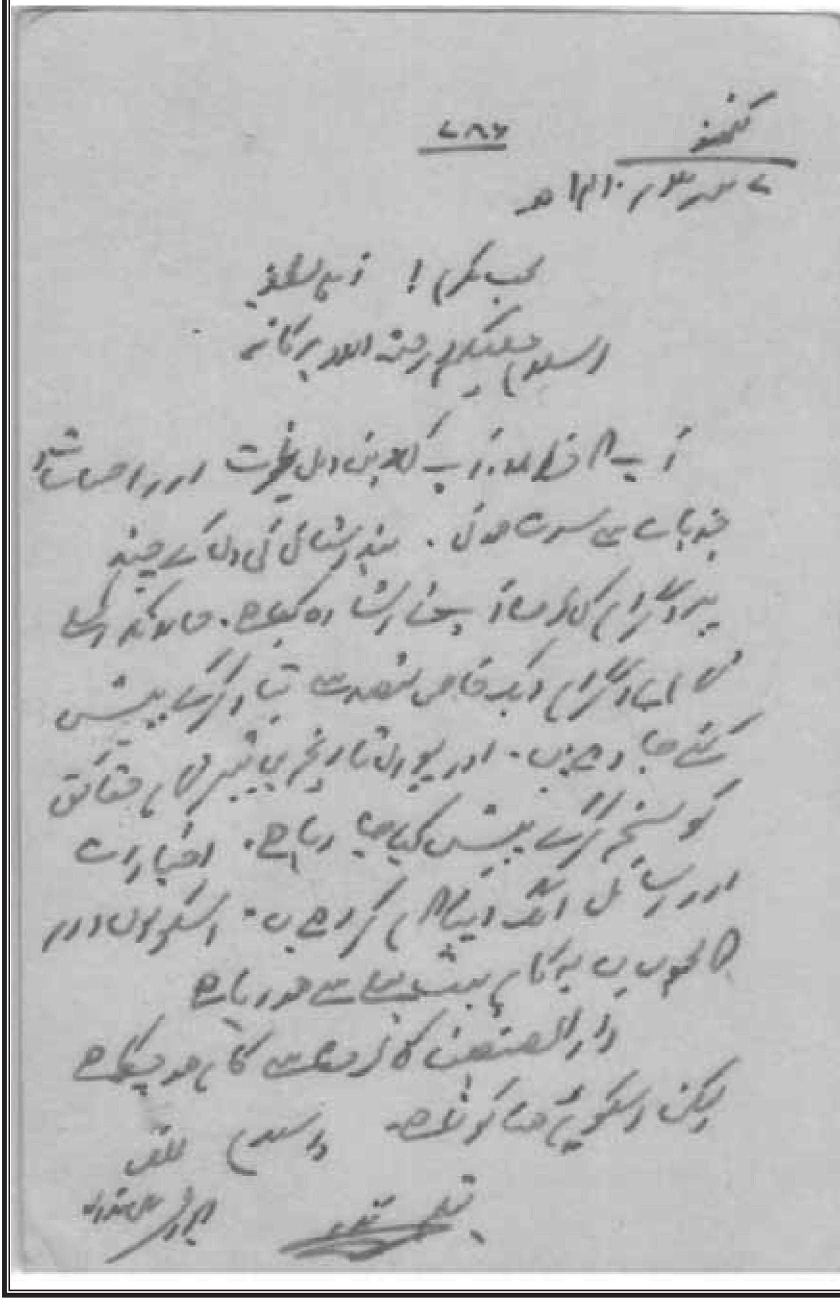
آپ کا خط ملا اور آپ کی دینی غیرت اور احساسات اور جذبات سے مسرت ہوئی۔ ہندوستانی ٹی وی کے چند پروگرام کی طرف آپ نے اشارہ کیا حالانکہ اس کے تمام پروگرام ایک خاص مقصد سے تیار کر کے پیش کئے جا رہے ہیں اور پوری تاریخ میں حقائق کو مسخ کر کے پیش کیا جا رہا ہے۔ اخبارات اور رسائل الگ اپنا کام کر رہے ہیں۔ اسکولوں اور کالجوں میں یہ کام بہت پہلے سے ہو رہا ہے۔

دارالمصنفین کی طرف سے کام ہو چکا ہے لیکن اس کو پڑھتا کون ہے۔

والسلام

مخلص

ابوالحسن علی



لکھنؤ

٧٨٦

محب مکرم! زید لطفہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا، آپ کے [illegible] اور احساسات

جذبات سے بڑی مسرت ہوئی۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حقائق

کو مسخ کر کے پیش کیا جا رہا ہے۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دار المصنفین [illegible] ہو چکا ہے

[illegible]

والسلام

[illegible]

مکتوب ۱۷)

باسمہٖ تعالیٰ

از لکھنؤ ۲/۲/۹۴ء

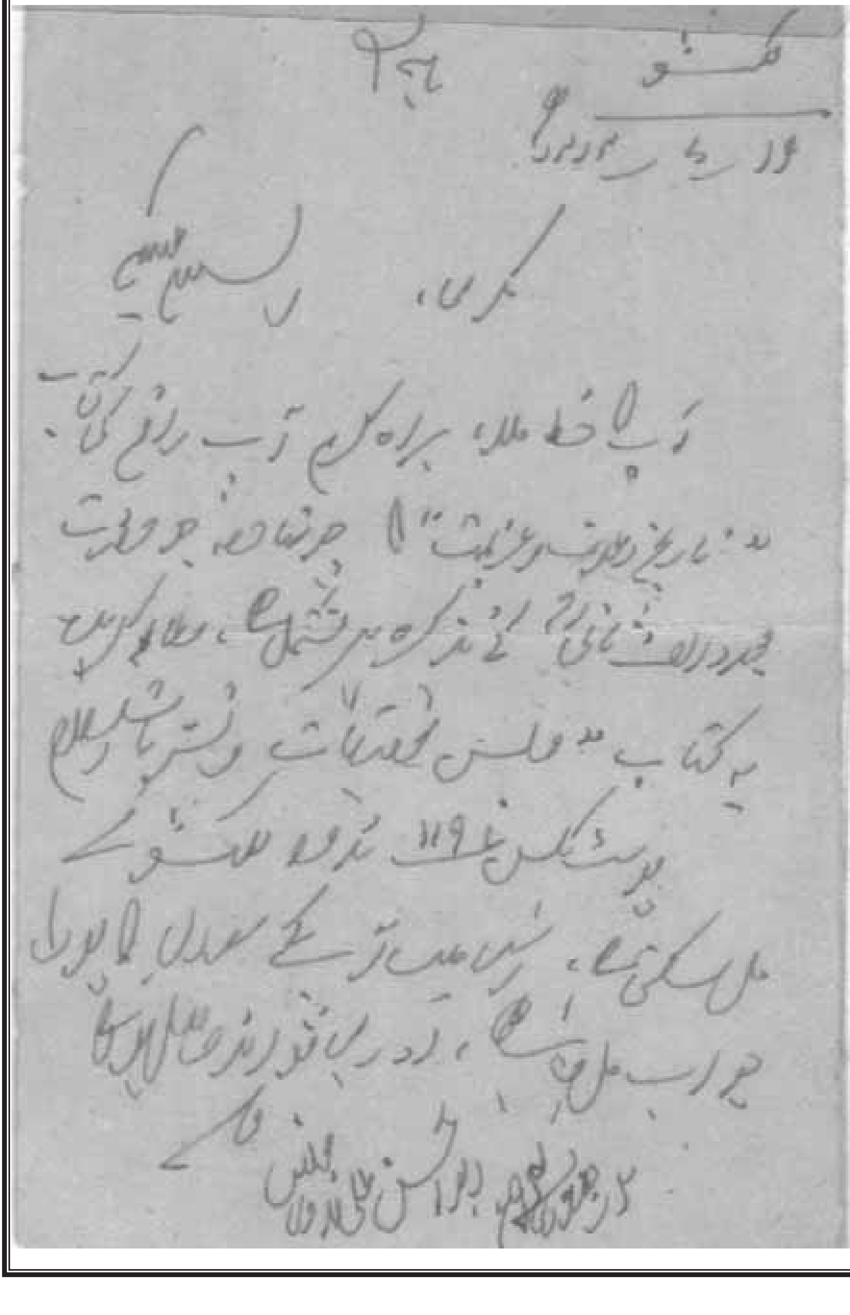
مکرمی، السلام علیکم

آپ کا خط ملا۔ براہِ کرم آپ راقم کی کتاب ''تاریخ دعوت وعزیمت'' کا چوتھا حصہ جو حضرت مجدد الف ثانیؒ کے تذکرہ پر مشتمل ہے، کا مطالعہ کریں۔ یہ کتاب تحقیقات ونشریاتِ اسلام پوسٹ باکس نمبر۔۱۱۹۱، ندوہ لکھنؤ سے مل سکتی ہے اس میں آپ کے سوال کا پورا جواب مل جائے گا۔ اور بھی فوائد حاصل ہوں گے۔

والسلام

مخلص

ابوالحسن علی ندوی



لکھنؤ

[illegible]

مکرمی، السلام علیکم

آپ کا خط ملا، بڑا کرم آپ نے یاد فرمایا۔

"تاریخ دعوت و عزیمت" (۱) حصہ چہارم، جو حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے تذکرہ پر مشتمل ہے، مطالعہ کریں۔

یہ کتاب "مجلس تحقیقات و نشریات اسلام" پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ ندوہ لکھنؤ سے مل سکتی ہے۔ شیخ صاحب کے متعلق [illegible] جو آپ نے [illegible]، [illegible]

والسلام

دعاگو [illegible] ابوالحسن علی ندوی

مکتوب ۱۸)

از رائے بریلی 5-96-11

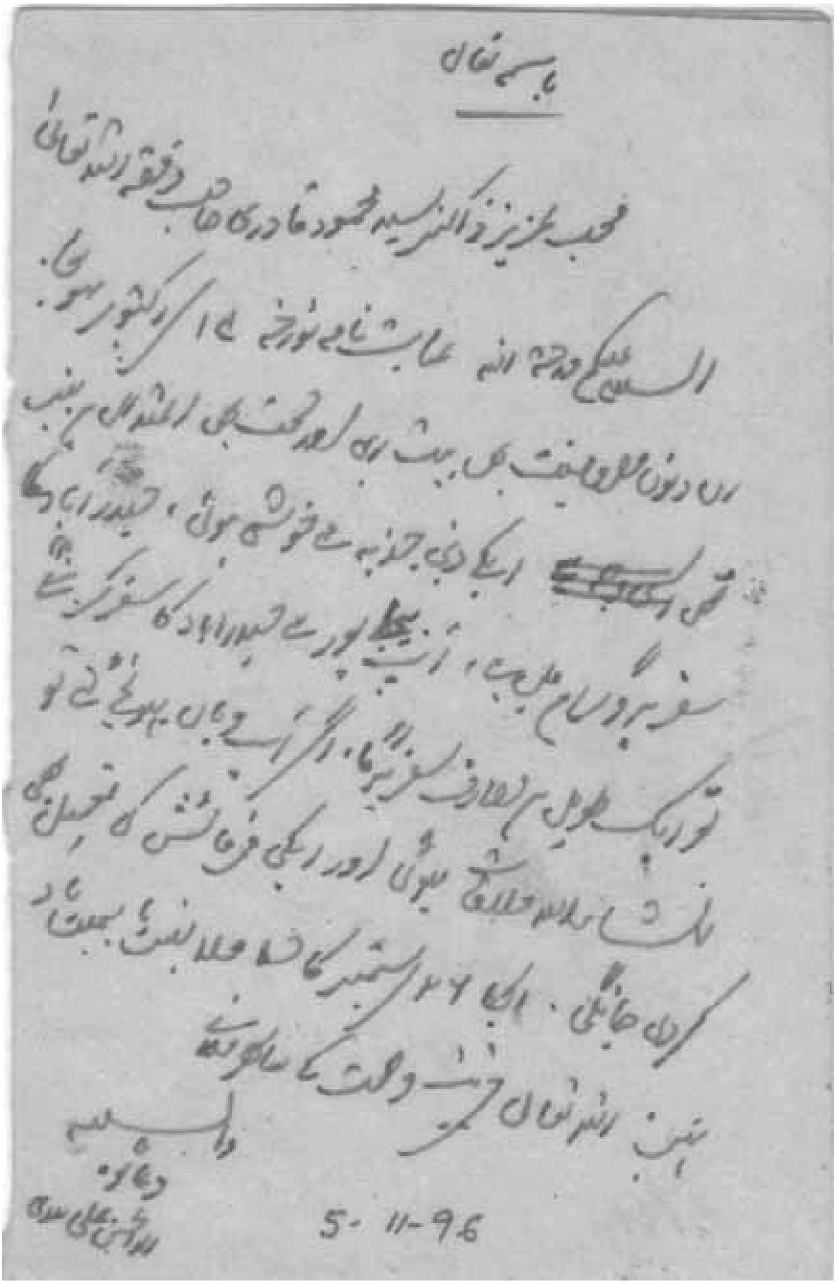
محب عزیز ڈاکٹر سید محمود قادری صاحب وفقہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ عنایت نامہ مورخہ ۱۴، اکتوبر پہنچا۔ ان دنوں مصروفیت بھی بہت رہی اور صحت بھی اعتدال پر نہیں تھی۔ آپ کے دینی جذبہ سے خوشی ہوئی۔ حیدرآباد کا سفر پروگرام میں ہے۔ آپ بیجاپور سے حیدرآباد کا سفر کریں گے تو ایک طویل پر مصارف سفر ہوگا۔ اگر آپ وہاں پہنچ گئے تو ان شاء اللہ ملاقات ہوگی اور آپ کی فرمائش کی تعمیل بھی کردی جائے گی۔ آپ کا ۲۶/ ستمبر والا خط ملا نہیں یا ہمیں یاد نہیں۔ اللہ تعالیٰ خیریت وصحت کے ساتھ ملائے۔

والسلام

دعاگو

ابوالحسن علی ندوی



باسمہ تعالیٰ

محب عزیز ڈاکٹر سید محمود قادری صاحب وفقہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ عنایت نامہ مورخہ ۱۵ اکتوبر پہونچا۔

ان دنوں علالت و ضعف کی [illegible] بعد [illegible]

[illegible] آپکے دینی جذبہ سے خوشی ہوئی، حیدرآباد کا

سفر [illegible] پورے حیدرآباد کا سفر کرنا ہے

تو ایک طویل [illegible] سفر ہوگا، اگر آپ وہاں پہونچ گئے تو

[illegible] ہوں اور اس کی فراغت کی تعجیل

کر دی جائیگی۔ ایک ۲۶ ستمبر کی [illegible]

[illegible] رحمت و برکت کا معاملہ فرمائے

والسلام

دعاگو

ابوالحسن علی ندوی

5-11-96

مکتوب ۱۹)

باسمہٖ تعالیٰ

از لکھنؤ ۹/۱۰/۱۹۹۶ء

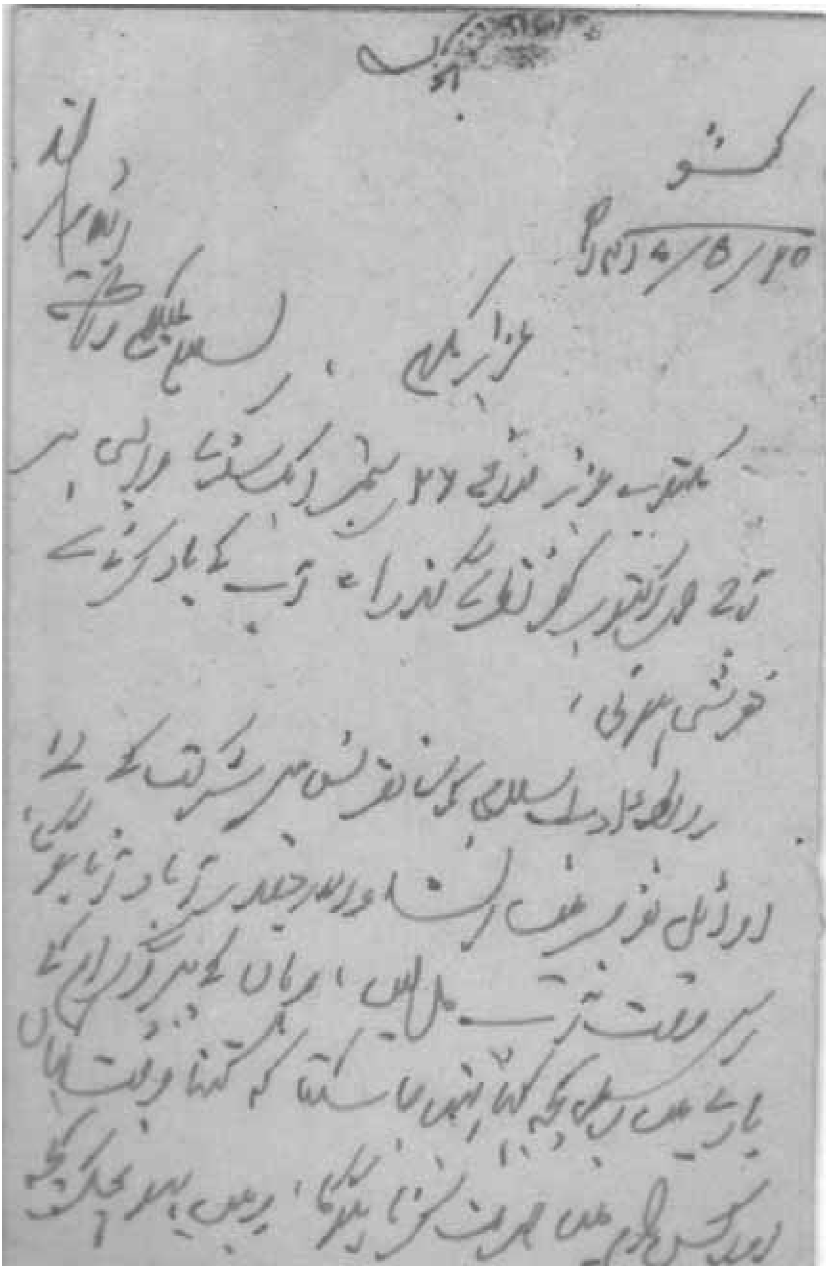
عزیز مکرم، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مکتوبِ عزیز مورخہ ۲۶/ ستمبر ایک سفر سے واپسی پر ۱۹/ اکتوبر کو نظر سے گذرا۔ آپ کے یاد کرنے سے خوشی ہوئی۔ رابطۂ ادبِ اسلامی کی کانفرنس میں شرکت کے لئے اوائلِ نومبر میں ان شاء اللہ حیدرآباد آنا ہوگا۔ اس وقت مل لیں۔ وہاں کے پروگرام کے بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ کتنا وقت کہاں اور کس کام میں صرف کرنا ہوگا۔ وہیں پہنچ کر کچھ بتایا جا سکتا ہے۔ خدا کرے سفر میں کوئی مانع پیش نہ آئے۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی ندوی

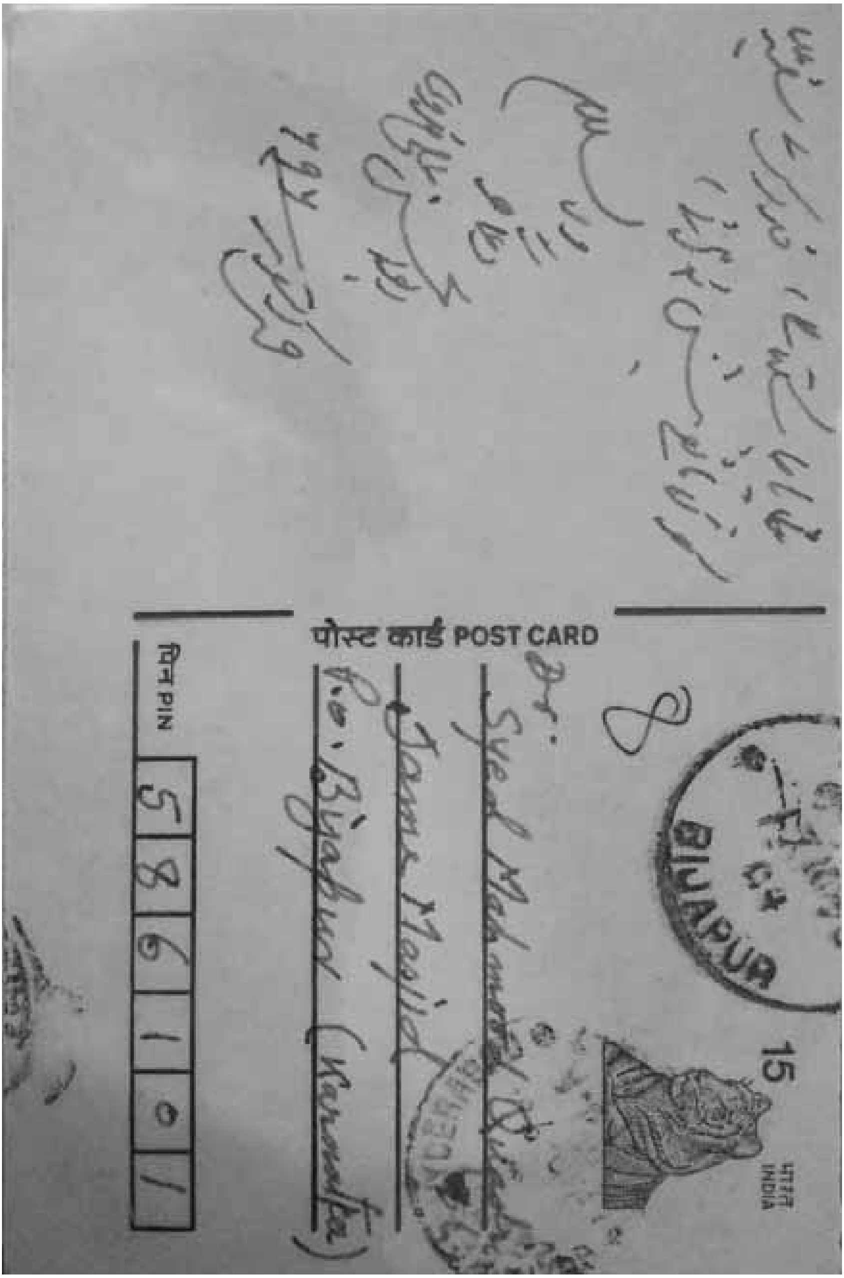


عزیز گرامی

السلام علیکم

مکتوب عزیز مورخہ ۲۶ ستمبر

خوشی ہوئی


पोस्ट कार्ड POST CARD
15
भारत INDIA
BIJAPUR
Dr. Syed Mohammed Quadri
Jama Masjid
P.O. Bijapur (Karnataka)
पिन PIN 586101

مکتوب ۲۰)

از لکھنؤ ۱۸/۸/۷ ۲ ھ

باسمہٖ تعالیٰ

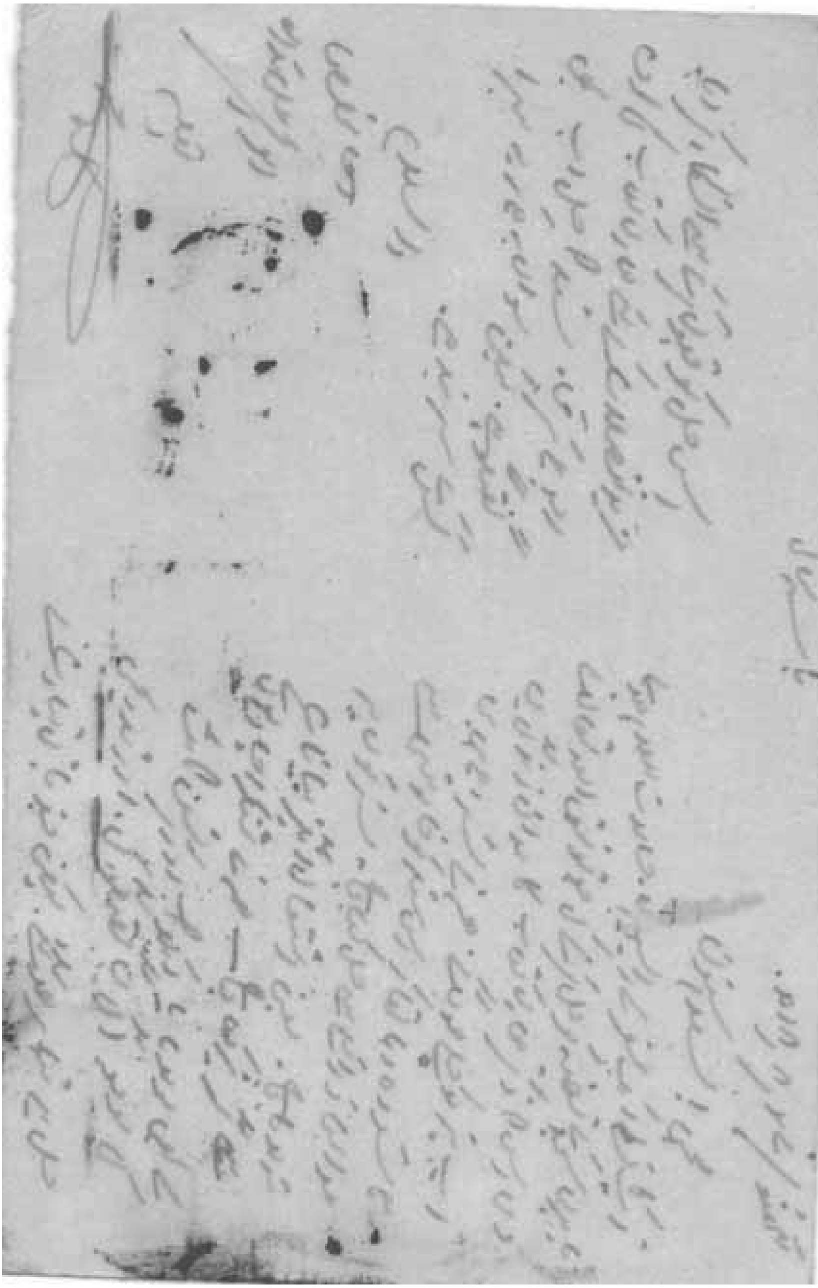
مجی! سلامِ مسنون

آپ کا خط ایک سفر سے واپسی پر ملا۔ حالات معلوم ہوئے۔ بابری مسجد کے تصفیہ کو حل کرنے کی جو توفیق اللہ تعالیٰ نے دی اس کا ذکر میری کتاب ''کاروانِ زندگی'' میں آپ پڑھ چکے ہوں گے۔ ہم نے شروع ہی سے یہ مشورہ دیا تھا کہ اس مسئلہ کو خاموشی سے عدالتی ذرائع سے حل کیا جائے۔ سڑکوں پر نہ لایا جائے۔ یعنی اشتعال انگیز بیانات سے گریز کیا جائے۔ ہم نے شنکر اچاریوں سے بھی مولانا پاریکھ صاحب کی موجودگی میں گفتگو کی اور تدریجی حل پر تیار ہو گئے لیکن جذباتی قیادت نے اس حل کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ مزید تفصیلات کے لئے ہماری کتاب کی طرف رجوع کریں۔ مسئلہ کا حل اب بھی گفتگو ہے لیکن سوال یہ ہے کہ یہ سہرا کس کے سر بندھے۔

والسلام

مخلص

ابوالحسن علی ندوی



مکتوب ۲۱)

از لکھنؤ ۲۵/۸/۹۴ء

محب مکرم وفقہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ عنایت نامہ مورخہ ۳۰/ جولائی جو دستی بھیجا گیا اور تاخیر سے ملا نظر پڑی اور اس کے مضمون سے آگاہی ہوئی اور آپ کے یاد کرنے سے خوشی ہوئی۔ آپ حضرت تھانویؒ کے مواعظ وملفوظات کا مطالعہ کریں۔ ہماری کتابوں میں دستورِ حیات اور مولانا منظور نعمانی صاحب کے رسائل اور تالیفات کو دیکھیں اور ہمیں دعامیں یادرکھیں۔

والسلام

دعاگو

ابوالحسن علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

أبو الحسن علي الحسني الندوي
ندوة العلماء - لکھنؤ - الهند

۲۰/۲/[illegible]ء

محب مکرم رفعہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ عنایت نامہ مورخہ ۳۰ جمادی الاولیٰ جو
دستی ملا تھا، ان ایام میں [illegible] ملاقاتیوں کی کثرت رہی، اور رسالے [illegible] کے
دو شمارے بھی موصول ہوئے، آپ نے یاد کیا [illegible] خوشی ہوئی۔ آپ نے
حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے [illegible] ملفوظات [illegible]
[illegible] "دستور حیات" اور [illegible]
کے [illegible]
دعا میں یاد رکھیں

والسلام
دعاگو
ابوالحسن علی ندوی
۲۰ [illegible]

مکتوب ۲۲)

باسمہ اللہ الرحمن الرحیم

ازلکھنؤ ۲۲ ۱۴ / ۸ / ۱۹ ھ

مکرمی! زید لطفہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کے نام موصول ہوا۔ مولانا خود ہی جواب دیتے لیکن ان دنوں صحت بہت کمزور ہے۔ ڈاکٹروں نے بھی لکھنے پڑھنے پر پابندی عائد کر دی ہے۔

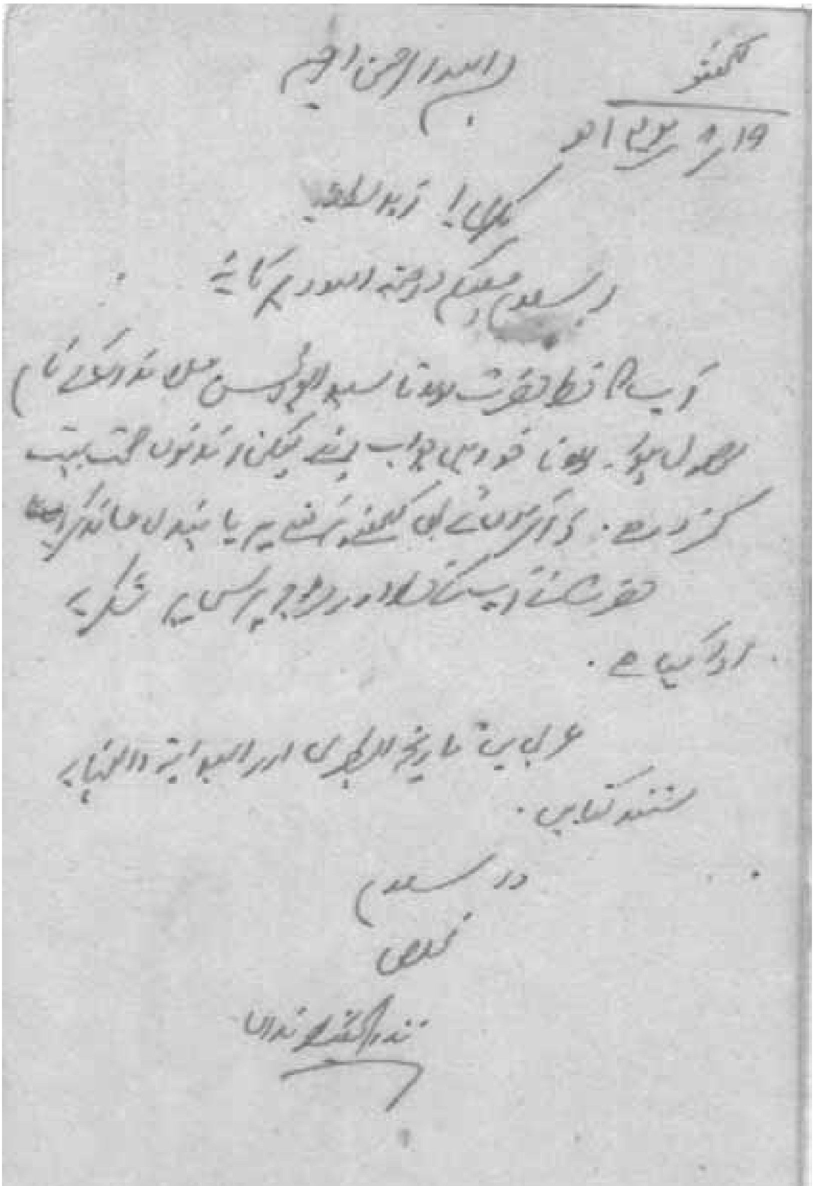
حضرت نے آپ کے خط اور مزاج پرسی پر شکریہ ادا کیا ہے۔

عربی میں تاریخ الطبری اور البدایۃ والنہایہ مستند کتابیں ہیں۔

والسلام

مخلص

نذرالحفیظ ندوی



لکھنؤ
۱۹ [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکرمی! زید لطفکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کے نام
موصول ہوا۔ مولانا خود ہی جواب دیتے لیکن وہ دونوں ہفتہ سے بہت
کمزور ہیں۔ ڈاکٹروں نے ان کو لکھنے پڑھنے پر پابندی لگا دی ہے
حضرت [illegible] شکریہ
ادا کر رہے ہیں۔

عربی [illegible]
[illegible]

والسلام
مخلص
[illegible] ندوۃ العلماء

مکتوب ۲۳)

باسمہٖ تعالیٰ

از لکھنؤ ۱۹/۹/۹۶ء

مجی مکرمی ڈاکٹر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کے ۳۰/ اگست کا لکھا ہوا خط ہمارے مطالعہ میں آیا۔ ہم ایک طویل بیرونی ممالک کے سفر پر گئے ہوئے تھے۔ وہاں سے واپسی پر ڈاک کا ایک ڈھیر ملا۔ خود اس کے مطالعہ اور جوابات میں دیر لگی آج ۱۹/ ستمبر کو آپ کا خط نظر سے گذرا۔ آپ کے یاد کرنے سے خوشی ہوئی لیکن یہ معلوم کر کے افسوس اور فکر پیدا ہوئی کہ آج کل آپ کسی آزمائش یا تکلیف میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی یہ تکلیف دور فرمائے اور آپ کو ہر طرح سے عافیت اور سکونِ قلب نصیب فرمائے۔ آپ یا سلام یا سلام کی ایک تسبیح روزانہ سکون کے وقت پڑھ لیا کریں۔ اور اللہ پر بھروسہ اور اس کی رحمت کی امید رکھیں۔

لاحول ولاقوۃ الا باللہ کا بھی ورد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ کارساز اور مشکل کشا ہے ہمیں بھی دعا میں یاد رکھیں۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی ندوی

بارک

لکھنؤ

۵/۵/۷۲ء

بی بی عزیزی ذرکش

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - تمہارا ۲/۳۰ اگست کا لکھا ہوا خط

دو ماہ بعد ہمارے مطالعہ میں آیا، ہم ایک طویل بیرونی ممالک کے سفر پر

گئے ہوئے تھے، وہاں سے واپسی پر ڈاک کا ایک ڈھیر ملا، خود اس کا

مطالعہ اور جواب میں دیر لگی، ۲۵ ستمبر کو تمہارا خط

لکھوا رہا ہوں،

تم کو یاد کرنے سے خوشی ہوتی، لیکن یہ معلوم کر کے افسوس ہوا کہ بیمار ہو

کہ تم کو کسی تردد یا تکلیف میں ہو، اللہ تعالیٰ تکلیف

دور فرمائے، اور تم سب کو ہر طرح سے خاطر خواہ سکون قلب

نصیب فرمائے۔ تم اب یا سلام یا سلام کی ایک

تسبیح روزانہ سکون کے وقت پڑھ لیا کرو، اور ہر شب

سورۃ یٰسین بعد عشاء ... رحمت کے لئے دعا کرو

لا حول ولا قوۃ الا باللہ کا بھی ورد رکھیے
روزانہ سو بار، ان شاء اللہ مشکل کٹ جائے گی، مجھے بھی دعا میں
یاد رکھیے

والسلام
دعاگو
ابوالحسن علی ندوی
۹ دسمبر ۹۶ء

مکتوب ۲۴)

باسمہٖ تعالیٰ

ازلکھنؤ ۹/۵/۱۷ ۱ء

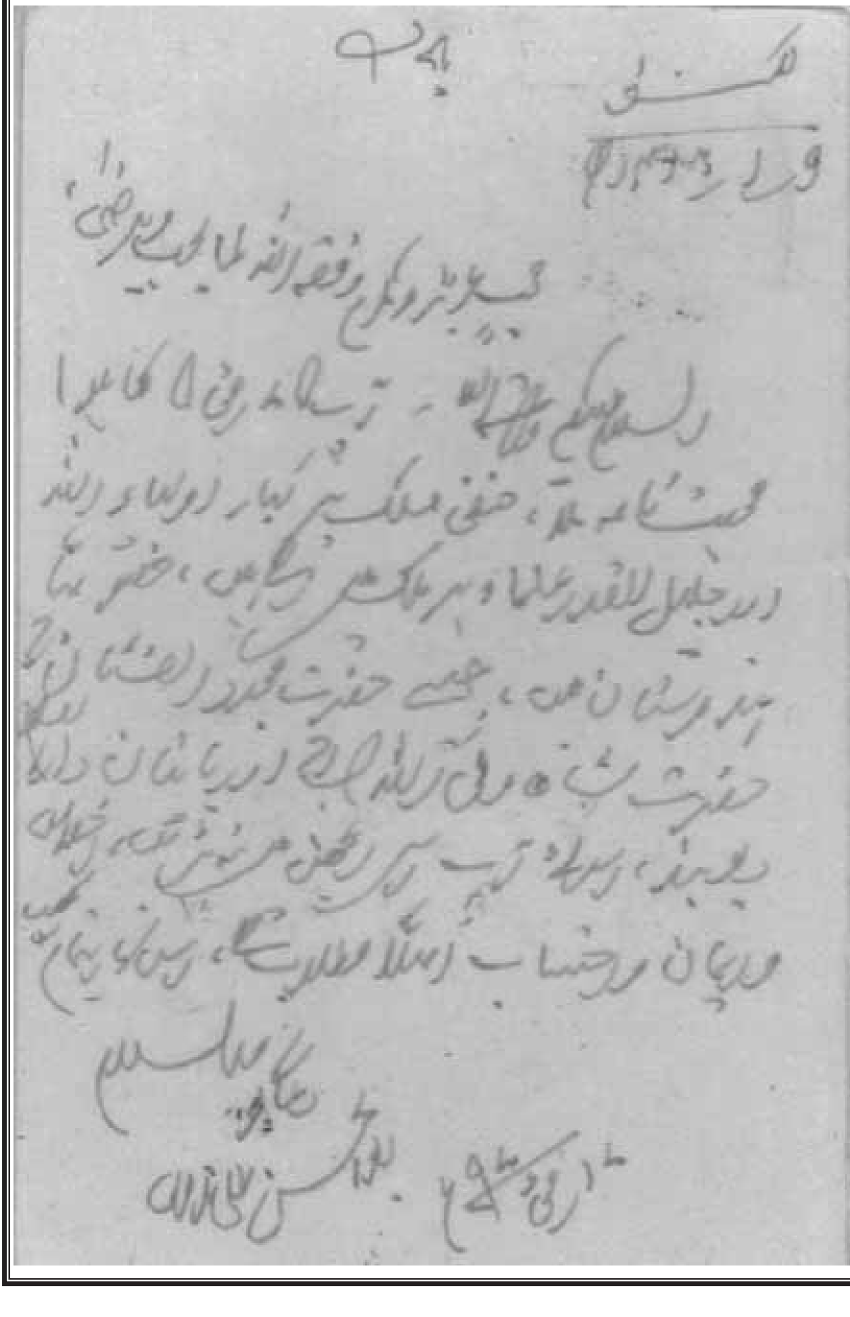
محبِ عزیز ومکرم وفقہ اللہ لمایحب ویرضیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا ۱/۷ مئی کو لکھا ہوا محبت نامہ ملا۔ حنفی مسلک پر کبار اولیاء اللہ اور جلیل القدر علماء ہر ملک میں رہے ہیں۔ خصوصاً ہندوستان میں حضرت مجدد الف ثانیؒ، حضرت شاہ ولی اللہ صاحبؒ اور بانیانِ دارالعلوم دیوبند۔ اس لئے آپ اس الجھن میں نہ پڑیں۔ اخلاص وایمان اور احتساب اصلاً مطلوب ہے اس کا اہتمام رکھیں۔

والسلام

دعاگو

ابوالحسن علی ندوی



مکتوب ۲۵)

باسمہٖ تعالیٰ

از لکھنؤ یکم نومبر ۱۹۹۷ء

محبی! سلام مسنون

آپ کا خط وقت پر مل گیا تھا لیکن ایک طویل سفر پر ہونے کی وجہ سے جواب میں تاخیر ہوگئی۔ سعودی حکومت اور خاندان بھی حنبلی مسلک پر عمل پیرا ہے۔ چند علماء ہیں جو اپنے کو سلفی المسلک بتاتے ہیں۔ ہم نے وہاں کے ممتاز علماء کو اس کی طرف متوجہ کیا ہے۔ حکمتِ عملی سے مثبت انداز میں جواب دینا چاہئیے۔ ہندوستان میں نیز پاکستان میں بھی اس طرح کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ الی اللہ المشتکی۔

والسلام

دعا گو مخلص

ابوالحسن علی ندوی

لکھنؤ

باسمہ تعالیٰ

[illegible] نومبر ۱۹۹۶

محبی! سلام مسنون

آپ کا خط وقت پر مل گیا تھا۔ لیکن ایک طویل سفر پر جانے کی وجہ سے جواب میں تاخیر ہوگئی۔

سعودی حکومت اور خاندان بھی حنبلی مسلک پر عمل پیرا ہے۔ چند علماء جو اپنے کو سلفی المسلک بتاتے ہیں۔ ہم نے دیکھا کہ حکومت نے علماء کو اس مسلک پر شروع کیا ہے

حضرت مدنی سے نسبت رکھنے والوں میں جو سید نا چاہئے ہندوستان میں یا پاکستان میں بھی [illegible] کی کمی نہیں ہیں۔

اہل دعوات کا مشتاق

والسلام

دعاگو و مخلص

ابوالحسن علی ندوی

نعیم صدیقی

مکتوب ۲۶)

باسمہٖ تعالیٰ

از لکھنؤ ۹۸/۲/۱۷ء

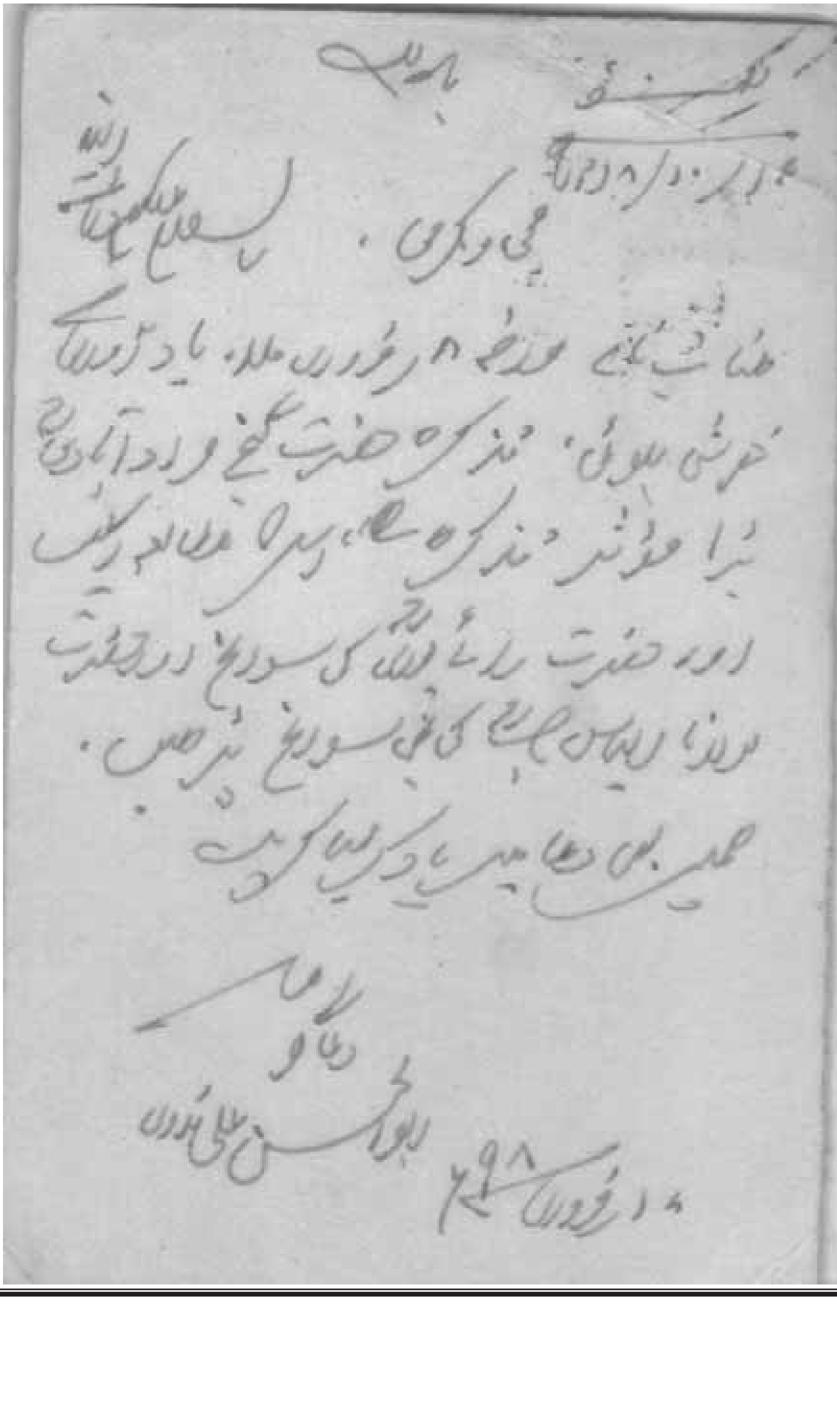
محبی ومکرمی، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عنایت نامہ مورخہ ۸/ فروری ملا۔ یاد آوری سے خوشی ہوئی۔ تذکرۂ حضرت فضل رحمن گنج مرادآبادی بڑا موثر تذکرہ ہے۔اس کا مطالعہ رکھیں اور حضرت رائے پوری کی سوانح حیات اور حضرت الیاسؒ کی سوانح حیات بھی پڑھیں۔ ہمیں بھی دعا میں یاد کرلیا کریں۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی ندوی



باسمہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

محبی ومکرمی

عنایت نامہ مورخہ ۸ ربیع الاول ملا، یاد فرمائی کی

خوشی ہوئی۔ تذکرہ حضرت گنج مرادآبادی

بڑا مفید ہے، تذکرہ ... سیرت سید احمد شہید

اور حضرت رائے پوری کی سوانح اور حضرت

مولانا الیاس صاحب کی بھی سوانح پڑھیں۔

مجلس میں دعا ہے، یاد کرتے رہا کیجیے

والسلام

دعاگو

ابوالحسن علی ندوی

۱۰ ربیع الاول ۹۸ھ

مکتوب ۲۷)

باسمہٖ تعالیٰ

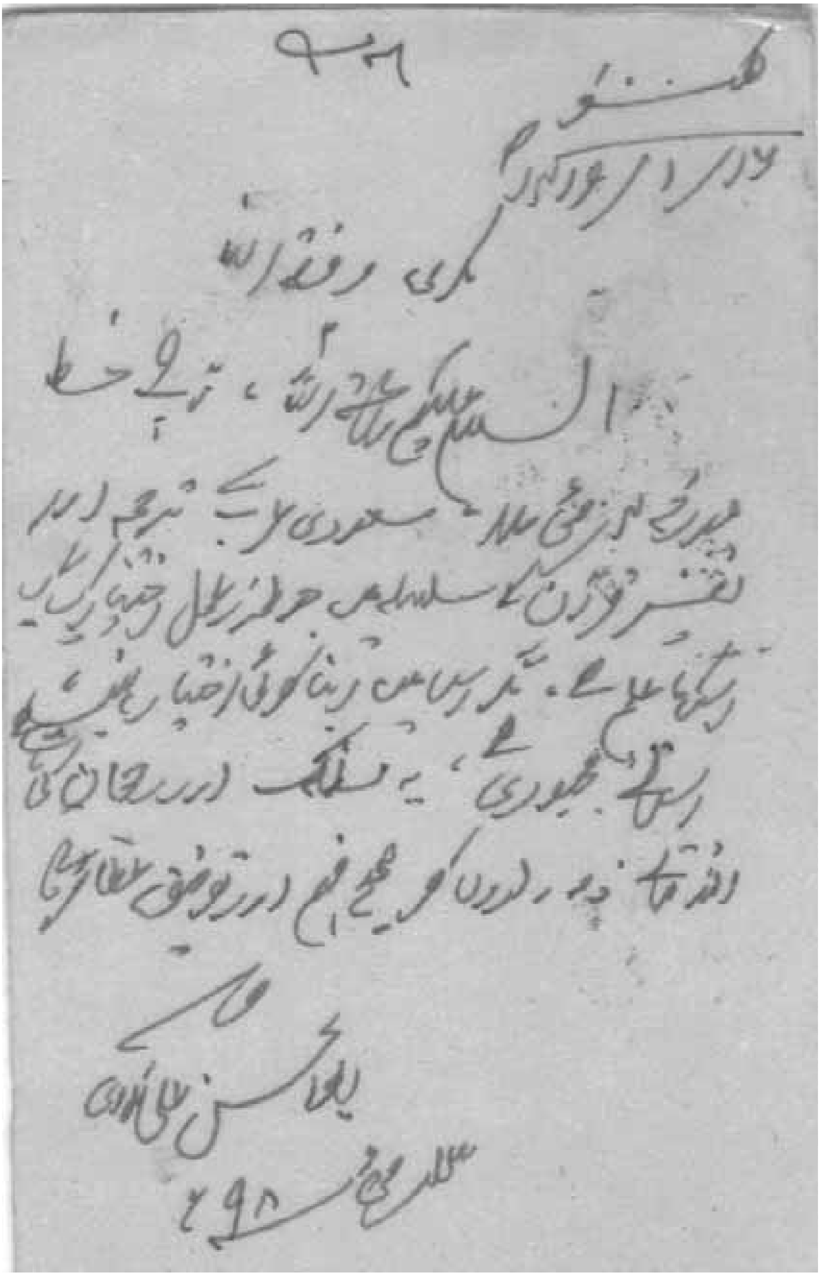
از لکھنؤ ۹۸/۵/۱۳ء

مکرمی وفقہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا خط مورخہ ۴/ مئی ملا۔ سعودی عرب کے ترجمہ اور تفسیرِ قرآن کے سلسلہ میں جو طرزِ عمل اختیار کیا گیا ہے اس کا علم ہے مگر اس میں اپنا کوئی اختیار نہیں اس لئے مجبوری ہے یہ مسلک اور رجحان کی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ ذمہ داروں کو صحیح فہم اور توفیق عطا فرمائے۔

والسلام

ابوالحسن علی ندوی



۷۸۶

لکھنؤ

[illegible]

مکرمی [illegible]

السلام علیکم ورحمۃ اللہ، [illegible]

[illegible]

والسلام

ابوالحسن علی ندوی

[illegible]

مکتوب ۲۸)

باسمہٖ تعالیٰ

از لکھنؤ ۱۸/۶/۹۸ء

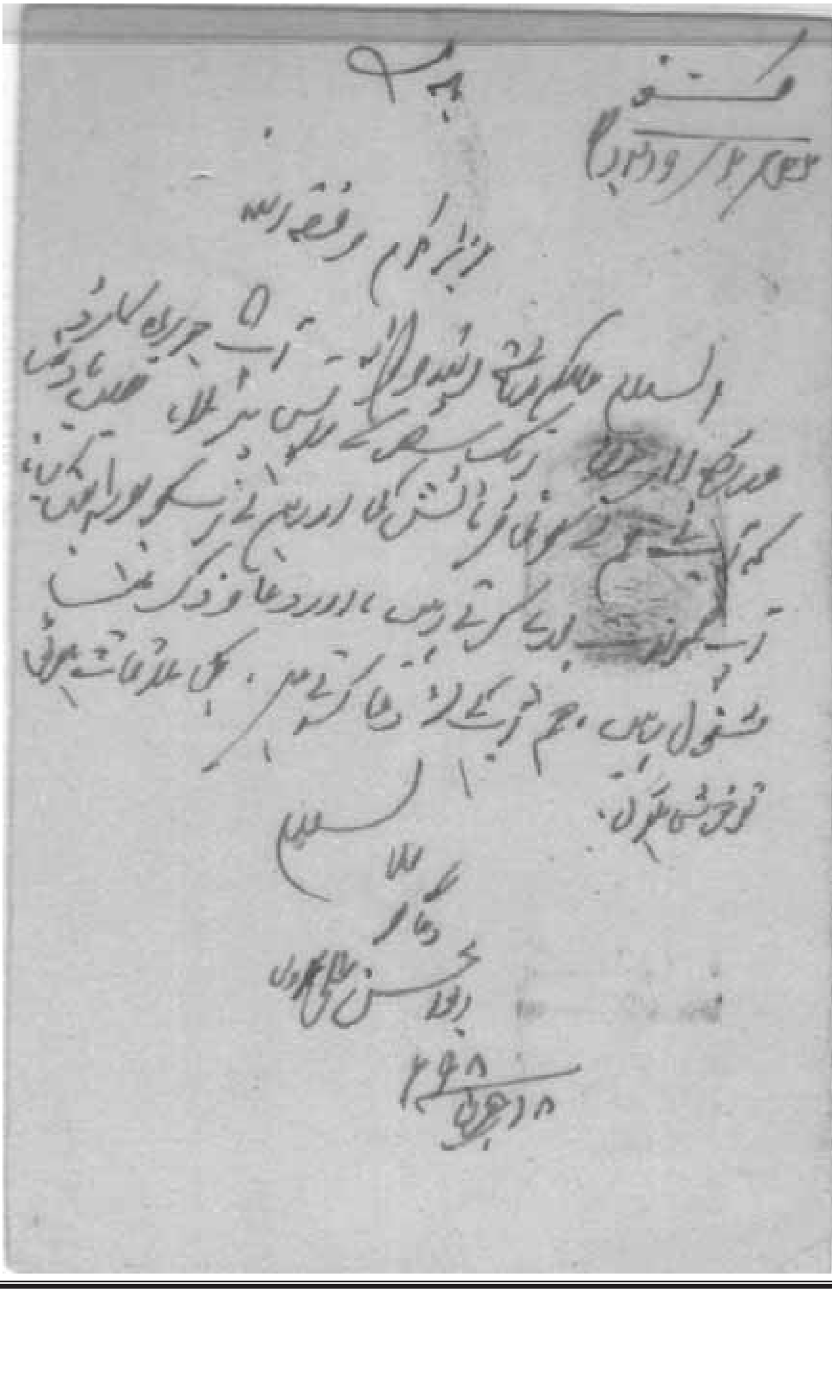
عزیز مکرم وفقہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا جوابی کارڈ مورخہ ۱۱/ جون ایک سفر کی واپسی پر ملا۔ ہمیں یاد نہیں کہ آپ نے ہم سے کوئی فرمائش کی ہو اور ہم نے اس کو پورا نہ کیا ہو۔ آپ معمولات پورا کرتے رہیں اور دعا و ذکر میں مشغول رہیں ہم آپ کے لئے دعا کرتے ہیں۔ کبھی ملاقات ہوئی تو خوشی ہوگی۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی ندوی


عزیز مکرم وفقہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والسلام

مکتوب ۲۹)   باسمہٖ تعالیٰ

از لکھنؤ

۸/۹/۹۷ء

مکرمی ومحترمی! زید مجدہ

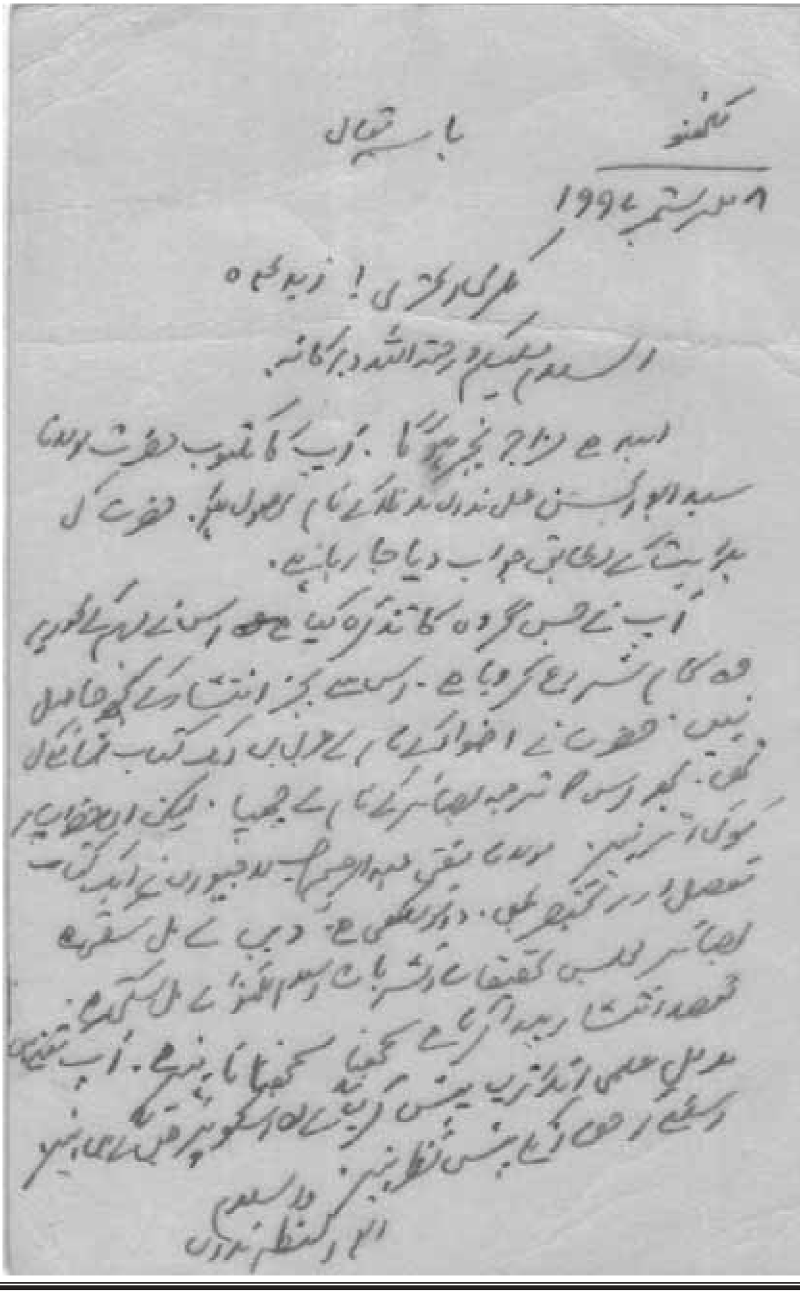
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے مزاج بخیر ہوگا۔ آپ کا مکتوب حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہ کے نام موصول ہوا۔ حضرت کی ہدایت میں جواب دیا جارہا ہے۔

آپ نے جس گروہ کا تذکرہ کیا اس نے مہم کے طور پر وہ کام شروع کردیا ہے جس سے بجز انتشار کے کچھ حاصل نہیں۔ حضرت نے ''اضواء'' کے نام سے ایک کتاب شائع کی تھی پھر اس کا ترجمہ ''بصائر'' کے نام سے چھپا لیکن ان حضرات پر کوئی اثر نہیں۔ مولانا مفتی عبدالرحیم لاجپوری نے ایک کتاب مفصل اور مختصر بھی دونوں لکھی ہے وہیں سے مل سکتی ہے۔ ''بصائر'' مجلسِ تحقیقات ونشریاتِ اسلام لکھنؤ سے مل سکتی ہے۔ مقصد انتشار پیدا کرنا ہے سمجھنا سمجھانا نہیں ہے۔ آپ کتنے ہی مدلل اور علمی انداز میں پیش کریں گے وہ اس کو پڑھیں گے ہی نہیں اس لئے کہ حق ان کے پیشِ نظر نہیں ہے۔

والسلام

ابوالنظر ندوی



لکھنؤ
باسمہ تعالیٰ

۱۰؍ستمبر ۱۹۹۷ء

عزیز گرامی! زید مجدہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

امید ہے مزاج بخیر ہوگا۔ آپ کا مکتوب حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مد ظلہ کے نام موصول ہوا۔ حضرت کی ہدایت کے مطابق جواب دیا جا رہا ہے۔

آپ نے جس گروہ کا تذکرہ کیا ہے [illegible] کام شروع کر دیا ہے۔ اس سے بجز انتشار کے کچھ حاصل نہیں۔ حضرت نے [illegible] ایک کتاب [illegible] تھی۔ پھر اس کا ترجمہ [illegible] سے چھپا۔ لیکن [illegible] مولانا [illegible] [illegible] [illegible] ہے۔ [illegible] [illegible] ہے۔ آپ [illegible] ہے۔

والسلام
[illegible] ندوی

مکتوب ۳۰)

ازرائے بریلی

۱۴۱۵/۳/ ۱۴ھ

مکرمی، السلام علیکم ورحمۃ اللہ

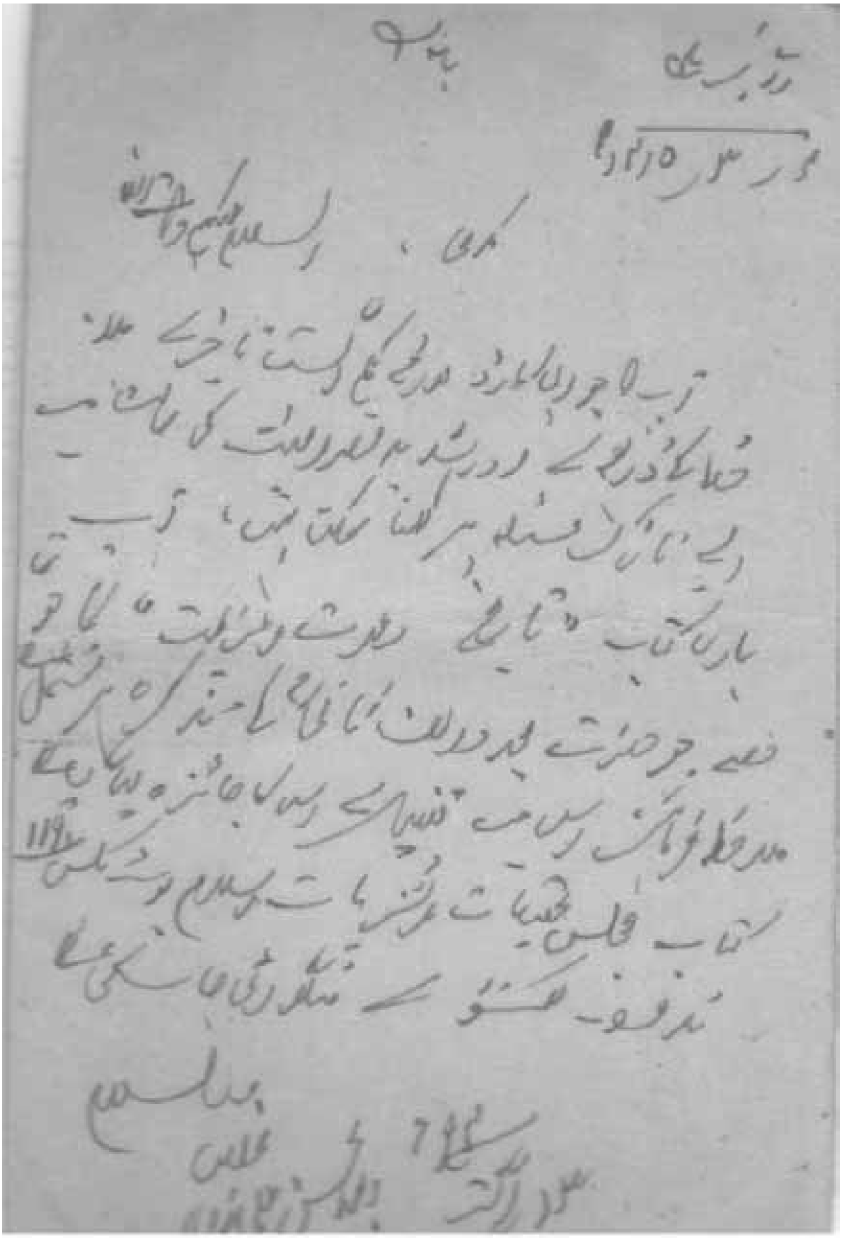
آپ کا جوابی کارڈ مورخہ یکم اگست تاخیر سے ملا۔ خط کے ذریعہ اور شدید مصروفیت کی حالت میں ایسے نازک مسئلہ پر لکھنا ممکن نہیں۔ آپ ہماری کتاب تاریخ دعوت وعزیمت کا چوتھا حصہ جو حضرت مجدد الف ثانیؒ کے تذکرہ پر مشتمل ہے ملاحظہ فرمائیں۔ اس میں تفصیل سے اس کا جائزہ لیا گیا ہے۔ کتاب مجلسِ تحقیقات ونشریات اسلام پوسٹ باکس ۱۱۹۱۔ ندوہ۔ لکھنؤ سے منگوائی جا سکتی ہے۔

والسلام

مخلص

ابوالحسن علی ندوی

۱۳/ اگست/ ۹۴ء



محترمی، السلام علیکم ورحمۃ اللہ

[illegible]

والسلام

[illegible]

باسمہٖ تعالیٰ

مکتوبات حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی مدظلہ

مکتوب ۱)

از محمد رابع حسنی ندوی

دار العلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ۔ یوپی

باسمہٖ سبحانہ

مکرمی ومحترمی زید لطفہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ امید ہے کہ آپ مع الخیر ہوں گے۔ تقریباً ۲ ماہ قبل آپ کا عنایت نامہ مجھے موصول ہوا۔ میں نے مشغولیت کی بنا پر سرسری طور پر اس کو دیکھا اور اپنے بیگ میں رکھ دیا اور وہ میری نگاہوں سے کچھ عرصہ کے لئے مخفی رہ گیا۔ بہرحال جواب دینے میں اتنی تاخیر ہوگئی کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ اب جواب کی ضرورت بھی ہے یا نہیں لیکن بہرحال یہ ایک فریضہ ہے خواہ بدیر ہی پورا ہو۔

آپ نے عربی کے سلسلہ میں اپنی استطاعت کا تذکرہ کرکے کچھ مشورہ چاہا ہے، آپ کی اپنی تعلیمی مشغولیت کے ساتھ عربی سے یہ دلچسپی اور اس کے لئے اس قدر اہتمام قابلِ تعریف ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اس حسنِ نیت کو قبول فرمائے اور آپ کو اپنے اس نیک مقصد کے حصول میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

آپ نے ''البعث'' سمجھنے کے لئے ضروری کتابوں کا مشورہ چاہا ہے۔ دراصل البعث کی زبان کا معیار عربی کا رائج الوقت معیار ہے اور اس کے لئے ایسے استاد کی ضرورت ہے جس سے وقتاً فوقتاً فوری رابطہ ممکن ہو اور مشکل الفاظ اور محاوروں کے سمجھنے میں فوری مدد حاصل ہو سکے۔ اس میں ڈکشنری سے بھی مکمل مدد حاصل ہونا مشکل ہوتی ہے کیونکہ ڈکشنری بھی بعض جدید ترین الفاظ و اصطلاحات کی مکمل تشریح سے قاصر رہتی ہے کیونکہ وہ بہرحال چند سال پرانی ہوتی ہے اور الفاظ ومحاورات واصطلاحات برابر تغیر پذیر رہتے ہیں، لیکن آپ جن وسائل کے مالک ہیں اور جن حالات میں ہیں ان میں بہرحال ڈکشنری اور ایسے دوسرے وسائل ہی سے کام چلانا ہوگا۔ ڈکشنری آپ کے لئے اگر باہر سے منگوانا ممکن ہو تو ذیل کی ڈکشنریوں میں سے جو دستیاب ہو اسے حاصل کریں۔

(الف) المورد عربی انکلیزی

(ب) الفرائد الدریہ عربی انکلیزی

(ج) قاموس الجیب عربی انکلیزی

اگر باہر سے مشکل ہو تو ہندوستان کے بعض کتب خانوں سے رابطہ قائم کیجئے۔ ممکن ہے کسی کتب خانہ میں ان میں سے کوئی ایک مل جائے۔ مثلاً (الف) مکتبۂ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ، (ب) عبدالصمد واولادہ سورت گجرات، (ج) شرف الدین واولادہ بھینڈی بازار بمبئی۔ ان میں سے کوئی ڈکشنری نہ مل

سکے تو مصباح اللغت عربی اردو ڈکشنری حاصل کر لیجئے۔ یہ ہندوستان کے کسی بھی کتب خانہ سے مل سکتی ہے۔

(۲) ڈکشنریوں کے علاوہ آپ کسی عربی کے فاضل سے جو عربی کے جدید الفاظ، اصطلاحات ومحاورات سے خاصی واقفیت رکھتا ہو رابطہ رکھیں۔ اپنے مطالعہ کے درمیان نہ سمجھ میں آنے والے الفاظ اور تراکیب کو علیحدہ کاغذ پر نوٹ کر لیا کریں اور کچھ کچھ وقفوں سے بذریعہ ڈاک معلوم کر لیا کریں۔

(۳) آپ کو عربی کا ضمنی مطالعہ بھی کرنا چاہئے یعنی ایسے رسالے اور کتابیں جو البعث اور اس جیسے پرچوں اور کتابوں سے کچھ آسان ہوں جو آپ کی معلومات اور استطاعت کو تقویت پہنچائیں۔ مثلاً عربی اخبار ''الرائد'' جو ندوہ ہی سے نکلتا ہے اور مولانا ابوالحسن علی ندوی کی وہ کتابیں اور پمفلیٹ جن کا ترجمہ اردو، انگریزی میں ہو چکا ہے۔ ان کے ترجمہ کو حسبِ ضرورت دیکھ سکتے ہیں اور اس سے مشکل الفاظ وغیرہ کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔ یہ چیزیں بھی آپ مکتبۂ ندوۃ العلماء سے طلب کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ندوہ سے شائع شدہ درسی اور غیر درسی مطبوعات وکتب جو عام اور نسبتاً آسان زبان میں لکھی گئی ہوں ان کے علاوہ انہی سے ملتی جلتی دوسری کتب۔ ان ابتدائی مشوروں کے بعد فی الحال اجازت چاہتا ہوں۔

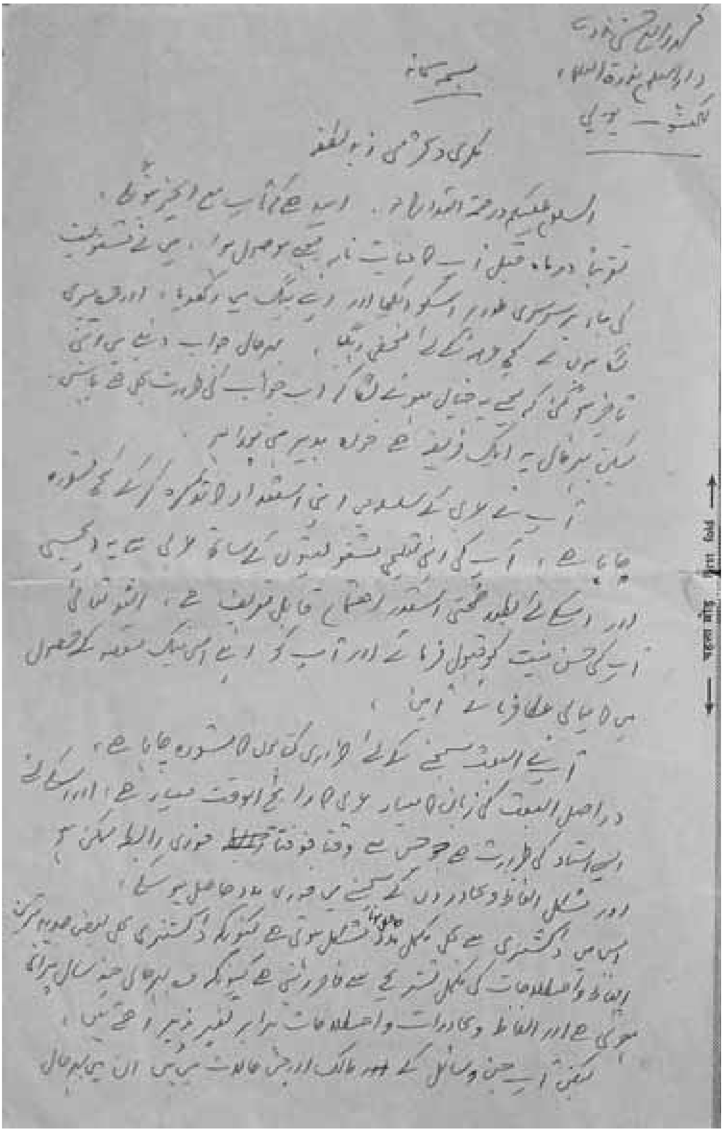
امید کہ مزاج بخیر ہوگا۔

والسلام

مخلص

محمد رابع

۲۵/۴/۷۲ء

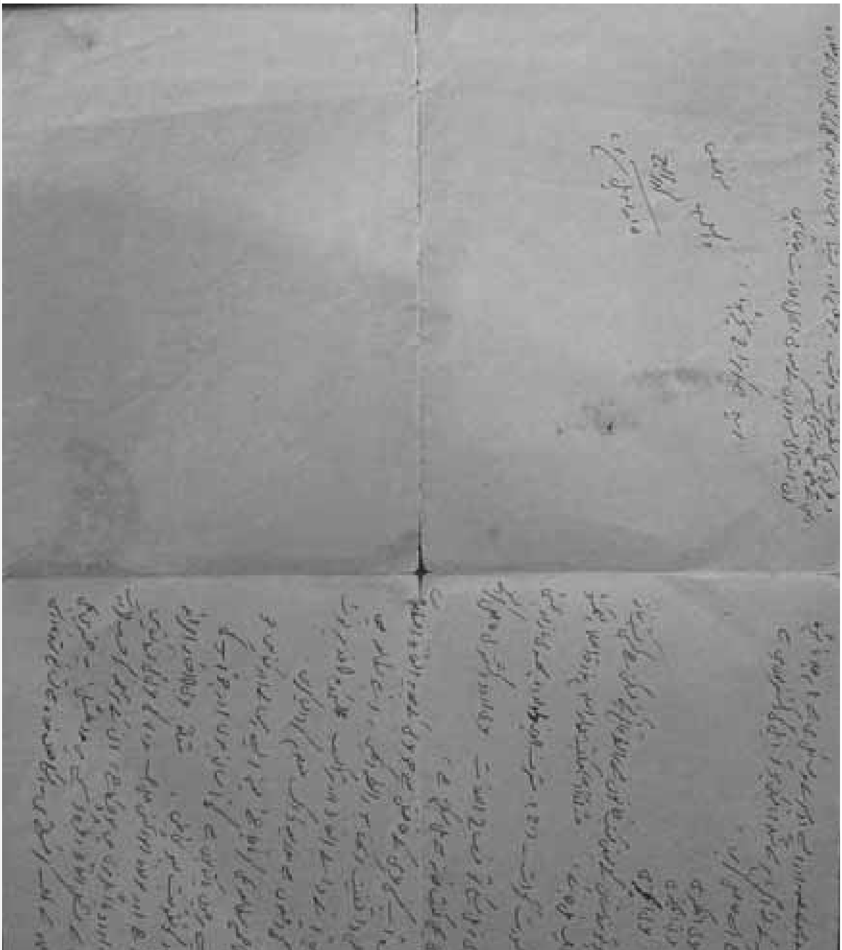


محمد رابع حسنی ندوی
دار العلوم ندوۃ العلماء
لکھنؤ — یوپی

بسمہ سبحانہ

مکرمی ڈاکٹر [illegible] زید لطفہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ امید ہے کہ آپ مع الخیر ہوں گے ۔
تقریباً دو ماہ قبل آپ کا عنایت نامہ مجھے موصول ہوا ، میں نے مشغولیت کی بنا پر سرسری طور پر اسکو دیکھا اور ایک جگہ پر رکھ دیا ، اور پھر میری نگاہ سے کچھ وجہ سے اوجھل رہا ۔ بہرحال جواب دینے میں تاخیر ہوئی [illegible] لیکن بہرحال یہ ایک فریضہ ہے جو بہت دیر میں ہو رہا ہے ۔
آپ نے عربی کے سلسلہ میں اپنی [illegible] کچھ مشورہ چاہا ہے ، آپ کی اپنی تعلیمی مشغولیتوں کے ساتھ عربی سے یہ دلچسپی اور [illegible] قابل تعریف ہے ، اللہ تعالیٰ آپ کی حسن نیت کو قبول فرمائے اور آپ کو اپنے [illegible] مقصد کے حصول میں کامیابی عطا فرمائے آمین ۔
آپ نے [illegible] سمجھنے کے لئے ڈکشنری کا مشورہ چاہا ہے ، دراصل [illegible] اور اسکے لئے استاد کی ضرورت ہے جس سے وقتاً فوقتاً [illegible] اور مشکل الفاظ و محاوروں کے سمجھنے میں مدد حاصل ہو سکے ،
[illegible] ڈکشنری سے [illegible] مدد مشکل ہوتی ہے کیونکہ ڈکشنری [illegible] الفاظ و اصطلاحات کی مکمل تشریح سے قاصر [illegible] اور الفاظ و محاورات و اصطلاحات برابر تغیر پذیر رہتے ہیں ،
لیکن آپ جن وسائل کے [illegible] اور جن حالات میں ہیں ان میں بہرحال



مکتوب ۲)

از محمد رابع حسنی ندوی Ref 136/1421/H

دار العلوم ندوۃ العلماء

لکھنؤ۔ یوپی

باسمہٖ تعالیٰ

مکرم جناب ڈاکٹر سید محمود قادری صاحب حفظکم اللہ

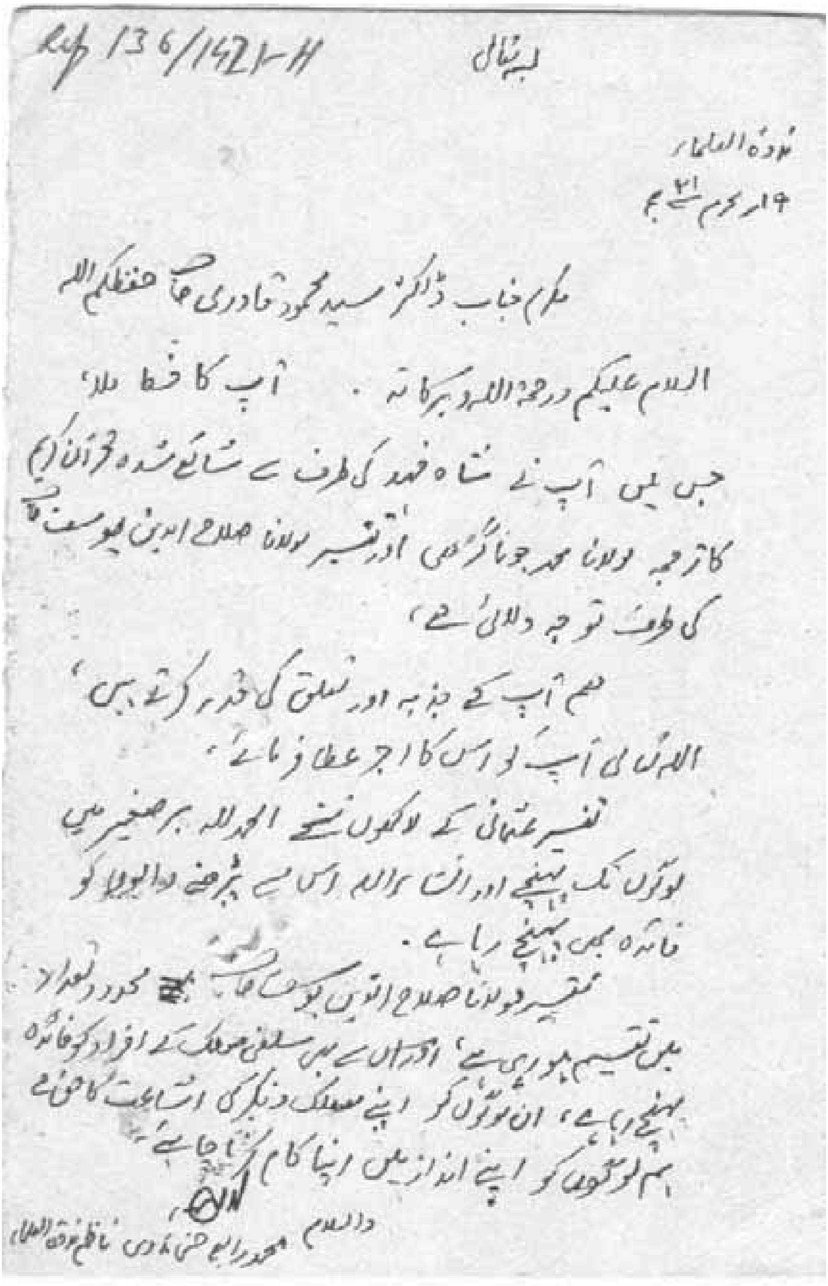
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا خط ملا، جس میں آپ نے شاہ فہد کی طرف سے شائع شدہ قرآنِ کریم کا ترجمہ، مولانا محمد جونا گڑھی اور تفسیر مولانا صلاح الدین یوسف صاحب کی طرف توجہ دلائی ہے۔

ہم آپ کے جذبہ اور تعلق کی قدر کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر عطا فرمائے۔ تفسیرِ عثمانی کے لاکھوں نسخے الحمد للہ برصغیر میں لوگوں تک پہنچے اور ان شاء اللہ اس کے پڑھنے والوں کو فائدہ بھی پہنچ رہا ہے۔

تفسیرِ مولانا صلاح الدین یوسف صاحب محدود تعداد میں تقسیم ہو رہی ہے اور اس سے بھی سلفی مسلک کے افراد کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ ان لوگوں کو اپنے مسلک و فکر کی اشاعت کا حق ہے، ہم لوگوں کو اپنے انداز میں کام کرنا چاہیئے۔

والسلام

محمد رابع حسنی ندوی ناظم ندوۃ العلماء


Ref 136/1421-H

لبیہ بناں

ندوۃ العلماء
۱۹ محرم ۱۴۲۱ھ

مکرم جناب ڈاکٹر سید محمود قادری صاحب حفظکم اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا خط ملا،

جس میں آپ نے شاہ فہد کی طرف سے شائع شدہ قرآن کریم

کا ترجمہ مولانا محمد جوناگڑھی اور تفسیر مولانا صلاح الدین یوسف کی

طرف توجہ دلائی ہے،

ہم آپ کے جذبہ اور تعلق کی قدر کرتے ہیں،

اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر عطا فرمائے،

تفسیر عثمانی کے لاکھوں نسخے الحمد للہ برصغیر میں

لوگوں تک پہنچے اور الحمد للہ اس سے پڑھنے والوں کو

فائدہ بھی پہنچ رہا ہے۔

تفسیر مولانا صلاح الدین یوسف صاحب بھی محدود تعداد

میں تقسیم ہو رہی ہے، اگر اس سے بھی مسلکی مسلک کے افراد کو فائدہ

پہنچ رہا ہے، ان لوگوں کو اپنے مسلک و فکر کی اشاعت کا حق ہے

ہم لوگوں کو اپنے انداز میں اپنا کام کرتے جانا ہے

والسلام
(دستخط)
محمد رابع حسنی ندوی، ناظم ندوۃ العلماء

مکتوب ۳)

از محمد رابع حسنی ندوی

کلیۃ اللغۃ العربیہ والدعوۃ۔ دارالعلوم ندوۃ العلماء

ص۔ب۔ ۹۳، لکھنؤ (الھند)

باسمہٖ سبحانہ

محترم ومکرم جناب قادری صاحب زید لطفہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ امید کہ مزاج بخیر ہوگا۔ آپ کا عنایت نامہ مجھ کو ایک ماہ قبل بھی ملا تھا اور میں نے غالباً اپنے کسی دوست اس کے جواب کے لئے دے دیا تھا کیونکہ مجھے ایک بیرون ملک کے سفر پر جانا تھا۔ واپسی پر آج آپ کا دوبارہ خط ملا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو جواب نہیں پہنچا۔

بہرحال جواب حاضر ہے۔ عربوں نے رومن رسم الخط کے بعض حروف کو صوتی لحاظ سے مشرقی زبانوں میں نہیں ہیں اپنے بعض حروف میں کچھ تغیر کر کے اختیار کیا ہے۔ ان میں حرف (v) وی کے لئے ف پر بجائے ایک نقطہ کے تین نقطے یا یوں سمجھ لیجئے کہ ق پر بجائے دو نقطوں کے تین نقطے لگا کر چلا لیتے ہیں اور (j) کے لئے ج میں ایک نقطے کے بجائے تین نقطے لگا کر یا یوں سمجھ لیجئے کہ چ کے حرف کو اختیار کر لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ A کے لئے الف کا املا رکھتے ہیں۔ مثلاً MAN آدمی کو مان لکھیں گے اور پڑھیں گے۔ مصری لوگ گاف کے حرف کے لئے ج کا نقطہ لگا کر

لکھتے بھی ہیں اور بولتے بھی ہیں۔

آپ نے ایک ایسے فاضل کو چاہا ہے جو آپ کو عربی کی کتابیں حل کرادے اس کے لئے ہمارے یہاں سے اسی سال فاضل ہونے والے ایک ہونہار طالبِ علم جو متعدد اساتذہ سے بھی فائق ثابت ہو سکتے ہیں۔ بہت اچھی استعداد ہے۔ مولوی وحید احمد نام ہے۔ بھیجنا مناسب سمجھتا ہوں۔ میں نے ان سے کہہ دیا ہے صرف آپ کو لکھنا باقی تھا۔ آپ اگر منظور کریں تو تار سے فوراً اطلاع کردیں ان کو روانہ کردوں۔ بصورتِ دیگر ان کو کسی مدرسہ میں تعلیم دینے کے لئے بھیجنا ہے تاکہ وہ مشغول ہو جائیں۔ ان کو اسی انتظار میں روکے ہوئے ہوں۔

اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔

والسلام

مخلص

محمد رابع حسنی

۶/ ستمبر ۹۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Office : 73338
Resi. : 49174

Mohammad Rabey Nadwi
Head of Arabic Dept.
Darul Uloom Nadwatul Ulama
P. O. Box 93, LUCKNOW-226007,
U. P. (INDIA)

محمد الرابع الحسني الندوي
كلية اللغة العربية و الدعوة - دار العلوم ندوة العلماء
ص. ب - ٩٣، لكهنؤ (الهند)

بسمہ تعالیٰ

محترمی و مکرمی جناب قادری صاحب زید لطفہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ [illegible] آپ کا عنایت نامہ
جس کو ایک ماہ قبل بھی ملا تھا، میں نے سوچا تھا اپنی کسی دوست کو اس کا جواب لکھنے دیا گا
کیونکہ میں ایک بیرون ملک کے سفر پر جا رہا تھا، واپسی پر معلوم ہوا کہ آپ کا دوبارہ خط ملا
پس اطمینان ہے کہ آپ کو جواب مل گیا ہوگا ۔
سوال جواب طلب ہے، وہ یہ ہے کہ اردو رسم الخط کے بعض ان حروف کو جو [illegible]
مستشرقین [illegible] نے اپنے بعض حروف [illegible] اختیار کیا ہے ان میں حرف (۴) [illegible]
کے لیے ف پر بجائے ایک نقطہ کے تین نقطے یا دو [illegible] [illegible]
اور (ق) [illegible] کے لیے ج میں ایک نقطہ کے بجائے تین نقطے [illegible]
[illegible] A کے لیے الف [illegible] MANBE [illegible]
[illegible] کاف [illegible] نقطہ [illegible]
آپ نے ایک ایسے [illegible] کو چاہا ہے جو آپ کو وہی [illegible] اس کے لئے [illegible]
وہی رسالہ [illegible] جو معقول [illegible] ثابت ہو سکے ہیں
[illegible] مولوی وحید احمد [illegible] صاحب [illegible]
کہہ دیا ہے [illegible] آپ [illegible] ان کو [illegible]
بصورت دیگر ان کو کسی مدرسہ میں تعلیم [illegible] تاکہ وہ مشغول ہو جائیں [illegible]
وہی رسالہ [illegible]

والسلام

دعا [illegible]

مخلص
محمد الرابع
[illegible] ۹۶

مکتوب ۴)

ازلکھنؤ۔/۹نومبر ۸۹

۷۸۶

مکرمی سلام مسنون

آپ کا خط ملا۔مولانا (ابوالحسن علی ندوی) مدظلہ کی اہلیہ ماشاء اللہ حیات ہیں۔مولانا کے کوئی اولاد نہیں۔

امید کہ آپ نے مولانا کی خودنوشت سوانح حیات ''کاروانِ زندگی'' کا مطالعہ کیا ہوگا۔

والسلام

مخلص

محمد رابع حسنی

بقلم

۷۸۶

لکھنؤ
۹ر نومبر ۸۹

مکرمی! السلام مسنون۔

آپ کا خط ملا۔

مولانا مرحوم کی اہلیہ [illegible] حیات ہیں۔

مولانا کے کوئی اولاد نرینہ نہیں ہے۔

[illegible] سوانح حیات کا [illegible]
کا سلسلہ [illegible] کیا تھا۔

والسلام

مخلص

محمد [illegible] ندوی

[illegible]

[illegible]

باسمہٖ تعالیٰ

مکتوبات حضرت مولانا محمد برہان الدین سنبھلی دامت برکاتہم

مکتوب ۱)

محمد برہان الدین سنبھلی
Mohammad Burhanuddin
(SAMBHALI)
رئیس قسم التفسیر واستاذ الحدیث الشریف،
وامین مجلس الدراسات الشرعیہ
جامعہ دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ (الھند)
وعضو ہیئۃ الاحوال الشخصیۃ لعموم الھند
ورئیس مجلس القضاۃ للحکمۃ الشرعیۃ
المرکزیہ (بولایۃ اترابرادیش)
Head of the Dept. of Tafsir & Genl. Secy,
Academy of Shariah Research
Darul Uloom Nadwatul Ulama, Lucknow (India)
Member, A. I. Muslim Personal Law Board
President of the Islamic Justice Council (U.P)

للتاریخ ۱۸/۴/۶ھ
DATE: 11.8.97

مکرمی وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مزاجِ شریف؟ آپ کا مکتوب ملا جس سے تقلید کے خلاف ہونے والی کوششوں سے آپ کی تشویش کا اندازہ ہوا۔

ادھر خاصے عرصہ سے خاص طور سے جب سے سعودیہ وغیرہ ممالک سے پیٹرول کی آمدنی کثیر مقدار میں ہندوستان آنا شروع ہوئی ہیں غیر مقلدوں کی سرگرمیاں ہر علاقہ میں بہت بڑھ گئی ہیں۔ شروع میں تو اہلِ حق (مقلدین) نے چنداں پروانہیں کی لیکن جب سے غیر مقلدین کی سرگرمیاں تکلیف دہ حد تک پہنچیں

بلکہ جارحانہ اسلوب اختیار کرنے لگے تو اس کا نوٹس لیا گیا۔ چنانچہ بہت سی چھوٹی بڑی کتابیں، مضامین اور پمفلیٹ شائع ہوئے ان میں پاکستان کے مولانا سرفراز علی صاحب، مولانا تقی عثمانی صاحب اور ہندوستان میں حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب لاجپوری اور مولانا ابوبکر غازی پوری وغیرھم نے خاصے وقیع کارنامے انجام دیئے ہیں۔ مولانا تقی صاحب کا رسالہ ''تقلید کی ضرورت'' اور مفتی عبدالرحیم صاحب لاجپوری کے متعدد رسائل مثلاً ''تراویح کی بیس رکعات''، ''تقلیدِ ائمہ''، ''طلاقِ ثلاثہ'' وغیرھا کے دیکھنے سے بہت سی غلط فہمیاں دور ہوجاتی ہیں اور اس پروپگنڈے کی تردید ہوجاتی ہے کہ امام ابوحنیفہؒ کا مسلک احادیث سے مؤیدنہیں ہے۔ یوں تو عربی میں عرصۂ دراز سے اس طرح کے موضوعات پر مستقل رسالے اور کتابیں ہیں اور بعض حدیث کی شروح میں تفصیلی بحثیں موجود ہیں جن سے اس پروپگنڈے کا اچھی طرح سے توڑ ہوجاتا ہے جن سے اہلِ علم اچھی طرح واقف ہیں۔ اردوداں طبقہ کے لئے مفتی عبدالرحیم صاحب، مولانا تقی عثمانی صاحب، مولانا حبیب الرحمان اعظمی صاحب، مولانا ابوبکر غازی پوری کے رسائل (جن میں خاص طور پر ''رکعاتِ تراویح'') بہت مفید ہیں۔ یہ چیزیں اندازہ ہے کہ دیوبند ضلع سہارنپور سے مل سکتی ہیں۔ دیوبند میں سینکڑوں تجارتی کتب خانے ہیں بعضے بہت معروف ہیں ان میں سے کسی سے بھی منگائے جاسکتے ہیں۔ مثلاً ''مکتبۂ نعمانیہ'' سے۔ مفتی عبدالرحیم صاحب سے برائے راست کتب خانۂ رحیمیہ، منشی اسٹریٹ۔

راندیر۔ سورت (گجرات) سے منگوائی جاسکتی ہیں۔ مفتی صاحب کے ''فتاویٰ رحیمیہ'' میں بھی بہت سے مسائل پر بہت تفصیلی بحثیں ملتی ہیں۔ وہ اگر آپ کے پاس رہیں تو ان سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔ ویسے آپ کی یہ رائے درست ہے کہ کسی جید حنفی عالم کا مسلک کی ترجمانی کے لئے موجود ہونا زیادہ مفید بلکہ ضروری ہے۔ خدا کرے اس کا کوئی جلد انتظام کردے۔ دعائے خیر میں یاد رکھیں۔

راقم نے بھی عرصہ ہوا ''تقلید'' کے موضوع پر ایک تفصیلی مقالہ لکھا تھا جو ''الفرقان'' لکھنؤ وغیرہ میں شائع ہوا تھا لیکن کتابی شکل میں ابھی تک نہیں آسکا ہے جس سے دستیابی آسان ہوتی۔

والسلام

احقر

برہان الدین

محمد برہان الدین السنبھلی

رئیس قسم التفسیر و أستاذ الحدیث الشریف،
و أمین علمی الدراسات الشرعیة
جامعة دار العلوم ندوة العلماء لکھنؤ (الهند)
وعضو هيئة الأحوال الشخصية لعموم الهند
و رئیس مجلس القضاة لمحكمة الشرعية
الإسلامية (ولاية أترابرديش)

Mohammed Burhanuddin
(SAMBHALI)
Head of the Dept. of Tafsir & Genl. Secy.
Academy of Shariah Research
Darul Uloom Nadwatul Ulama, Lucknow (India)
Member, A. I. Muslim Personal Law Board
President of the Islamic Justice Council (U. P.)

التاریخ [illegible] ۱۹۹۷ء

DATE: [illegible] 8 - 97

مکرمی و محترمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

[illegible]

Darul Uloom Nadwatul Ulama P. Box 93
Lucknow-7 (India) PIN: 226007
PHONE [illegible] FAX: (0522) [illegible]
RES: 334032

العنوان: دار العلوم ندوة العلماء لکناؤ (الهند) ص ـ ب: ۹۳
الهاتف: [illegible]

مکتوب ۲)

از لکھنؤ

8.11.89

۷۸۶

مکرمی وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا جوابی کارڈ موصول ہوا جس میں قرآنِ مجید کے مطالعہ کے سلسلہ میں کچھ مشورے طلب اور معین کتابوں کے نام دریافت کئے گئے ہیں۔

۱۔ قرآنِ مجید کی تفسیر کسی استاذ سے پڑھنا ہی ایک درجہ میں ضروری ہے کہ اس کے بغیر غلط فہمی میں مبتلا ہونے کا بہت امکان رہتا ہے۔

۲۔ قرآن فہمی کے لئے عربی اور اردو میں بے شمار تفاسیر ہیں ان میں عربی میں روح المعانی اور اردو میں معارف القرآن (تفصیلی تفسیروں میں) بہت مفید ہیں اور مختصر تفسیروں میں عربی میں مدارک التنزیل اور اردو میں بیان القرآن اور مولانا شبیر احمد عثمانی کے حواشی بہت مفید ہیں۔

۳۔ قرآنِ مجید کے الفاظ کی تشریح میں ندوۃ المصنفین دہلی کی شائع کردہ لغت القرآن بہت کام کی چیز ہے۔

۴۔ تفسیر کے اصول یوں تو ہر اہم تفسیر کے شروع میں مختصراً بتائے گئے ہیں لیکن اس موضوع پر مستقل کتابیں ہیں جن میں زرکشی کی ''البرھان'' اور سیوطی کی

''الاتقان'' بہت مشہور ہیں۔ نیز اردو میں حضرت مولانا علی میاں صاحب کی ''مطالعہ قرآن کی مبادی'' بھی کارآمد کتاب ہے۔

۵۔ قرآن فہمی کے لئے مذکورہ بالا کتابوں کے علاوہ زمخشری کی ''تفسیرِ کشاف'' اور ابنِ کثیر کی تفسیر القرآن بہت ہی قیمتی کتابیں ہیں۔

۶۔ راقم کے ذاتی تجربات میں یہی چیزیں آئی ہیں جن کا مذکورہ بالا سطروں میں ذکر آیا ہے۔ دعائے خیر میں یاد رکھیں۔

والسلام

فقط

احقر

محمد برہان الدین

۷۸۶

از لکھنؤ
8.11.89

مکرمی وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

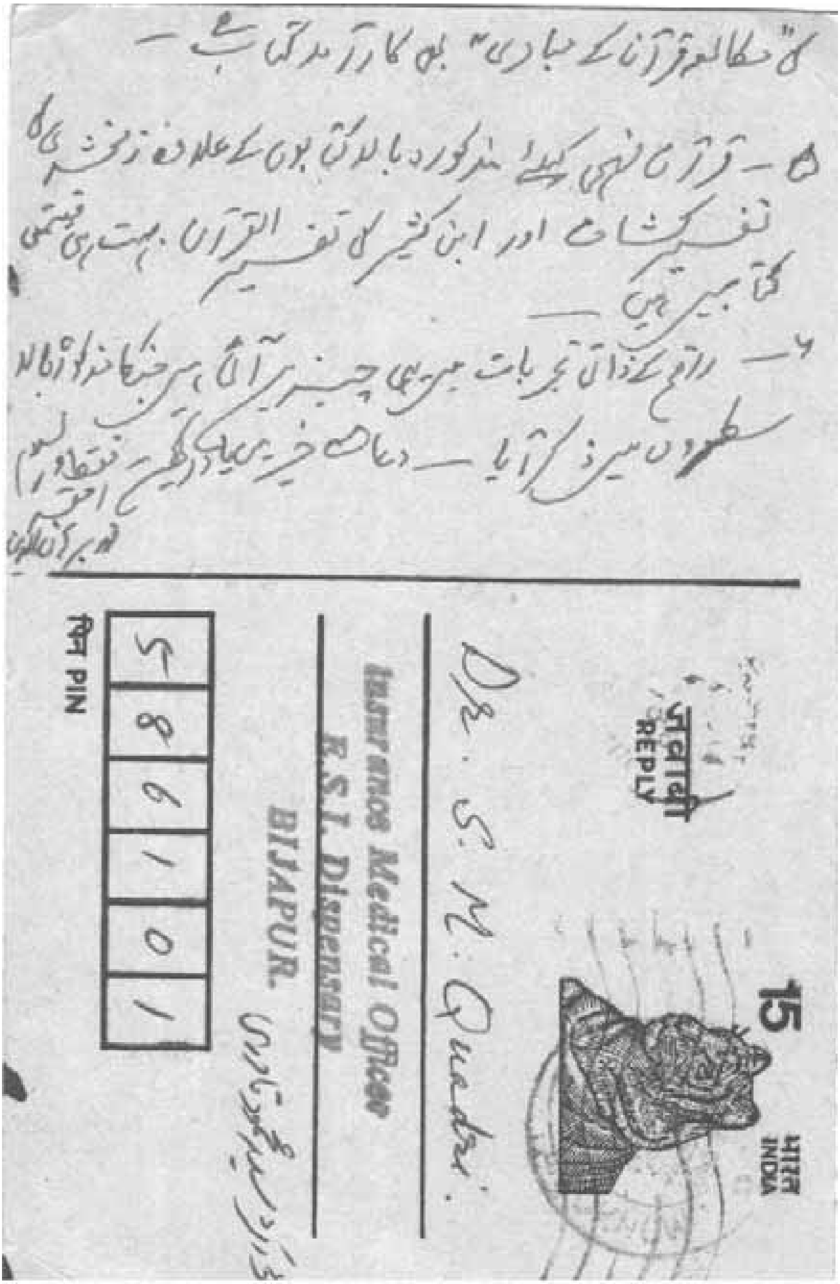
آپ کا جوابی کارڈ موصول ہوا جس میں قرآن مجید کے مطالعہ کے سلسلہ میں کچھ مشورے اور معین کتابوں کے نام دریافت کئے گئے ہیں

۱- قرآن مجید کی تفسیر کسی استاذ سے پڑھنا چاہئے ایسے ذریعہ میں خود رائی
کہ اسکے بغیر غلط فہمی میں مبتلا ہونے کا بہت امکان رہتا ہے۔

۲- قرآن فہمی کیلئے عربی اور اردو میں بے شمار تفاسیر ہیں
ان میں عربی میں روح المعانی اور اردو میں معارف القرآن
(تفصیلی تفسیروں میں) بہت مفید ہیں اور مختصر تفسیروں میں
عربی میں مدارک التنزیل اور اردو میں بیان القرآن اور
مولانا شبیر احمد عثمانی رح کے حواشی بہت مفید ہیں۔

۳- قرآن مجید کے الفاظ کی تشریح میں ندوۃ المصنفین دہلی کی
شائع کردہ لغات القرآن بہت کام کی چیز ہے۔

۴- تفسیر کے اصول یوں تو ہر اہم تفسیر کے شروع میں مختصراً
بتائے گئے ہیں لیکن اس موضوع پر مستقل کتابیں
بھی ہیں جن میں زرکشی کی "البرہان" اور سیوطی کی الاتقان
بہت مشہور رہیں۔ نیز اردو میں حضرت مولانا علی میاں صاحب



کی "مطالعہ قرآن کے مبادی" بہت کارآمد ثابت ہے —

۵ — قرآن فہمی کیلئے مذکورہ بالا کتابوں کے علاوہ زمخشری کی تفسیر کشاف اور ابن کثیر کی تفسیر القرآن بہت ہی قیمتی کتابیں ہیں —

۶ — راقم کے ذاتی تجربات میں یہی چیزیں آئی ہیں جن کا خلاصہ ان چند سطروں میں ذکر آیا — دعاء خیر میں یاد رکھیں — فقط والسلام

احقر

[illegible]

مکتوب ۳)

ازلکھنؤ۔ 29.8.97، ۱۸/۴/۲۴ھ

بسم اللہ

مکرم ومحترم جناب ڈاکٹر سید محمود قادری صاحب زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مزاجِ گرامی؟ جناب کادوسرا عنایت نامہ راقم کے عریضہ کے جواب میں موصول ہوا جس سے جناب کے دینی ودعوتی سرگرمیوں کا علم ہوکر خوشی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی قبول فرمائے اوران پراجرِ جزیل عطا فرمائے۔آمین۔ راقم کا وہ مضمون (تقلید پر) دراصل جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے لئے لکھے گئے مقالہ کی تلخیص ہے جو الفرقان کی اشاعت فروری مارچ ۱۹۷۷ء میں شائع ہوا تھا۔لیکن اس طرح کے مقالہ ان لوگوں کے لئے مفیداور کارآمد ہوسکتے ہیں جو غلط فہمی کا شکار ہوں یا کم علمی کی وجہ سے تقلید کے خلاف ہوگئے ہوں لیکن جب مقصد حق کوشی یا غلط فہمی کا ازالہ نہ ہو بلکہ صرف ہٹ دھرمی، سینہ زوری اور ضد ہوتو ایسے مقالے یا کتابیں چنداں بارآور نہیں ہوتیں بلکہ ایسے لوگوں کے لئے مولانا ابوبکر غازی پوری صاحب کی حال میں لکھی کتابیں یااس جیسی دوسری کتابیں مفید ہوسکتی ہیں جن میں ترکی بہ ترکی جوابات دیئے گئے ہیں اورانہی کے جیسی زبان استعمال کی گئی ہو۔

آپ نے بخاری ومسلم کی شروحات جوعلمائے احناف نے لکھی ہوں کی

بابت دریافت کیا ہے۔ اس بارے میں عرض ہے کہ بے شمار علمائے احناف نے شروح لکھی ہیں۔ ماضی قریب میں مولانا شبیر احمد عثمانی صاحب کی فتح الملہم تین جلدیں (شرح صحیح مسلم) عالمی شہرت حاصل کرچکی ہے۔ اس کا تکملہ حال ہی میں پاکستان کے مشہور جید عالم مولانا تقی عثمانی صاحب نے لکھا ہے جو پانچ جلدوں میں طبع ہوئی ہے اور بخاری کی شرح (درحقیقت علامہ انور شاہ کشمیریؒ کی درسی تقریر ہے) فیض الباری عرصہ سے مشہور اور متداول ہے۔ (یہ دونوں عربی میں ہیں) اس کے علاوہ قدیم علمائے احناف میں علامہ عینی کی عمدۃ القاری (شرح بخاری) اور مولانا نور الحق کی شرح بخاری معروف ہیں۔

دعائے خیر میں یاد رکھنے کی درخواست ہے۔

آپ کے خط پر پتہ کی مہر صاف نہ آنے کی وجہ سے ٹھیک سے پتہ پڑھا نہیں جارہا ہے اندازہ سے لکھ رہا ہوں۔

فقط والسلام

احقر

محمد برہان الدین

دار العلوم ندوۃ العلماء

[illegible]

از لکھنؤ
۲۴ صفر ۱۴۱۸ھ
29.8.97

مکرم و محترم جناب ڈاکٹر سید محمود قادری صاحب زید مجدکم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ذریعہ گرامی ۶ جناب کا بعد اغماض، راقم کے عریضہ کے جواب میں موصول ہوا،
جس سے جناب کی دینی و دعوتی سرگرمیوں کا علم ہو کر خوشی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ
آپ کی مساعی قبول فرمائے اور ان پر اجر جزیل عطا کرے۔ آپ نے سن ۱۹۷۷ء میں
راقم کا جو مضمون (تقلید پر) در اصل جامعہ ملیہ اسلامیہ کے لیے لکھا گیا تھا
وہ مقالہ کی تلخیص جو "الفرقان" کی اشاعت فروری و مارچ ۱۹۷۷ء
میں شائع ہوا تھا، لیکن اس طرح کے مقالے ان لوگوں کے لیے مفید اور کارآمد
ہو سکتے ہیں جو غلط فہمی کا شکار رہے ہوں یا کم علمی کی وجہ سے تقلید کے خلاف
ہو گئے ہوں۔ لیکن جب مقصد محض کوشش یا غلط فہمی کا ازالہ نہ ہو بلکہ محض
ہٹ دھرمی، سینہ زوری اور ضد ہو تو ایسے مقالے یا کتابیں چنداں
بارآور نہیں ہوتیں، بلکہ ایسے لوگوں کے لیے مولانا ابوبکر غازی پوری
صاحب کی حال میں لکھی کتابیں یا اسی جیسی دوسری کتابیں مفید ہو سکتی
ہیں جن میں ترکی بہ ترکی جوابات دئے گئے ہوں اور انہی کی جیسی
زبان استعمال کی گئی ہے!۔

آپ نے "بخاری و مسلم شریف" کی شروحات جو علمائے احناف نے لکھی ہیں
ان کے بارے میں دریافت کیا ہے، اس بارے میں عرض ہے کہ بے شمار علمائے احناف



شروح لکھی ہیں ماضی قریب میں شیخ مولانا شبیر احمد عثمانی کی فتح الملہم شرح مسلم (شرح صحیح مسلم) عالمی شہرت حاصل کر چکی ہے اسکا تکملہ حال ہی میں پاکستان کے مشہور جید عالم مولانا محمد تقی عثمانی نے لکھا ہے جو پانچ جلدوں میں طبع ہوا اور بخاری کی شرح (بجود حقیقت علامہ کشمیری کی درسی تقریر ہے) فیض الباری عرصہ سے مشہور و متداول ہے (یہ دونوں عربی میں ہیں) اسکے علاوہ قدیم علمائے احناف میں علامہ عینی کی عمدۃ القاری (شرح بخاری) مرقاۃ و نور الحق کی شرح بخاری
دعا میں بچوں میں یاد رکھنے کی درخواست ہے فقط والسلام
آپکے خط پر پتہ کی مہر صاف نہ آنے کی وجہ سے تاخیر ہوئی احقر
محمد برہان الدین
پتہ پڑھا نہیں جا رہا ہے اندازہ سے لکھا گیا ہے
دار العلوم ندوۃ العلماء۔

DR. S. MAHMOOD QADRI
Insurance Medical Officer
R.S.I. Dispensary
BIJAPUR
पिन PIN 5 8 6 1 0 1

INDIA

مکتوب ۴)

از لکھنؤ

19.2.2002

بسم اللہ

مکرمی جناب ڈاکٹر سید محمود قادری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مزاجِ شریف؟ آپ کا مکتوب (مورخہ 9.2.2002) موصول ہوا جس میں راقم کے مضمون ''تقلید ایک عملی ضرورت'' پر پسندیدگی کا اظہار کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا کرے۔

وہ کتاب جس کا یہ مضمون ہے اب شائع ہو شکی ہے ''چند اہم علمی مباحث'' کے نام سے۔ اس کتاب کے اندر (جیسا کہ نام سے ظاہر ہے) کئی اہم موضوعات پر تفصیلی علمی گفتگو کی گئی ہے۔ جۓ پور کے ادارہ جامعۃ الہدایت'' نے شائع کی ہے۔ اس کا پتہ یہ ہے: الہدایت اسلامک ریسرچ سینٹر ۱۶۱۷ کھجڑے کا راستہ بالمقابل ہدایت مسجد نزد اندرا بازار، جۓ پور۔ (راجستھان)

دعاؤں میں یاد رکھئے۔

والسلام

محمد برہان الدین

از لکھنؤ
19.2.002

مکرمی جناب ڈاکٹر محمود قادری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مزاج شریف؟ آپ کا مکتوب (موصولہ 9.2.2002) موصول ہوا جس میں راقم کے مضمون "تقلید ایک عملی ضرورت" پر پسندیدگی کا اظہار کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا کرے۔

وہ کتاب جس کا یہ مضمون ہے اب شائع ہو چکی ہے "چند اہم علمی مباحث" کے نام سے۔ اس کتاب کے اندر (جیسا کہ نام سے ظاہر ہے) کئی اہم موضوعات پر تفصیلی علمی گفتگو کی گئی ہے۔ جے پور کے ایک ادارہ "جامعۃ الہدایۃ" نے شائع کی ہے۔ وہاں کا پتہ یہ ہے:- الہدایۃ اسلامک ریسرچ سینٹر

761 کھجورے کا راستہ، بالمقابل ہدایت مسجد
نزد رامگنج بازار، جے پور (راجستھان)

دعاؤں میں یاد رکھیے گا۔ والسلام

محمد برہان الدین

مکتوب ۵)

ازلکھنؤ۔18.3.02

بسم اللہ

مکرم ومحترم، وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

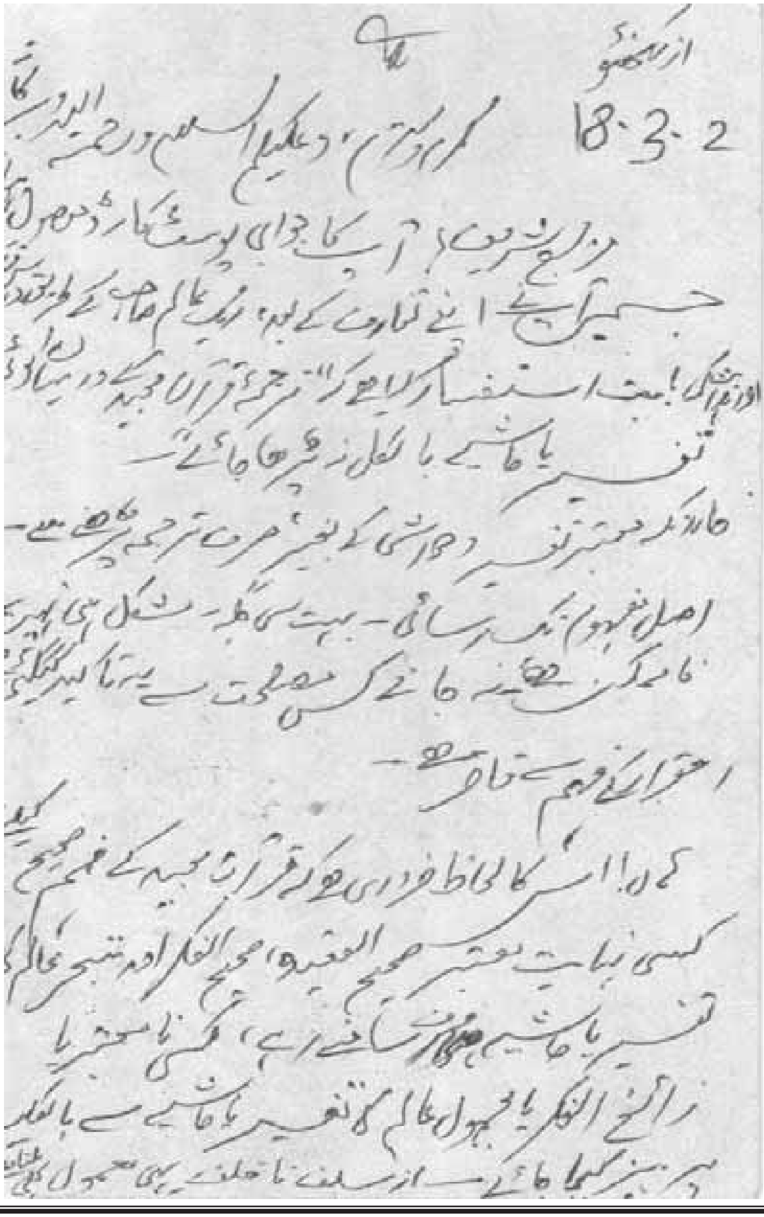
مزاجِ شریف؟ آپ کا جوابی پوسٹ کارڈ موصول ہوا جس میں آپ نے اپنے تعارف کے بعد ایک عالم صاحب کے طریقِ درسِ قرآن اور ہدایت کی بابت استفسار کیا ہے۔ ترجمۂ قرآنِ مجید کے درمیان کوئی تفسیر یا حاشیہ بالکل نہ پڑھا جائے۔

حالانکہ معتبر تفسیر وحواشی کے بغیر صرف ترجمہ پڑھنے سے اصل مفہوم تک رسائی بہت سی جگہ مشکل ہی نہیں ناممکن ہے۔ نہ جانے کس مصلحت سے یہ تاکید کی گئی ہے احقر اس کے فہم سے قاصر ہے۔

ہاں اس کا لحاظ ضروری ہے کہ قرآن مجید کے فہم صحیح کے لئے کسی نہایت معتبر، صحیح العقیدہ، صحیح الفکر اور متبحر عالم کی تفسیر یا حاشیہ سامنے رہے۔ کسی نامعتبر، زائغ الفکر یا مجہول عالم کی تفسیر یا حاشیہ سے بالکل پرہیز کیا جائے۔ از سلف تا خلف یہی معمول ملتا ہے۔ ورنہ مجرد خالص ترجمۂ قرآن سے تو بہت سے مقامات پر گمراہ ہوجانے کا بھی اندیشہ ہے۔ مثلاً ناسخ، منسوخ کے علم کے بغیر (جو ظاہر ہے تفسیری حاشیہ سے ہی ہوسکتا ہے) مطلب لے کر غلط کو صحیح اور صحیح کو غلط سمجھ سکتا ہے۔ دعائے خیر میں یاد رکھنے کی درخواست ہے۔ والسلام

احقر

محمد برہان الدین۔ دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ



از لکھنؤ

18.3.2

مکرم و محترم، وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مرسلہ شریف کا آپ کا جواب پوسٹ کارڈ موصول [illegible]

جس میں آپ نے اپنے تاثرات کے بعد [illegible] عالم صاحب کے [illegible]

[illegible] استفسار فرمایا ہے کہ "ترجمۂ قرآن مجید کے دوران [illegible]

تفسیر یا حاشیے بالکل نہ پڑھا جائے"

حالانکہ مستند تفسیر و حواشی کے بغیر صرف ترجمہ پڑھنے سے

اصل مفہوم تک رسائی [illegible] بہت سی جگہ مشکل ہی نہیں [illegible]

ناممکن [illegible] جانے کس مصلحت سے یہ [illegible]

احتراز کرنے کو [illegible]

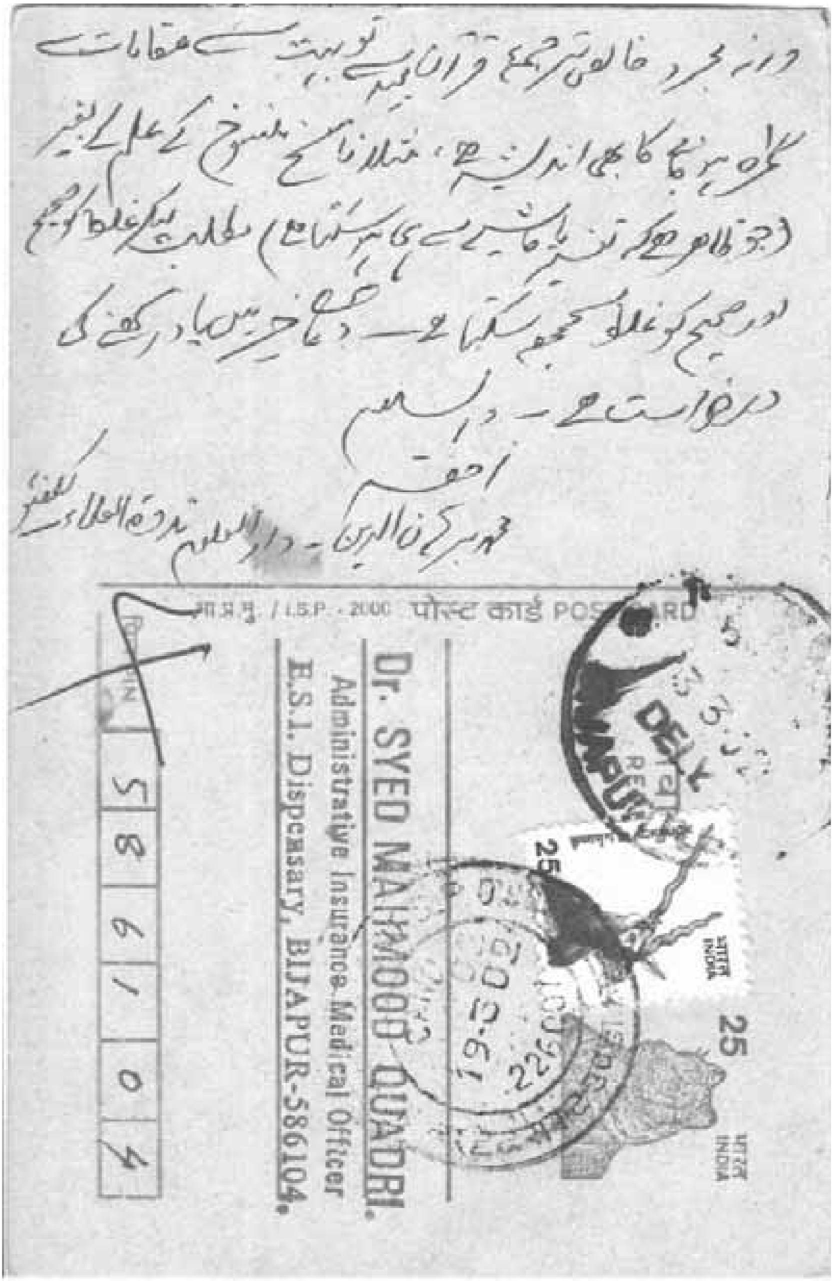
کہ اگر اس کا لحاظ ضروری ہو کہ قرآن مجید کے فہم صحیح

کسی نہایت معتبر صحیح العقیدہ، صحیح الفکر اور متبحر عالم کی

تفسیر یا حاشیہ [illegible] رہے، کسی نامعتبر یا

زائغ الفکر یا مجہول عالم کی تفسیر یا حاشیے سے بالکلیہ

پرہیز کیا جائے [illegible] از سلف تا خلف یہی معمول [illegible]



ورنہ مجرد خالص ترجمۂ قرآن مجید سے تو بہت سے مقامات
گمراہ ہو جانے کا بھی اندیشہ ہے، مثلاً ناسخ منسوخ کے علم کے بغیر
(جو ظاہر ہے کہ تفسیر یا حاشیہ سے ہی ہو سکتا ہے) مطالعہ کرنے والا غلط کو صحیح
اور صحیح کو غلط سمجھ سکتا ہے۔ دعاء خیر میں یاد رکھنے کی
درخواست ہے۔ والسلام

احقر
محمد برہان الدین ۔ دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

भा.प्र.मु. / I.S.P. - 2000 पोस्ट कार्ड POSTCARD

Dr. SYED MAHMOOD QUADRI.
Administrative Insurance Medical Officer
E.S.I. Dispensary, BIJAPUR-586104.

586104

25 भारत INDIA

مکتوب ۶)

از لکھنؤ۔ 4.02.8

بسم اللہ

مکرم ومحترم، وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے مع الخیر ہوں!

آپ کا مکتوب ملا جسمیں تفسیری کتابوں سے متعلق سوالات کئے گئے ہیں۔ یہ جان کر خوشی ہوئی کہ ''تفسیرِ معارف القرآن'' کے بہت سے نسخے آپ کی کوششوں سے عام ہوئے۔ موجودہ زمانہ میں اردو کی تفسیروں میں بلاشبہ یہ تفسیر بہت ہی مفید ہے۔ اس میں قرآن مجید کے صحیح فہم کے ساتھ مسائلِ شرعیہ اور دعوتی کام کے لئے بھی کارآمد معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ تفسیرِ حقانی، تفسیرِ عثمانی، تفسیرِ ماجدی (مولانا عبدالماجد دریابادیؒ) اردو میں بہت مفید تفسیریں ہیں۔ انگریزی دانوں اور جدید تعلیمِ یافتہ افراد کے لئے تفسیرِ ماجدی میں بہت کارآمد اور ذہنی تسکین کا مواد ہے۔ عربی میں تو بے شمار تفسیریں ہیں (مختصر اور مفصل)۔ ان میں سب سے زیادہ ''تفسیرِ روح المعانی'' مفید معلوم ہوتی ہے۔ نیز تفسیر ابنِ کثیر، تفسیرِ مدارک اور تفسیرِ ابوسعود بہتر اور مفید ہیں۔ ''تفہیم القرآن'' ایک خاص فکر کی تابع ہے۔ جسمیں فکر کا اثبات زیادہ مقصود ہے قرآن فہمی بھی اسی نقطۂ نظر کے لحاظ سے ہے۔ ''دعوۃ القرآن'' کے مصنف تو باقاعدہ عالم بھی نہیں تھے

اس لئے بہت سے مقامات پر اخذِ مطلب میں حق ادا نہیں ہوسکا ہے۔ ''اجماع'' قرآن کے منافی نہیں ہوسکتا۔ کسی شخص کے فہمِ قرآن کے منافی ہوسکتا ہے۔ ظاہر ہے کہ ''فردِ واحد'' کے مقابلہ میں کثیر علماء کا فہم زیادہ صائب ہوگا۔ کوئی شخص اپنے فہم ہی کو قرآن قرار دینے لگے تو اس کے بارے میں دعائے صحتِ دماغی کے علاوہ اور کیا ہوسکتا ہے؟

دعائے خیر میں یاد رکھنے کی درخواست ہے۔

والسلام

محمد برہان الدین

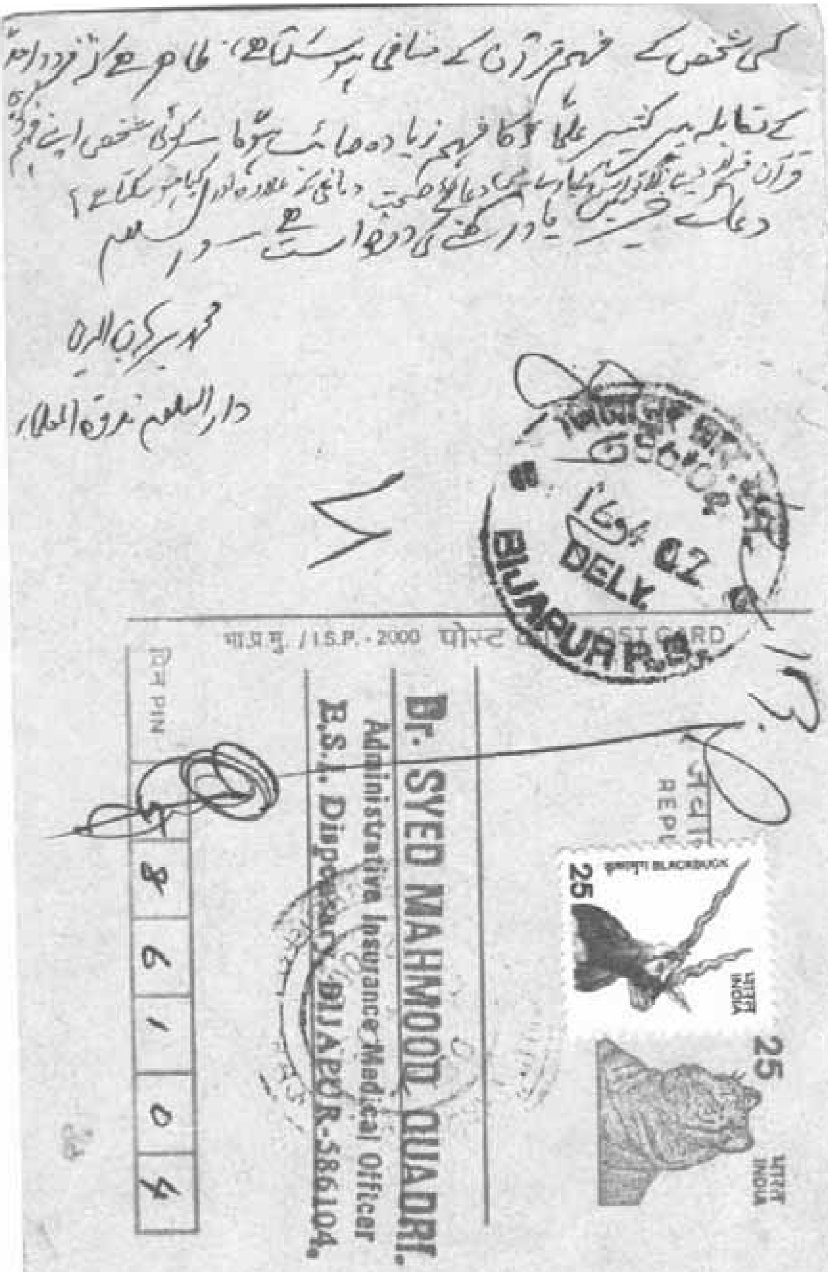
دارالعلوم ندوۃ العلماء

از لکھنؤ
8-4-02

محترم و مکرم وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے مع الخیر ہوں!

آپ کا مکتوب ملا جس میں تفسیر کی کتابوں کے متعلق سوالات کیے گئے ہیں
یہ جان کر خوشی ہوئی کہ تفسیر معارف القرآن سے بہت نفع پہنچا آپ کی کوششوں سے
عام ہوگئے موجودہ زمانہ میں اردو کی تفسیروں میں علامہ شبیر احمد کی تفسیر بہت مفید ہے
اس میں قرآن مجید کے صحیح مطلب کو بتایا گیا ہے تھوڑا سا کلامی بحث ہے اور دعوت کا کام بھی
کا مزید معلوم ہوتا ہے، اس کے علاوہ تفسیر حقانی تفسیر عثمانی بیان القرآن
تفسیر ماجدی (مولانا عبد الماجد دریابادی کی) اردو میں بہت مفید ہیں تفسیر ماجدی
انگریزی داں اور جدید تعلیم یافتہ افراد کے لئے تفسیر ماجدی میں بہت سامان ہے
اور ذہنی تسکین کا سامان ہے۔ عربی میں تو بے شمار تفسیریں ہیں
(مختصر اور مفصل) ان میں سب سے زیادہ تفسیر روح المعانی مفید معلوم ہوتی ہے
نیز تفسیر ابن کثیر، تفسیر مدارک اور تفسیر ابو السعود بھی مختصر اور مفید ہیں
"تفہیم القرآن" ایک خاص فکر کی تابع ہے جس میں فکر کا اثبات زیادہ مقصود ہے
قرآن فہمی کم، قرآن کی عظمت کے لحاظ سے "دعوۃ القرآن" کے مصنف کو
باقاعدہ عالم بھی نہیں تھے اس لئے بہت سے مقامات میں احمد مطلب میں
حق ادا نہیں ہوسکا ہے "اجماع" قرآن کے خلاف نہیں ہوسکتا



کسی شخص کے فہم قرآن کے منافی ہو سکتا ہے؟ معلوم ہے کہ قرون اولیٰ

کے مقابلہ میں کتنے علماء کا فہم زیادہ ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص اپنے فہم

دعا ... یاد رکھنے کی درخواست ہے۔ والسلام

محمد ...

دار العلوم ندوۃ العلماء

भा.प्र.मु. / I.S.P. - 2000 पोस्ट कार्ड POST CARD

Dr. SYED MAHMOOD QUADRI,
Administrative Insurance Medical Officer
E.S.I. Dispensary, BIJAPUR-586104.

पिन PIN 586104

BIJAPUR P.S.
DELY.

BLACKBUCK 25 भारत INDIA

25 भारत INDIA

مکتوب ۷)

از لکھنؤ۔ 5.02.9

بسم اللہ

مکرم و محترم، وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا جوابی پوسٹ کارڈ موصول ہوا جس میں قرآنِ مجید کی معتبر لغت کے بارے میں دریافت کیا گیا ہے۔ یہ جان کر اطمینان ہوا کہ آپ نے ''الفوز الکبیر'' سے استفادہ کرنا شروع کر دیا ہے۔ حالانکہ اس سے استفادہ ہر ایک کے لئے آسان نہیں ہے۔

راقم نے اپنی تازہ کتاب ''چند اہم دینی مباحث'' (جو چند مضامین کا مجموعہ ہے) میں قرآنِ مجید کے مطالعہ کے لئے جو کچھ باتیں ملحوظ رکھنا ضروری ہے اس کی تفصیل سے نشاندہی کر دی ہے جو زیادہ تر حضرت شاہ ولی اللہ صاحبؒ کے افادات پر ہی مبنی ہے۔ اس کا مطالعہ قرآن فہمی میں ان شاء اللہ مفید ہوگا۔ قرآنِ مجید کی اردو میں راقم کے نزدیک اب تک کی سب سے اچھی اردو لغت ''لغات القرآن'' ہے جسے مکتبۂ برہان، ندوۃ المصنفین اردو بازار جامعہ مسجد دہلی نے شائع کیا ہے۔

والسلام

محمد برہان الدین

دار العلوم ندوۃ العلماء

۷۸۶

از رگھوونشو

9.5.02

مکرم و محترم وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے جوابی پوسٹ کارڈ میں سوال ہوا ہے کہ تفسیر قرآن مجید

معتبر لغت کے بارے میں دریافت کیا گیا ہے، یہ عاجز

کو آپ نے "الفوز الکبیر" سے استفادہ کرنا شروع کر دیا، حالانکہ

اس سے استفادہ میں ایک کمی کیلئے آپ کو نہیں ہے

راقم نے اپنی تازہ کتاب "چند اہم دینی مباحث"

(جو چند مضامین کا مجموعہ ہے) میں قرآن مجید کے مطالعہ کیلئے

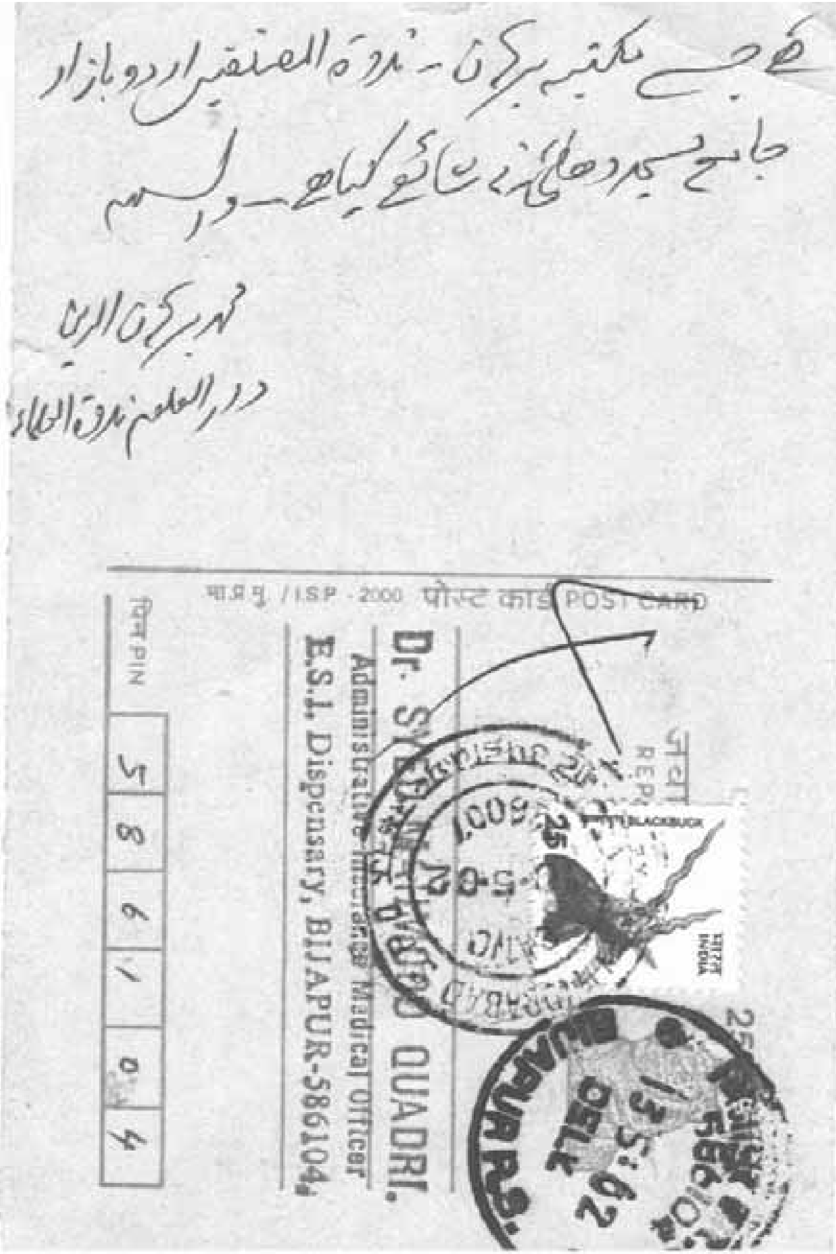
جو کچھ باتیں ملحوظ رکھنا ضروری ہیں ان کی تفصیل سے نشاندہی

کر دی ہے جو زیادہ تر شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے افادات پر مبنی

مبنی ہے، اس مطالعہ قرآن میں بھی ان شاء اللہ مفید ثابت ہوگی

قرآن مجید کی اردو میں راقم کے نزدیک

اب تک کی سب سے اچھی اردو لغت "لغات القرآن"


مجھ سے مکتبہ برہان ۔ ندوۃ المصنفین اردو بازار
جامع مسجد دھلی نے شائع کیا ھے ۔ والسلام

محمد برہان الدین
دار العلوم ندوۃ العلماء

POST CARD

Dr. S... QUADRI.
Administrative Medical Officer
E.S.I. Dispensary, BIJAPUR-586104.

PIN 5 8 6 1 0 4

مکتوب ۸)

از لکھنؤ۔ 30.6.02

بسم اللہ

مکرمی، وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مزاجِ گرامی؟ آپ کا مکتوب اہلِ سنت والجماعت کے عقیدہ کی تشریح کرنے والی مستند کتابوں سے متعلق استفسار کی بابت موصول ہوا۔ اس سلسلہ میں یہ عرض ہے کہ اس موضوع پر اردو میں بھی بہت سی کتابیں بحمد اللہ موجود ہیں۔

مثلاً حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کی متعدد کتابیں جن میں ''عقائد الاسلام''، ''بہشتی زیور'' کے بعض حصے شامل ہیں۔ مفتی کفایت اللہ صاحبؒ کی ''تعلیم الاسلام'' اور خود حضرت مولانا علی میاں صاحب کی ''دستورِ اسلامی''۔

کسی مقامی صحیح العقیدہ عالم سے مزید تفصیلات معلوم کرلیں۔

والسلام

احقر

محمد برہان الدین

دار العلوم ندوۃ العلماء

بسمہ

از دارالعلوم
۸ ربیع الثانی ۱۴۲۳ھ
30/6/02

مکرمی و علیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ

ونیز ایک؟ آپ کا مکتوب "اہل سنت و الجماعت کے عقیدے کی تشریح کرنے والی مستند کتابوں" کے سلسلہ میں استفسار کی بابت موصول ہوا۔ اس سلسلہ میں عرض ہے کہ اس موضوع میں اردو زبان میں بہت سی کتابیں بحمد اللہ موجود ہیں۔

مثلاً حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کی متعدد کتابیں جن میں "عقائد الاسلام"۔ "بہشتی زیور" کے بعض حصے شامل ہیں، مفتی محمد کفایت اللہؒ کی "تعلیم الاسلام" اور خود حضرت مولانا علی میاں صاحبؒ کی "دستورِ اسلامی"۔

کسی مقامی صحیح العقیدہ عالم سے مزید تفصیلات معلوم کر لیں تو بہتر

والسلام

احقر
محمود حسن الزماں
دارالعلوم ندوۃ العلماء

مکتوب۹)

از لکھنؤ۔9.02.9

بسم اللہ

محترم! وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا مکتوب ملا۔ جسمیں اذاں کے کلمات میں حروف کو کھینچ کر ادا کرنے کی بابت سوالات کئے گئے ہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ حضرت محی السنہ مولانا ابرارالحق صاحب دامت برکاتہم کی بات ہی قواعدِ تجوید کی رو سے صحیح ہے۔ لوگ محض خوش آوازی میں زیادہ کھینچتے ہیں۔ ''مد تعظیمی'' کی بات ''لا الٰہ'' کے کلمہ ''لا'' کے بارے میں ملتی ہے نہ کہ لفظ ''اللہ'' کے بارے میں۔

تجوید کی بہت سی کتابیں ہیں عربی میں بھی اور اردو میں بھی۔ اردو کتابوں میں حضرت مولانا حکیم الامت اشرف علی تھانویؒ کی جمال القرآن ہے۔ نیز استاذ القراء مولانا عبدالرحمن کی ''فوائدِ مکیہ'' بہت مفید کتابیں ہیں۔ مگر اس میں مد تعظیمی کی بات یاد نہیں آتی۔

والسلام

محمد برہان الدین

دارالعلوم ندوۃ العلماء

از لکھنؤ
9.9.52

محترمی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا مکتوب ملا۔ جس میں آپ نے [illegible] میں
حروف کو کھینچ کر ادا کرنے کی بابت سوالات کیے گئے ہیں
واقعہ یہ ہے کہ حضرت محی السنۃ مولانا ابرار الحق صاحب
دامت برکاتہم کی بات ہی صحیح ہے۔ تجوید کی رو سے صحیح
حروف محض مد و شد ادا کرنے میں زیادہ کھینچتے ہیں
"مد تعظیمی" کی بات "لا الٰہ" کے کلمہ "لا" کے بارے میں ہے
نہ کہ لفظ "اللہ" کے بارے میں
تجوید کی کتابیں بہت سی ہیں عربی میں بھی اور اردو میں بھی
اردو کتابوں میں حضرت مولانا حکیم الامت اشرف علی تھانوی کی
"جمال القرآن" ہے نیز استاذ القراء مولانا عبد الرحمن کی
"فوائد مکیہ" بہت مفید کتاب ہے جس میں بھی مد تعظیمی
کی بات پڑھ [illegible] آپ کو — والسلام

محمد ... دار العلوم ندوۃ العلماء

مکتوب ۱۰)

ازلکھنؤ۔20.1.03

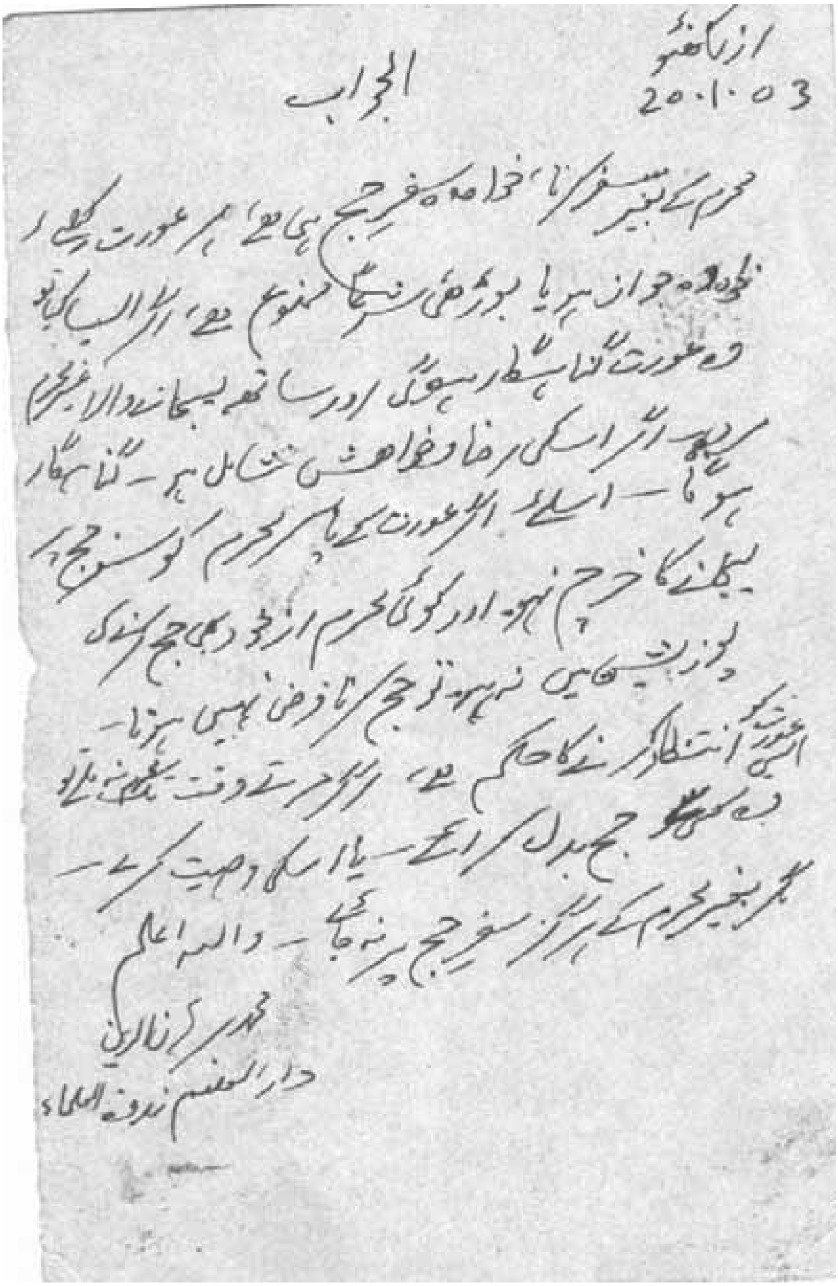
الجواب

محرم کے بغیر سفر کرنا، خواہ وہ سفرِ حج ہی ہے، ہر عورت کے لئے خواہ وہ جوان ہو یا بوڑھی ہو ممنوع ہے۔اگر ایسا کیا تو وہ عورت گناہگار ہوگی اور ساتھ ہی لے جانے والا غیر محرم مرد بھی اگر اس کی رضا اور خواہش شامل ہوتو گناہگار ہوگا۔اس لئے اگر عورت کے پاس محرم کو سفرِ حج پر لے جانے کا خرچ نہ ہو اور کوئی محرم از خود بھی حج کرنے کی پوزیشن میں نہ ہوتو حج کرنا فرض نہیں ہوتا۔ایسی عورت کو انتظار کرنے کا حکم ہے اگر مرتے وقت تک محرم نہ ملے تو وہ کسی سے حجِ بدل کرائے یا اسکی وصیت کرے۔مگر بغیر محرم کے ہرگز سفرِ حج پر نہ جائے۔

واللہ اعلم

محمد برہان الدین

دارالعلوم ندوۃ العلماء



از لکھنؤ
20.1.03

الجواب

محرم کے بغیر سفر کرنا خواہ وہ سفر حج ہی ہو ہر عورت کیلئے
ناجائز ہے چاہے وہ جوان ہو یا بوڑھی سب کیلئے ممنوع ہے۔ اگر ایسا کیا تو
وہ عورت گناہگار رہیگی اور ساتھ لیجانے والا غیر محرم
مرد بھی اگر اسکی رضا و خواہش شامل ہو۔ گناہگار
ہوگا۔ اسلئے اگر عورت کے پاس محرم کو سفر حج پر
لیجانے کا خرچ نہو اور کوئی محرم از خود بھی حج کیلئے
جو ساتھ جانے پر تیار نہ ہو تو حج کرنا فرض نہیں ہوتا۔
ایسی عورت کو انتظار کرنے کا حکم ہے۔ اگر مرتے وقت تک محرم نہ ملے تو
وہ کسی کو حج بدل کرائے یا اسکی وصیت کرے۔
مگر بغیر محرم کے ہرگز سفر حج پر نہ جائے۔ واللہ اعلم

محمد زکریا [illegible]
دار العلوم ندوۃ العلماء

مکتوب۱۱)

ازلکھنؤ۔11.4.03

بسم اللہ

مکرمی، وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شیطان کا اذان سے بھاگنا تو حدیث شریف سے معلوم ہوتا ہے۔ ظاہر ہے کہ ہر جگہ اور ہر وقت شیطان کو بھگانے کی ضرورت ہے تو پھر ہر وقت اور ہر جگہ اذان دیتے رہنا ہوگا، ظاہر ہے کہ یہ مضحکہ خیز بات ہوگی۔ اصل بات یہ ہے کہ جہاں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اذان دینا فرمایا وہاں ہی اذان دی جائے ورنہ اس کا اثر نہ ہوگا۔ جس طرح طبیب حاذق کوئی دوا کا استعمال کسی خاص موقع پر بتائے تو وہی مفید ہوگا محض اس پر قیاس کر کے دوسری جگہ استعمال مفید ہونے کی بجائے مضر ہوسکتا ہے حتیٰ کہ عیدین میں اذان دینے کا ذکر نہیں ہے اس لئے اس میں نہیں دی جائے گی حالانکہ ہر فرض، باجماعت نماز کے لئے اذان کی تاکید آئی ہے۔ امام شافعیؒ کے مسلک کی مجھے پوری تحقیق نہیں ہے۔ اغلب یہی ہے کہ ان کے نزدیک بھی ایسے موقع پر اذان کی گنجائش نہ ہوگی۔

فقط واللہ اعلم

محمد برہان الدین

ازلکھنؤ
21.4.03

باسمہ

مکرمی و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شیطان کا اذان سے بھاگنا تو حدیث شریف سے معلوم ہوتا ہے
ظاہر ہے کہ جب خود ہر وقت شیطان کے بھگانے کی ضرورت ہے تو ہم
ہر وقت کیسے ہر جگہ اذان دیتے رہا ہوں گا ظاہر ہے کہ یہ مشکل ترین کام
ہو گا اصل یہ ہے کہ جہاں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے خود
دیا بتایا ذکر اسی جگہ اذان دی جائے ورنہ اس کا اثر نہ ہوگا
جس طرح طبیب حاذق کوئی دوا کا استعمال کسی خاص
موقعہ پر بتاتے تو وہیں مفید ہوگا محض اپنے قیاس کر کے دوسری
جگہ استعمال کا مفید ہونا ضروری نہیں ہے مسئلہ تمام
حتیٰ کہ عیدین میں اذان دینے کا ذکر نہیں اس لئے اس میں
اذان نہیں دی جاتی حالانکہ ہر فرض باجماعت نماز کے لئے خود
تاکید آئی ہے ــــ امام شافعیؒ کے مسلک کا مجھے
تحقیق نہیں ہے اغلب یہی ہے کہ ان کے نزدیک بھی اس
موقعہ پر اذان کی گنجائش نہ ہوگی ــــ فقط واللہ اعلم

محمد برہان الدین

مکتوب ۱۲)

از لکھنؤ۔ 22.11.03

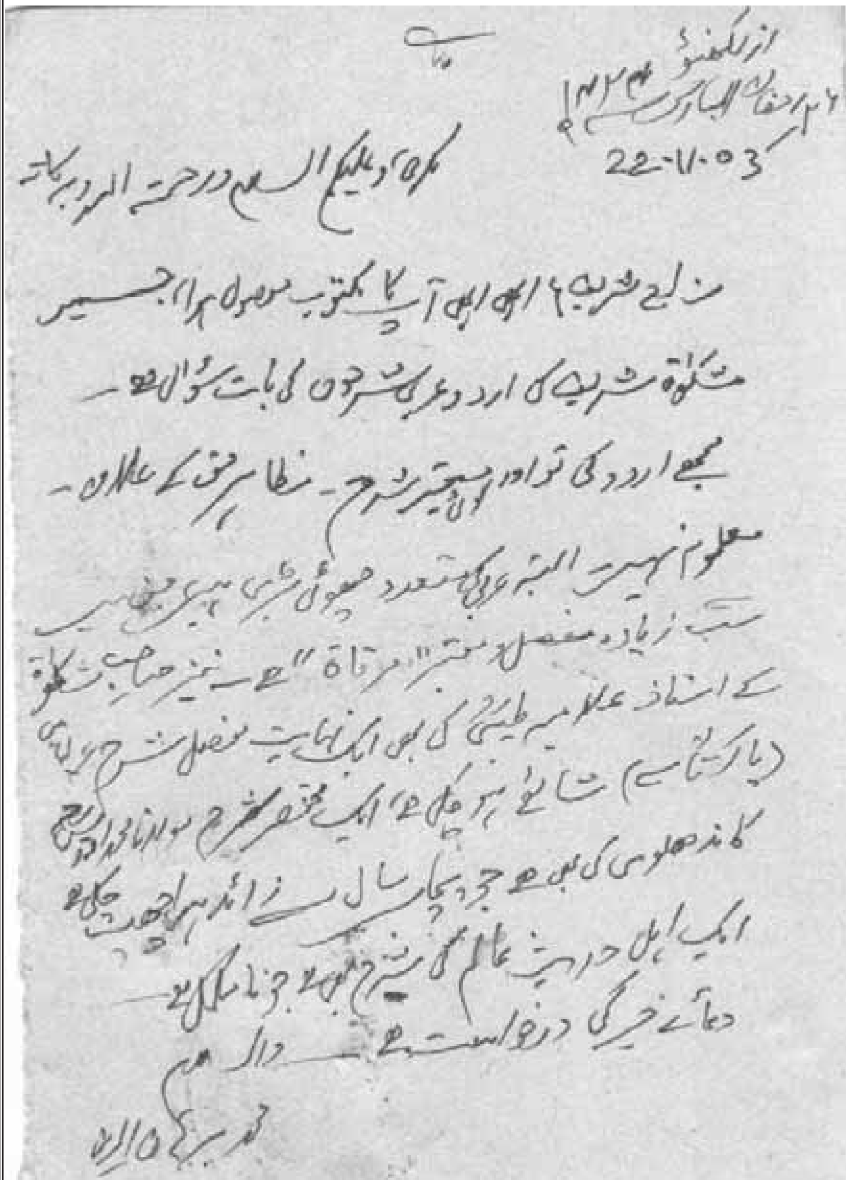
بسم اللہ

مکرمی، وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مزاجِ شریف؟ ابھی ابھی آپ کا مکتوب موصول ہوا جس میں مشکوٰۃ شریف کی اردو، عربی شرحوں کی بابت سوال ہے۔ مجھے اردو کی تو کوئی اور معتبر شرح مظاہرِ حق کے علاوہ معلوم نہیں ہے۔ البتہ عربی کی متعدد چھوٹی بڑی شرح ہیں۔ جن میں سب سے زیادہ مفصل اور معتبر ''مرقاۃ'' ہے نیز صاحبِ مشکوٰۃ کے استاد علامہ طیبی کی بھی ایک نہایت مفصل شرح عربی میں (پاکستان سے شائع ہوچکی) ہے۔ ایک مختصر شرح مولانا محمد ادریس کاندھلوی کی بھی ہے جو پچاس سال سے زائد ہوا چھپ چکی ہے۔ ایک اہلِ حدیث عالم کی شرح بھی ہے جو نامکمل ہے۔ دعائے خیر کی درخواست ہے۔

والسلام

محمد برہان الدین



بسمہ

از لکھنؤ
۲۶ رمضان المبارک ۱۴۲۴ھ
22-11-03

مکرمی وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مکہ شریف ۶ اپریل آپ کا مکتوب موصول ہوا جس میں مشکوٰۃ شریف کی اردو و عربی شرحوں کی بابت سوال ہے۔ مجھے اردو کی تو اور کوئی معتبر شرح۔ مظاہر حق کے علاوہ۔ معلوم نہیں۔ البتہ عربی کی متعدد مطبوعہ شرحیں ہیں جن میں سب سے زیادہ مفصل و معتبر "مرقاۃ" ہے۔ نیز صاحب مشکوٰۃ کے استاذ علامہ طیبی کی بھی ایک نہایت مفصل شرح (پاکستان سے) شائع ہو چکی ہے۔ ایک مختصر شرح مولانا محمد ادریس کاندھلوی کی بھی ہے جو پچاس سال سے زائد ہوا چھپ چکی ہے ایک اہل حدیث عالم کی شرح بھی ہے جو نامکمل ہے

دعائے خیر کی درخواست ہے۔ والسلام

محمد برہان الدین

مکتوب ۱۳۱)

از لکھنؤ۔ 6.04.3

بسم اللہ

مکرمی، وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے سوالات کے جوابات بالترتیب حسبِ ذیل ہی:-

(۱) اگر پہلے سے یہ اندازہ ہوجائے کہ یہ خاتون (یا مرد) صرف نکاح کرنے کے لئے بظاہر مسلمان ہورہے ہیں مگر عقیدے وہی مشرکانہ ہیں جو پہلے تھے تو ان سے کسی اچھے مسلمان کو نکاح نہ کرنا چاہیئے۔ لیکن چونکہ دل کے حالات پر ''علام الغیوب'' کے علاوہ کوئی اور مطلع نہیں ہوسکتا اس لئے اگر کوئی کلمۂ توحید اور شہادتین کا اقرار کرلیتا ہے تو فقہی نقطۂ نظر سے اس نکاح کو صحیح کہا جائے گا لیکن بعد میں کسی ایسے عقیدہ کا اظہار قولاً یا عملاً ہوجائے جو صریح مشرکانہ ہے اور کوئی تاویل بھی نہ ہوسکتی ہو تو نکاح ٹوٹ جائے گا اور دونوں کا علیحدہ ہونا شرعاً ضروری ہوگا۔

(۲) نکاح اور تمام عقود کا ایک ہی مرتبہ ایجاب وقبول کافی ہے۔

(۳) جو دعا آپ نے (نکاح کے وقت پڑھنے کے معمول کی) لکھی ہے اسکا پڑھنا ثابت نہیں۔

(۴) نکاح کے بعد الفاتحہ کا اعلان کر کے دعا کرنا بھی ثابت نہیں بس نکاح مکمل ہونے کے بعد ایک مختصر دعا حدیث شریف میں آئی ہے وہی پڑھی جائے۔ سورۂ

اخلاص اور فاتحہ پڑھنا بھی (نکاح کے وقت) ثابت نہیں۔

(۵) اس طرح قبول کرتے وقت ''الحمد للہ'' کہنا بھی ثابت نہیں، لیکن اگر کوئی کہے تو نکاح ہو جائے گا۔

واللہ اعلم

والسلام

محمد برہان الدین

دار العلوم ندوۃ العلماء

از ندوہ لکھنؤ

3.6.04

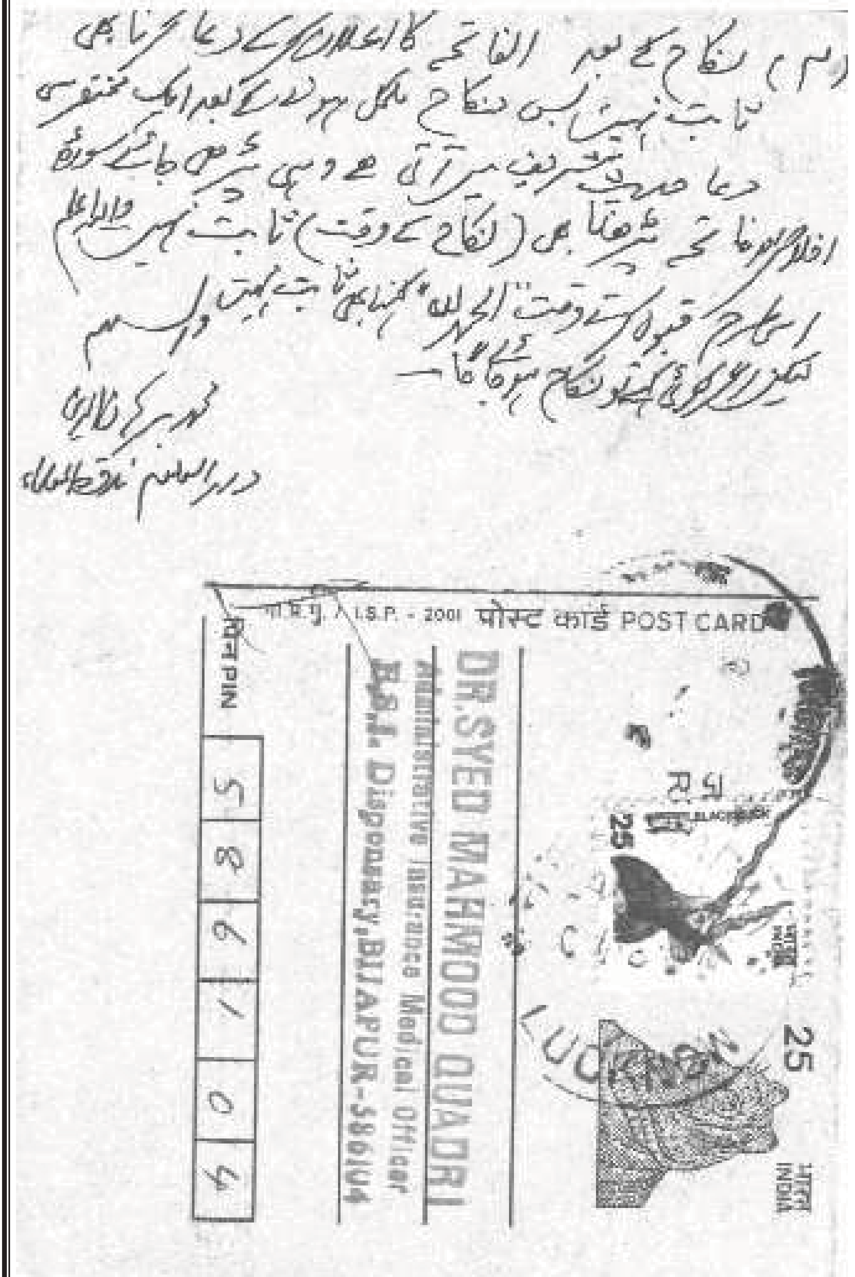
مکرمی وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے سوالات کے جوابات بالترتیب حسب ذیل ہیں:-

(۱) اگر پہلے سے یہ اندازہ ہو گیا کہ یہ خاتون (یا مرد) محض نکاح کرنے کیلئے مسلمان ہو رہے ہیں مگر عقیدے وہی ہیں جو پہلے تھے تو اس سے کسی اچھے مسلمان کو نکاح نہ کرنا چاہئے لیکن چونکہ دل کے حالات سے علام الغیوب کے علاوہ اور کوئی مطلع نہیں ہو سکتا اسلئے اگر کوئی کلمہ توحید پڑھ کر ضروریات دین کا اقرار کر لیتا ہے تو فقہی نقطہ نظر سے اس نکاح کو صحیح کہا جا سکتا ہے لیکن بعد میں کسی غلط عقیدہ کا اظہار قولاً یا عملاً ہو جائے جو صریح مفسد ایمان ہے اور کوئی صحیح تاویل بھی نہیں ہو سکتی ہو تو نکاح ٹوٹ جائے گا اور دونوں کا علیحدہ ہونا شرعاً ضروری ہوگا

(۲) نکاح اور تمام عقود کیلئے ایک ہی مرتبہ ایجاب وقبول کافی ہے

(۳) جو دعا آپ نے نکاح کے وقت پڑھنے کے معمول کا لکھا ہے اس کا پڑھنا ثابت نہیں



(۳) نکاح کے بعد الفاتحہ کا اعلان کرکے دعا کرنا بھی
ثابت نہیں۔ البتہ نکاح مکمل ہوجانے کے بعد ایک مختصر سی
دعا حدیث شریف میں آتی ہے وہی پڑھی جائے سورۂ
اخلاص وغیرہ پڑھنا بھی (نکاح کے وقت) ثابت نہیں واللہ اعلم
اسی طرح قبولہ کے وقت الحمد للہ کہنا بھی ثابت نہیں۔ والسلام
لکھنے والے کی جگہ تو نکاح ہوگا ہی

محمد برہان الدین
دارالعلوم ندوۃ العلماء

पोस्ट कार्ड POST CARD
DR. SYED MAHMOOD QUADRI
Administrative Insurance Medical Officer
B.J. Dispensary, BIJAPUR-586104
पिन PIN 586104
LUCKNOW
25 भारत INDIA

مکتوب ۱۴)

از لکھنؤ۔08.11.03

بسم اللہ

مکرمی، وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس سے قبل بھی کئی مرتبہ آپ کے مکتوبات مختلف سوالات پر مشتمل موصول ہوتے رہے جن کے جوابات دیر یا سویر دیئے جا رہے ہیں۔

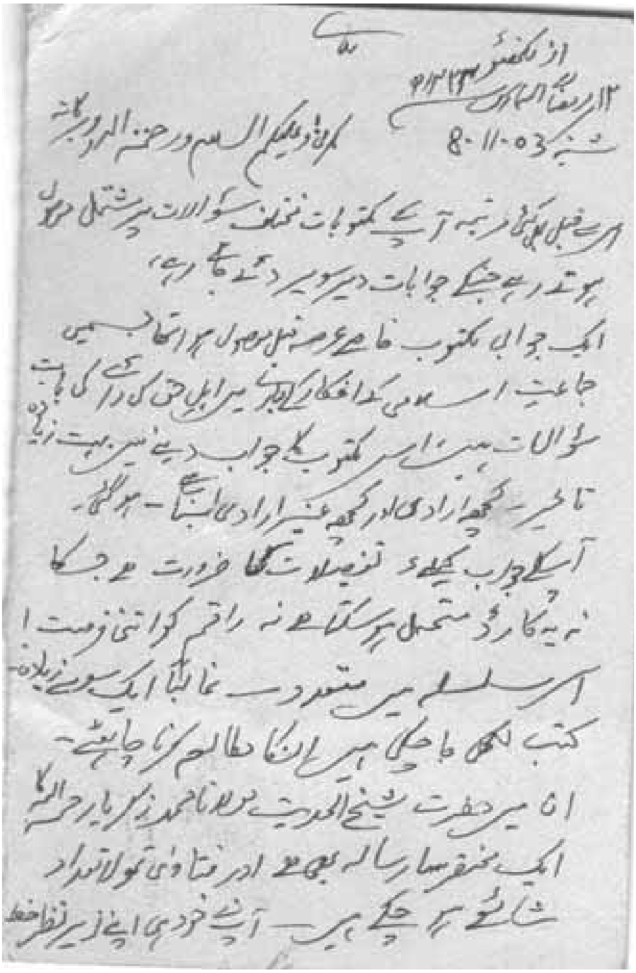
ایک جوابی مکتوب خاصے عرصہ قبل موصول ہوا تھا جس میں جماعتِ اسلامی کے افکار کے بارے میں اہلِ حق کی رائے کی بابت سوالات ہیں۔ اس مکتوب کا جواب دینے میں بہت زیادہ تاخیر کچھ ارادی اور کچھ غیر ارادی اسباب سے ہوگئی۔ آپ کے جواب کے لئے تفصیلات کی ضرورت ہے جس کا نہ یہ کارڈ متحمل ہوسکتا ہے نہ راقم کو اتنی فرصت۔ اس سلسلہ میں متعدد۔۔۔ غالباً ایک سو سے زیادہ کتب لکھی جا چکی ہیں ان کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔ ان میں حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحبؒ کا ایک مختصر رسالہ بھی ہے اور فتاویٰ تو لاتعداد شائع ہو چکے ہیں۔ آپ نے خود ہی اپنے زیرِ نظر خط میں لکھا ہے کہ۔۔۔ ''کسی عالم کو خاطر میں نہیں لاتے، صحابہؓ، ائمہؒ اور علمائے کرام سے بے نیاز ہیں'' یہ ذہن وفکر خود ان کے بارے میں فیصلہ یا اندازہ کرنے کے لئے ہر باشعور صحیح دینی فکر رکھنے والے کے واسطے کافی ہے۔ ماہِ مبارک میں دعاؤں کے اندر ضرور یاد رکھیں۔

دارالعلوم دیوبند، مظاہر علوم سہارنپور سے اس بارے میں کتابیں دستیاب ہوسکتی ہیں۔

والسلام

احقر

محمد برہان الدین



از لکھنؤ

۱۲ ربیع الثانی ۱۴۲۴ھ

شنبہ 8-11-03

مکرمی وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس سے قبل بھی کئی مرتبہ آپ کے مکتوبات مختلف سوالات پر مشتمل موصول ہوتے رہے جنکے جوابات دیر سویر دئے جاتے رہے،

ایک جواب طلب مکتوب خاصے عرصہ قبل موصول ہوا تھا جسمیں جماعت اسلامی کے افکار کے بارے میں اہل حق کی رائے کی بابت سوالات تھے۔ اس مکتوب کے جواب دینے میں بہت زیادہ تاخیر کچھ ارادی اور کچھ غیر ارادی اسباب سے ہو گئی۔

آپکے جواب کیلئے تفصیلات کی ضرورت ہے جسکا نہ یہ کارڈ متحمل ہو سکتا ہے نہ راقم کو اتنی فرصت!

اس سلسلہ میں متعدد ـــ غالباً ایک سو سے زیادہ کتب لکھی جا چکی ہیں ان کا مطالعہ کرنا چاہئے۔

ان میں حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمہ اللہ کا ایک مختصر سا رسالہ بھی ہے اور فتاویٰ تو لاتعداد شائع ہو چکے ہیں ـــ آپنے خود ہی اپنے زیر نظر خط



میں لکھا ہے کہ "... کسی عالم کو خاطر میں نہیں لاتے، صحابہ رضی، ائمہ
اور علمائے کرام سب سے بے نیاز ہیں" یہ خوبی ذوق خود ان کے بارے میں
فیصلہ کا اندازہ کرنے کیلئے ہر باشعور صحیح دینی فکر رکھنے والے کے واسطے
کافی ہے — ماثر مبارک پیکٹ بھائیوں کے اندر ضرور یاد رکھیں
دارالعلوم دیوبند، مظاہر علوم سہارنپور سے
اس بارے میں کتابیں دستیاب ہو سکتی ہیں۔

والسلام
احقر
محمد برکت اللہ

مکتوب ۱۵)

از لکھنؤ۔ 7.1.05

بسم اللہ

مکرمی، وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے سوالات کے جوابات بالترتیب حسبِ ذیل ہیں:

۱۔ جنازہ کو لے جاتے وقت ذکرودعا میں مشغول ہونا بہتر ہے۔ ذکر میں اصل تو آہستہ ہی کرنا ہے مگر کسی دینی مصلحت سے کسی خرابی کا اندیشہ نہ ہوتو جہراً بھی کیا جاسکتا ہے دوسرے غافلوں کو متوجہ کرنا بھی مصلحت ہے۔

۲۔ مروجہ رسوم کی تاریخ ودن کے تعین کے لئے مذکورہ دلیل وزن نہیں رکھتی کیونکہ اس کے لئے اجتماع کوئی شرعاً مطلوب چیز نہیں ہے عموماً اجتماع کے لئے تعین کیا جاتا ہے جو شرعاً ایصالِ ثواب کے لئے مطلوب نہیں ہے۔

۳۔ جنازہ کو پہلے داہنا کاندھا میت کے داہنے اگلے حصہ کو دے پھر پچھلے حصہ کو، اس کے بعد بایاں کاندھا میت کے بائیں اگلے حصہ کو پھر پچھلے والے بائیں حصہ کو دے۔

ایضاً ڈاکٹر عبدالحیؒ کی جس کتاب کا آپ نے تذکرہ کیا ہے وہ راقم کی نظر سے نہیں گزری اس لئے اس کے بارے میں کچھ رائے دینا مشکل ہے۔ ویسے ڈاکٹر صاحب متقی پرہیزگار باخدا بزرگ تھے۔ اس لئے حسنِ ظن ہی سے کام لیا جاسکتا

ہے ان کی ہر تحریر و تقریر کے بارے میں۔

۴۔ تدفین کے بعد میت کے گھر آنا، ان لوگوں کا بھی جو پہلے تعزیت کے لئے جا چکے ہیں شرعاً مناسب نہیں ہے۔ محض ایک رسم معلوم ہوتی ہے۔ البتہ جو لوگ میت کے اعزاء سے پہلے تعزیت نہ کر سکے ہوں وہ جا کر تعزیت کریں تو کوئی حرج نہیں۔

والسلام

محمد برہان الدین

Ph. (R) 2740546

از لکھنؤ
7.1.05

مکرمی، وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

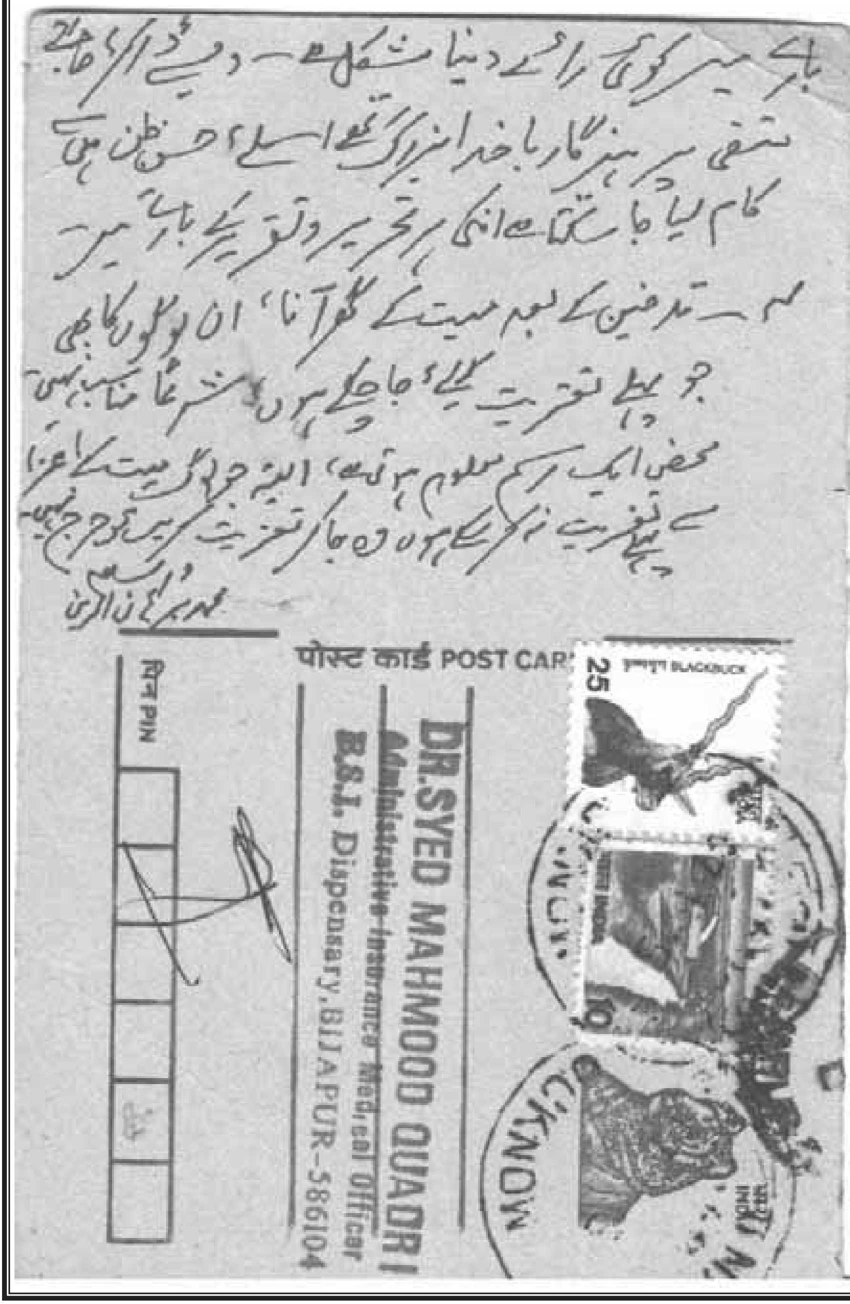
آپ کے سوالات کے جوابات بالترتیب حسب ذیل ہیں

۱۔ جنازہ کو لیجاتے وقت ذکر و دعا میں مشغول ہونا بہتر ہے۔ ذکر، دراصل تو آہستہ ہی کرنا ہے تاکہ کسی دینی مصلحت سے اگر کسی خرابی کا اندیشہ نہ ہو۔ جہراً بھی کیا جاسکتا ہے، دوسرے غافلوں کو متوجہ کرنا بھی مقصد

۲۔ مروجہ رسوم کی تاریخ و دن کے تعیین کیلئے وغیرہ کوئی دلیل وزن نہیں رکھتی، کیونکہ اسکیلئے اجتماع کوئی شرعاً مطلوب چیز نہیں، عموماً اجتماع کیلئے تعیین کیا جاتا ہے جو شرعاً ایصالِ ثواب کیلئے مطلوب نہیں۔

۳۔ جنازہ کو پہلے داہنا کاندھا میت کے داہنے اگلے حصہ کو دے، پھر پچھلا حصہ کو، اسکے بعد بایاں کاندھا میت کے بائیں اگلے حصہ کو پھر پیچھے بائیں حصہ کو دے۔

الحمد سید ابو الحسن علی ندوی کی کتاب کا آپ نے تذکرہ کیا ہے وہ میرا قصہ نظر سے نہیں گذری۔ اسلئے اسکے



بارے میں کوئی رائے دینا مشکل ہے۔ ویسے ڈاکٹر صاحب
متقی پرہیزگار باخدا بزرگ تھے اسلئے حسن ظن ہی سے
کام لیا جا سکتا ہے انکی ہر تحریر و تقریر بابت میرے
علم ہے۔ تدفین کے بعد میت کے گھر آنا' ان لوگوں کا بھی
جو پہلے تعزیت کیلئے جا چکے ہوں، مستحب نہیں
محض ایک رسم معلوم ہوتی ہے۔ البتہ جو لوگ میت کے اعزا
سے پہلے تعزیت نہ کر سکے ہوں وہ جا کر تعزیت کر سکتے ہیں
والسلام
محمد برہان الدین

पोस्ट कार्ड POST CARD

पिन PIN

DR. SYED MAHMOOD QUADRI
Administrative Insurance Medical Officer
B.S.I. Dispensary, BIJAPUR-586104

BLACKBUCK 25 INDIA
LUCKNOW

مکتوب ۱۶)

از لکھنؤ۔ 7.3.05

بسم اللہ

مکرمی، وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ذیل میں آپ کے سوالات کے جوابات بالترتیب لکھے جاتے ہیں:

۱۔ تکبیراتِ تشریق ہر باجماعت پڑھی گئی نماز کے بعد ایک بار کہنا ہی مسنون ہے، تین مرتبہ نہیں۔

۲۔ مذبوح جانور کے جسم کے حصوں کے بال آگ پر بھون کر نکالنے میں کوئی قباحت نہیں معلوم ہوئی۔

۳۔ عیدین کی نمازوں کے بعد ہی دعا کرنی چاہیئے خطبۂ عید کے بعد نہیں۔ فقہ کی کتابوں مثلاً شامی وغیرہ اسی کو راجح قرار دیا ہے، سلیم الطبع عوام کو صحیح مسئلہ بتایا جائے تو ان کے مان جانے میں دشواری نہیں ہونی چاہیئے۔

۴۔ ایک ہی قبر میں دو میتوں کا دفن کرنا بلا ضرورت صحیح نہیں۔ ضرورتاً کیا جاسکتا ہے۔ اس میں بھی عورتوں کو ایک جگہ اور مردوں کو دوسری جگہ۔ مرد وعورت کو ایک ہی جگہ دفن نہیں کرنا چاہیئے خواہ وہ میاں بیوی ہی کیوں نہ ہوں۔ انتقال ہوجانے کے بعد میاں بیوی بہت سے مسئلوں میں اجنبی کی طرح ہوجاتے ہیں۔ چنانچہ شوہر کو اپنی مردہ بیوی کے مستور حصے دیکھنا اجنبیوں کی طرح جائز نہیں رہتا۔

نوٹ: جس کتاب کا آپ نے تذکرہ کیا ہے وہ راقم کی نظر سے نہیں گزری اور نہ اس کے مصنف سے ہی واقفیت ہے اس لئے اس پر رائے نہیں دی جاسکتی۔

فقط واللہ اعلم

محمد برہان الدین

دارالعلوم ندوۃ العلماء

۲۵/ محرم ۱۴۲۶ھ

از لکھنؤ
7.3.05

ھو

مکرمی و علیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ

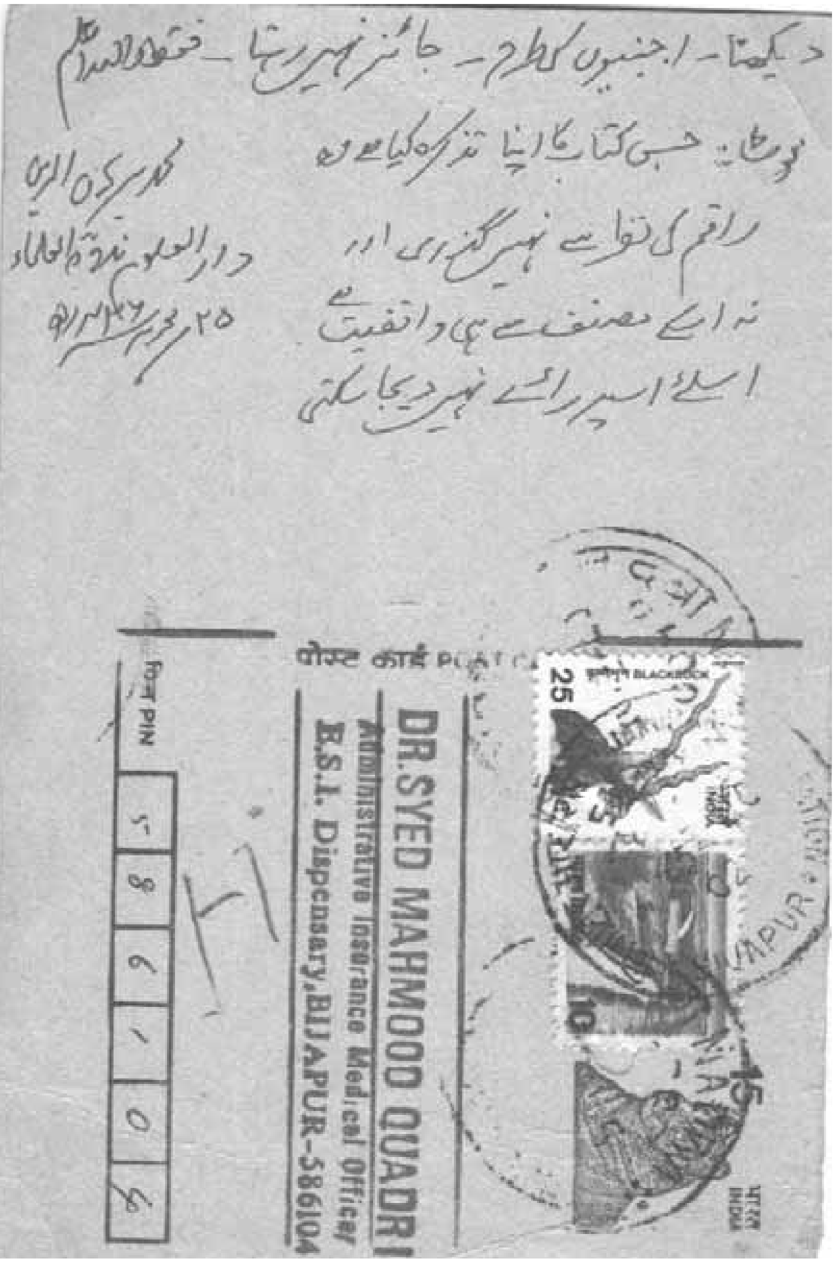
ذیل میں آپ کے سوالات کے جوابات بالترتیب لکھ رہا ہوں

۱۔ تکبیراتِ تشریق ہر باجماعت پڑھی گئی نماز کے بعد ایک بار کہنا
مسنون ہے، تین مرتبہ نہیں۔

۲۔ ذبح شدہ جانور کے جسم کے حصوں کے بال آگ سے جھلس کر نکالنے میں
کوئی قباحت نہیں معلوم ہوتی۔

۳۔ عیدین کی نمازوں کے بعد ہی دعا کرنی چاہیے خطبہ کے بعد نہیں
فقہ کی معروف کتابوں مثلاً شامی وغیرہ میں اسی کو راجح
قرار دیا ہے۔ سلیم عوام کو صحیح مسئلہ بتایا جائے تو اس کو ماننے میں
دشوار نہیں (سلیم الطبع کو) ہونی چاہیے۔

۴۔ ایک ہی قبر میں دو میتوں کا دفن کرنا بلا ضرورت
صحیح نہیں، ضرورۃً کیا جاسکتا ہے۔ اس میں بھی عورتوں کو ایک
اور مردوں کو دوسری جگہ۔ مرد و عورت کو ایک جگہ دفن
نہ کرنا چاہیے، خواہ وہ میاں بیوی ہی کیوں نہ ہوں۔ انتقال
ہو جانے کے بعد میاں بیوی۔ بہت سے مسلکوں میں اجنبی
کی طرح ہو جاتے ہیں چنانچہ شوہر کو اپنی مردہ بیوی کو چھونا



دیکھتا۔ اجنبیوں کی طرح۔ جائز نہیں رہتا۔ فقط والسلام

نوٹ: جس کتاب کا اپنا تذکرہ کیا ہے وہ
راقم کی نظر سے نہیں گذری اور
نہ اس کے مصنف سے ہی واقفیت ہے
اسلئے اس پر رائے نہیں دی جا سکتی

محمد رابع الرابع
دار العلوم ندوۃ العلماء
۲۵ محرم ۱۴۲۶ھ

पोस्ट कार्ड POST CARD

DR. SYED MAHMOOD QUADRI
Administrative Insurance Medical Officer
E.S.I. Dispensary, BIJAPUR-586104

पिन PIN 586106

مکتوب ۱۷)

الجواب

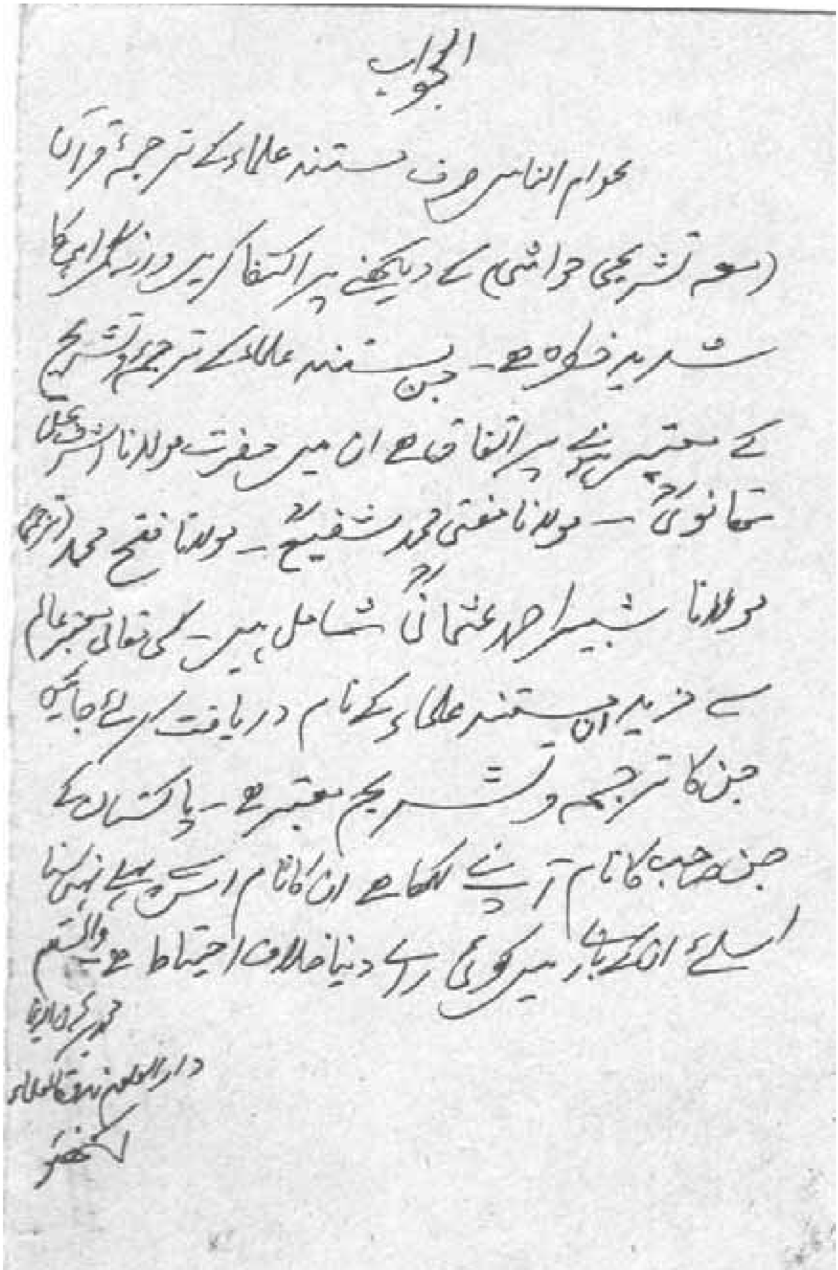
عوام الناس صرف مستند علماء کے ترجمۂ قرآن (مع تشریحی حواشی) کے دیکھنے پر اکتفا کریں ورنہ گمراہی کا شدید خطرہ ہے۔ جن مستند علماء کے ترجمہ وتشریح کے معتبر ہونے پر اتفاق ہے ان میں حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ، مولانا مفتی محمد شفیعؒ، مولانا فتح محمد (ترجمہ) مولانا شبیر احمد عثمانیؒ شامل ہیں۔ کسی مقامی معتبر عالم سے مزید ان مستند علماء کے نام دریافت کر لئے جائیں جن کا ترجمہ وتشریح معتبر ہے۔ پاکستان کے جن صاحب کا نام آپ نے لکھا ہے ان کا نام اس سے پہلے نہیں سنا اس لئے ان کے بارے میں کوئی رائے دینا خلافِ احتیاط ہے۔

والسلام

محمد برہان الدین

دارالعلوم ندوۃ العلماء

لکھنؤ



الجواب

عوام الناس صرف مستند علماء کے ترجمۂ قرآن (مع تشریحی حواشی) کے دیکھنے پر اکتفا کریں ورنہ گمراہی کا شدید خطرہ ہے۔ جن مستند علماء کے ترجمہ و تشریح کے معتبر ہونے پر اتفاق ہے ان میں حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحؒ — مولانا مفتی محمد شفیع رحؒ — مولانا فتح محمد (جالندھری) مولانا شبیر احمد عثمانی رحؒ شامل ہیں۔ کسی متدین معتبر عالم سے مزید ان مستند علماء کے نام دریافت کر لئے جائیں جن کا ترجمہ و تشریح معتبر ہے۔ پاکستان کے جن صاحب کا نام آپ نے لکھا ہے ان کا نام اس سے پہلے نہیں سنا اسلئے ان کے بارے میں کوئی رائے دینا خلاف احتیاط ہے۔ واللہ اعلم

محمد زکریا
دار العلوم ندوۃ العلماء
لکھنؤ

مکتوب ۱۸)

ازلکھنؤ

۲۰/رمضان المبارک ۲۵ھ

4.11.04

مکرمی وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابھی آپ کا مکتوب ملا جس میں نومولود بچے کے کان میں اذان وتکبیر سے متعلق سوال ہے اسکا جواب ہے کہ داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت (تکبیر) کہنا مستحب ہے۔ چونکہ اس اذان کے ذریعہ نمازیوں کو بلانا مقصود نہیں اس لئے زور سے کہنا ضروری نہیں۔ البتہ اذان داہنے کان میں ہو اور اچھا یہ ہے کہ اذان کہنے والا اپنے کانوں میں انگلیاں داخل کرے۔ بچے کے بائیں کان میں تکبیر کہتے وقت اپنے کانوں میں انگلیاں داخل نہ کرے۔ قبلہ رو ہونا بھی ضروری نہیں۔ اذان نسبتاً ٹھہر ٹھہر کر کہے اور تکبیر کچھ جلدی۔

والسلام

محمد برہان الدین

از لکھنؤ
۲۰ رمضان المبارک سنہ ۲۵ھ
4.11.04

مکرمی و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا مکتوب ملا جس میں نومولود بچے کے کان میں اذان و تکبیر سے متعلق سوال ہوا اس کا جواب یہ ہے کہ داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت (تکبیر) کہنا مستحب ہے — چونکہ اس اذان کے ذریعہ نمازیوں کو بلانا مقصود نہیں اسلئے زور سے کہنا ضروری نہیں البتہ اذان داہنے کان میں ہی اور اچھا یہ ہے کہ اذان کہنے والا اپنے کانوں میں انگلیاں داخل کرے بچے کے بائیں کان میں تکبیر کہتے وقت اپنے کانوں میں انگلیاں نہ داخل کرے۔ قبلہ رخ ہونا بھی ضروری نہیں اذان بہ نسبت ٹھہر ٹھہر کر کہے اور تکبیر کچھ جلدی ہو۔

والسلام
محمد برہان الدین

مکتوب ۱۹)

از لکھنؤ۔ 21.5.05

بسم اللہ

محترم! وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے سوالات کے ترتیب وار جوابات یہ ہیں:

۱۔ خطبۂ نکاح پڑھنے کے لئے کوئی خاص شرطیں نہیں ہیں، بس صحیح خطبہ پڑھ سکتا ہو اور دیندار ہو، مسائلِ شرعیہ (بالخصوص نکاح سے متعلق) سے اچھی طرح واقف ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ عموماً لڑکی والے ہی کے انتخاب کا رواج ہے۔

۲۔ ولیمہ کا مسنون وقت (راجح قول کے مطابق) صحبت کے بعد ہے یوں اگر نکاح کے بعد ہی کرلیا جائے تو ایک قول کے مطابق درست ہوجائے گا بلکہ موقر علماء کے نزدیک نکاح کے بعد اور صحبت کے بعد دونوں وقت کیا جاسکتا ہے۔

۳۔ اگر کسی تقریب میں منکراتِ شرعیہ کے ہونے کا پہلے سے علم ہو تو ہرگز نہ جائے۔ اگر وہاں جا کر ہو تو شرکت کی گنجائش ہے۔

فقط واللہ اعلم

محمد برہان الدین

از ملکفسر
21-5-05

محترم! وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے سوالات کے ترتیب وار جوابات یہ ہیں:

۱۔ خطبۂ نکاح پڑھنے کیلئے کوئی خاص شرط نہیں ہے بس صحیح خطبہ پڑھ سکتا ہو اور دیندار ہو مسائل شرعیہ (بالخصوص نکاح سے متعلق) سے اچھی طرح واقف ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ عموماً لڑکی والے کے انتخاب کا رواج ہے۔

۲۔ ولیمہ کا مسنون وقت (راجح قول کے مطابق) صحبت کے بعد ہے، لیکن اگر نکاح کے بعد ہی کر لیا جائے تو ایک قول کے مطابق درست ہو جائے گا بلکہ بعض علماء کے نزدیک نکاح کے بعد اور صحبت کے بعد دونوں وقت کیا جا سکتا ہے۔

۳۔ اگر کسی تقریب میں منکراتِ شرعیہ کے ہونے کا پہلے سے علم ہو جائے تو ہرگز نہ جائے، اگر وہاں جا کر ہو تو شرکت کی گنجائش ہے۔ فقط واللہ اعلم محمد برکاتی

مکتوب ۲۰)

از لکھنؤ۔ 18.9.06

باسمہٖ تعالیٰ

مکرمی، وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

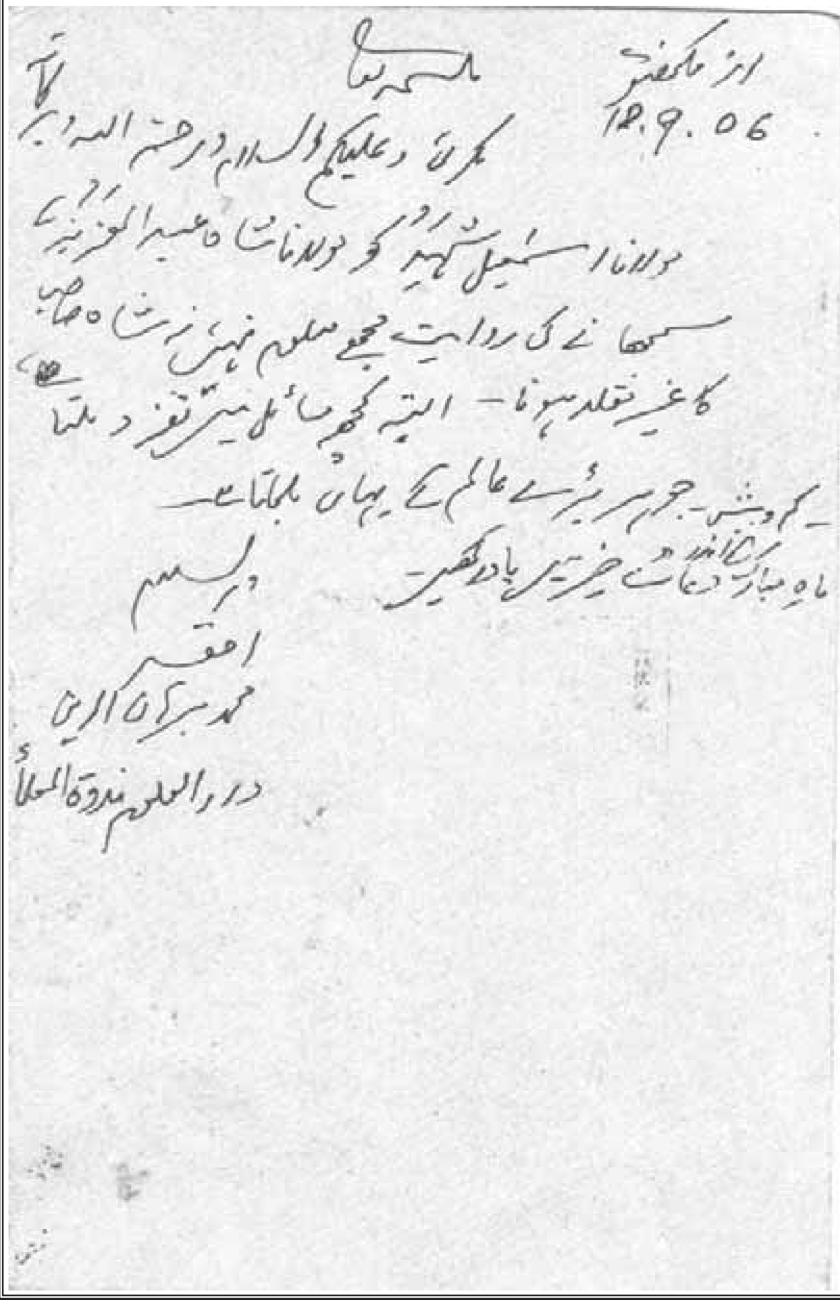
مولانا اسمٰعیل شہیدؒ کو مولانا شاہ عبدالعزیزؒ کے سمجھانے کی روایت مجھے معلوم نہیں نہ شاہ صاحب کا غیر مقلد ہونا۔ البتہ کچھ مسائل میں تفرد ملتا ہے۔ کم وبیش جو ہر بڑے عالم کے یہاں مل جاتا ہے۔ ماہِ مبارک کے اندر دعائے خیر میں یاد رکھیں۔

والسلام

احقر

محمد برہان الدین

دارالعلوم ندوۃ العلماء



از مکہ معظمہ
12.9.06

باسمہ تعالیٰ

مکرمی وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مولانا اسمٰعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ کو مولانا شاہ عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ کے سمجھانے کی روایت مجھے معلوم نہیں نہ شاہ صاحب کا غیر مقلد ہونا — البتہ کچھ مسائل میں تفرد ملتا ہے جو ہر بڑے عالم کے یہاں ملا جاتا ہے۔

ماہِ مبارک دعوات خیر میں یاد رکھیں۔

والسلام

احقر
محمد رابع الحسنی
دار العلوم ندوۃ العلماء

مکتوب ۲۱)

باسمہٖ الجواب

مکرمی وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔آپ کے سوالات کے جوابات یہ ہیں:

ڈاڑھی منڈانا اور اسی طرح ایک مشت سے کم رکھنا ممنوع ہے ایسا کرنے والوں کو فقہاء نے فاسق بتایا ہے لیکن

(۱) ان کی نماز، روزہ اور دیگر عبادات محض اس عمل سے نامقبول نہیں ہوں گی بلکہ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ قبول ہوں گی۔

(۲) ایسے لوگوں کی امامت مکروہِ تحریمی ہے۔ان کے پیچھے پڑھی گئی نماز کا اعادہ کرنا چاہیئے۔اذان واقامت خلافِ اولی ہے مگر ہو جاتی ہے اعادہ کی ضرورت نہیں۔

(۳) نکاح میں ایسے لوگوں کو گواہ بنایا جاسکتا ہے مگر اور معاملات میں نہیں۔

(۴) رؤیت ہلال میں بھی نہیں۔

(۵) قدرتی ڈاڑھی نہ نکلے تو کوئی نقصان نہیں کہ اختیاری بات نہیں۔ایسے شخص کی امامت وشہادت سب معتبر ہے بشرطیکہ کوئی اور وجہ فسق کی نہ ہو۔

(٦) بے ادبی نہ کی جائے البتہ سمجھایا بجھایا جائے۔ واللہ اعلم

والسلام

محمد برہان الدین

دار العلوم ندوۃ العلماء، ۱۴/۱ اپریل ۲۰۰۴ء

باسمہ تعالیٰ

الجواب

مکرمی علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ آپ کے سوالات کے جوابات یہ ہیں

ڈاڑھی منڈانا اور ایسے ہی ایک مشت سے کم رکھنا ممنوع ہے

ایسا کرنے والوں کو فقہاء نے فاسق بتایا ہے لیکن

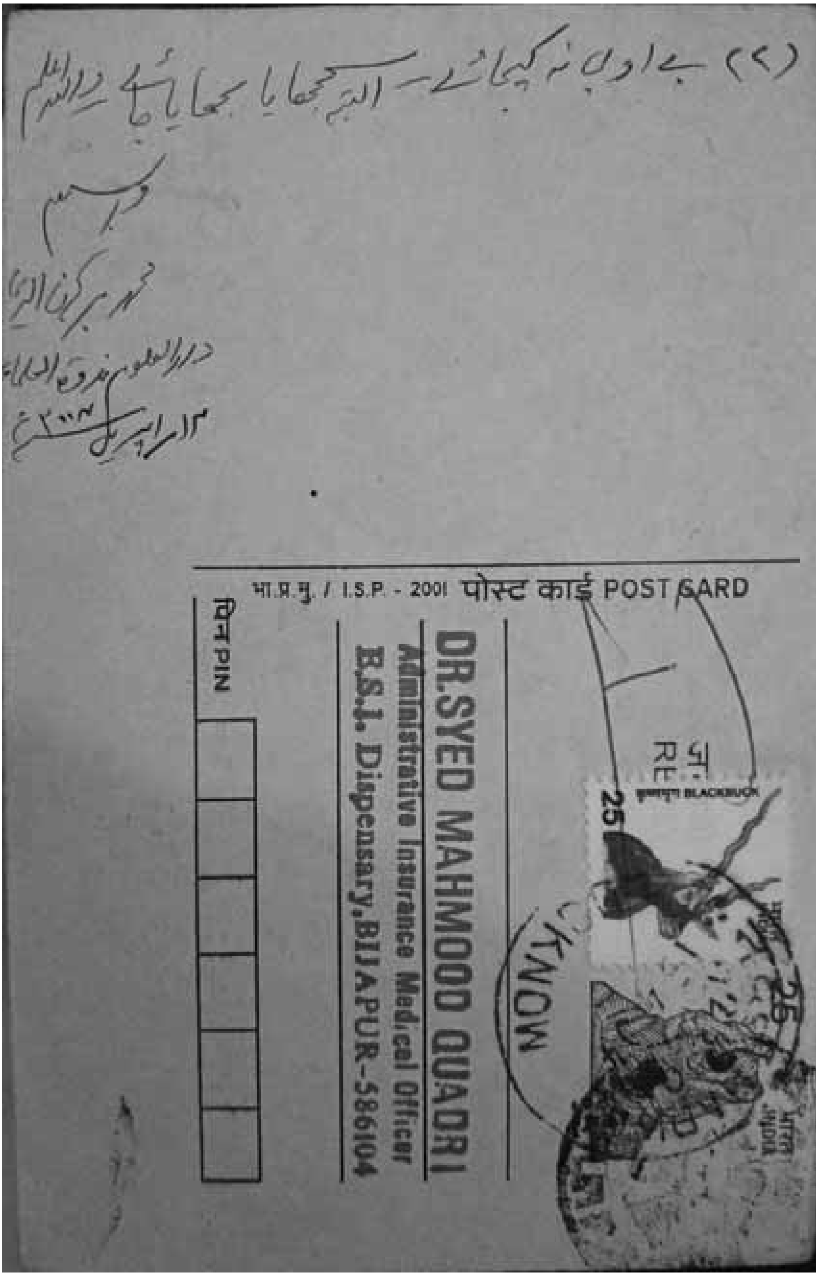
(۱) ان کی نماز روزہ اور دیگر عبادات محض اس عمل سے ناجائز نہیں ہو گئی بلکہ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ قبول ہو گا ۔

(۲) ایسے لوگوں کی امامت مکروہ تحریمی ہے ان کے پیچھے پڑھی گئی نماز کا اعادہ کرنا چاہئے ۔ اور اگر اعادہ نہ کیا تو خلاف اولیٰ ہے، نماز ہو جاتی ہے اعادہ کی ضرورت نہیں

(۳) نکاح میں ایسے لوگوں کو گواہ بنایا جا سکتا ہے مگر اور معاملات میں نہیں

(۴) روئیت ہلال میں بھی نہیں

(۵) قدرتی طور سے ڈاڑھی نہ نکلے تو کوئی نقصان نہیں کہ اختیاری بات نہیں ہے ایسے شخص کی امامت و شہادت سب معتبر ہے کیونکہ اس کی وجہ فسق کی نہیں ہے


(۲) بے ادبی نہ کیجائے ۔ البتہ سمجھایا جائے ۔ والسلام

دار العلوم ندوۃ العلماء

भा.प्र.मु. / I.S.P. - 2001 पोस्ट कार्ड POST CARD

DR.SYED MAHMOOD QUADRI
Administrative Insurance Medical Officer
B.S.I. Dispensary, BIJAPUR-586104

पिन PIN

कृष्णमृग BLACKBUCK 25 भारत INDIA

باسمہٖ تعالیٰ

مکتوب حضرت محی السنہ مولانا شاہ ابرار الحق صاحبؒ

باسمہٖ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فی الحال کہیں سفر کا نظام نہیں ہے۔ معالج نے آرام کرنا تجویز کیا ہے۔
سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس پابندی سے صبح وشام پڑھتے رہئیے اور گھر میں بھی سب کو بتلائیے۔ دعا کرتا ہوں جملہ امور کے لئے۔

والسلام

ابرارالحق

17.8.98

باسمہٖ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فی الحال کہیں سفر یا نظام
منع ہے معالج نے آرام
کرنا تجویز کیا ہے۔

سورۂ اخلاص سورۂ فلق
سورۂ ناس پابندی سے
صبح شام پڑھتے رہیے
اور گھر میں بھی سب کو سلام
دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے

ابرار الحق

[illegible]

باسمہٖ تعالیٰ

مکتوب حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ

(مہتمم دارالعلوم دیوبند)

مکرمی سلامِ مسنون

عنایت نامہ کافی پہلے موصول ہو چکا تھا مگر احقر کی مصروفیات اور اسفار کی وجہ سے جواب اب دیا جارہا ہے۔

حفظِ قرآن کا شوق بہت مبارک ہے اللہ تعالیٰ تکمیل فرمائے اور دینی ودنیوی برکات نصیب ہوں۔

حضرت شیخ الحدیث مولانا زکریا صاحبؒ نے اپنی کتاب ''فضائلِ قرآن'' میں ایک حدیث نقل فرمائی ہے جو حضرت علیؓ سے منقول ہے۔ اس میں حفظِ قرآن کی تدبیر اور سہولت بتائی گئی ہے۔ ان شاء اللہ یہ مرحلہ حفظِ کلام اللہ آسان ہو جائے گا۔ میں بھی دعا کرتا ہوں کہ حق تعالیٰ آپ کو یہ دولت نصیب فرمائے۔

والسلام

محمد طیب

مہتمم دارالعلوم دیوبند

۱۸/۲/۱۹۷۷ء

۳۶۷

دارالعلوم دیوبند

Darul Uloom, Deoband U. P.

No ____ ۸۶ Dated ____

مکرمی سلام مسنون

عنایت نامہ کافی پہلے موصول ہو چکا تھا مگر احقر کی مصروفیات اور
اسفار کی وجہ سے جواب دیر سے دیا جا رہا ہے
حفظ قرآن کریم کا شوق بہت مبارک ہے اللہ تکمیل فرمائے اور
دینی و دنیوی برکات نصیب ہوں
حضرت شیخ الحدیث مولانا زکریا صاحب نے اپنی کتاب "فضائل قرآن" میں
ایک حدیث نقل فرمائی ہے جو حضرت علی سے منقول ہے اس میں حفظ قرآن کا
ذکر ہے اور صورت بتائی گئی ہے جب [illegible] استعمال [illegible]
حفظ [illegible] آسانی ہو جائے گی میں بھی دعا کرتا ہوں کہ حق تعالیٰ
آپ کو یہ دولت عطا فرمائے

والسلام

محمد طیب

مہتمم دارالعلوم دیوبند

باسمہٖ تعالیٰ

مکتوبات حضرت مولانا قاری سید صدیق احمد صاحب باندوی

(ناظم جامعہ اسلامیہ ہتھورا، باندہ۔ یوپی)

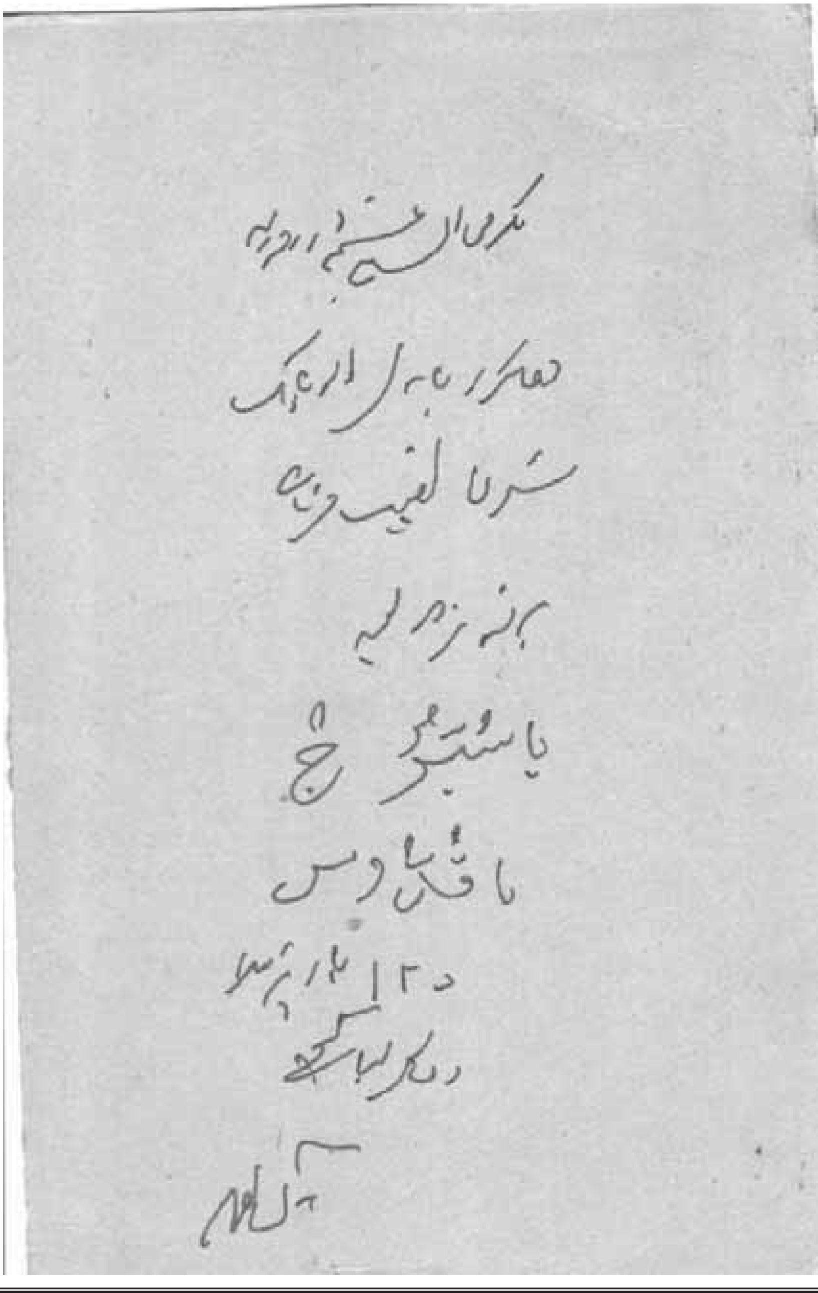
مکتوب ۱)

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعا کر رہا ہوں کہ اللہ پاک شرح نصیب فرمائے۔ ہر نماز کے بعد یا سُبُّوحُ یا قُدُّوسُ ۱۲۵ مرتبہ پڑھ کر دعا کرلیا کیجئے۔

صدیق احمد

7.5.93


مکرمی السلام علیکم ورحمۃ

مکتوب ۲)

مکرمی زید کرمکم

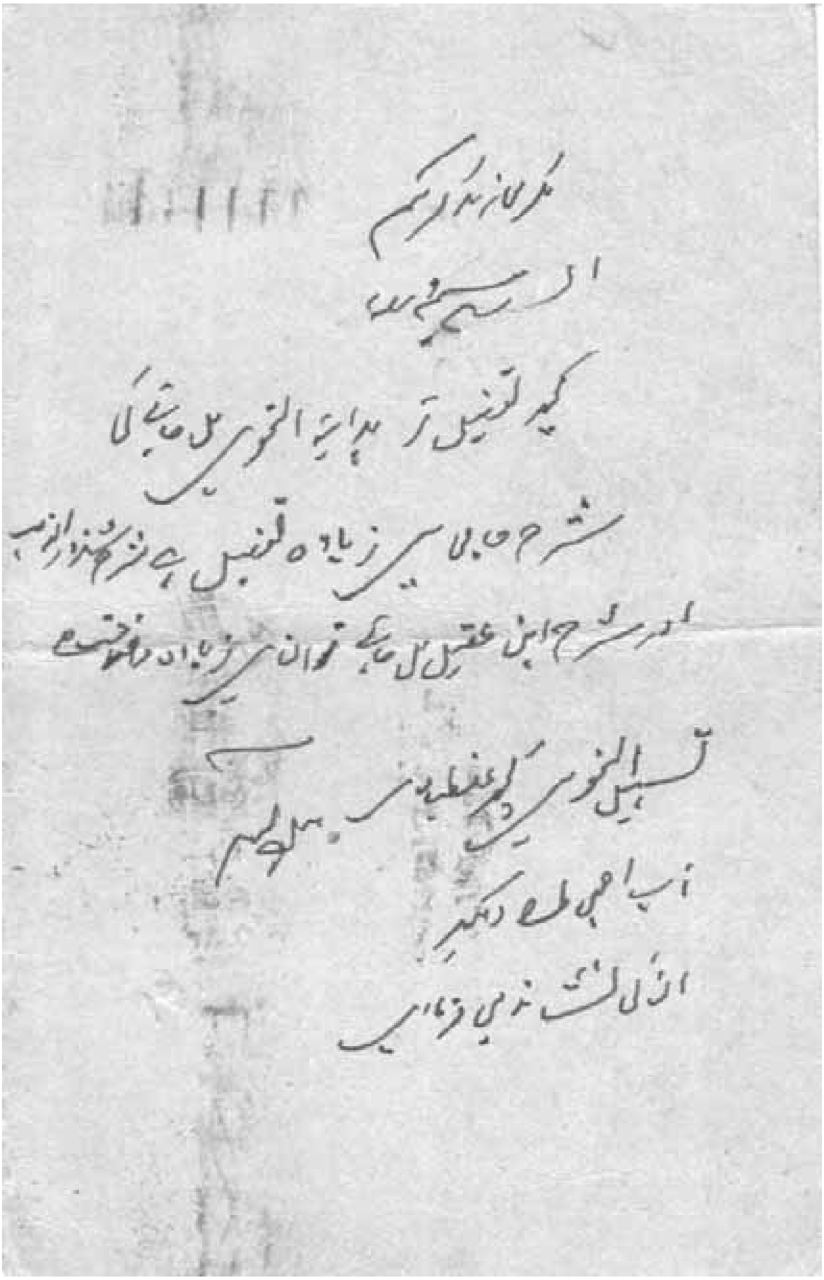
السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہ

کچھ تفصیل تو ہدایۃ النحو میں مل جائے گی۔ شرح جامی میں زیادہ تفصیل ہے۔ شرح شذورالذہب اور شرح ابنِ عقیل مل جائے تو ان میں زیادہ وضاحت ہے۔

تسہیل النحو میں کچھ غلطیاں ہیں آپ اچھی طرح دیکھ کر ان کی نشاندہی فرمادیں۔

صدیق احمد

22.1.93



مکرم بندہ زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

کچھ تعریفیں تو ہدایۃ النحو میں مل جائیں گی

شرح جامی میں زیادہ تعریفیں ہیں [illegible]

اور شرح ابن عقیل میں مل جائیں گی تو ان میں زیادہ واضح [illegible]

تسہیل النحو کی تعریفیں [illegible]

آپ اچھی طرح دیکھیں

ان کی [illegible] فرمائیں

مکتوب ۳)

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہ

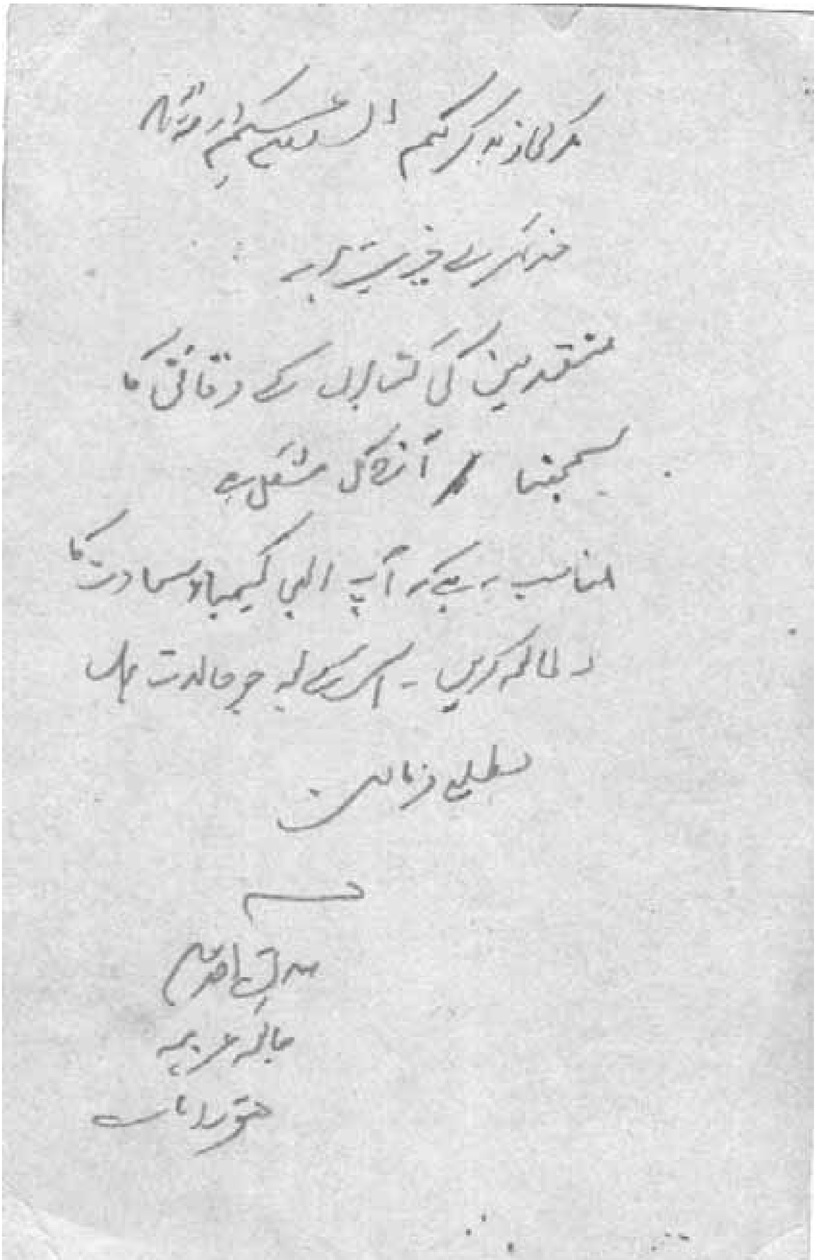
خدا کرے خیریت سے ہوں۔ متقدمین کی کتابوں کے دقائق کا سمجھنا آج کل مشکل ہے۔ مناسب ہے کہ آپ ابھی کیمیاءِ سعادت کا مطالعہ کریں اس کے بعد جو حالات ہوں مطلع فرمائیں۔

والسلام

صدیق احمد

جامعہ عربیہ

ہتھورا۔ باندہ



مکرمی زاد کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

خدا کرے خیریت سے ہوں

متقدمین کی کتابوں کے دقائق کا

سمجھنا آخر کی مشق ہے

مناسب ہے کہ آپ ابھی کیمیائے سعادت کا

مطالعہ کریں - ایک سال بعد جو حالات ہوں

مطلع فرمائیں

والسلام

صدیق احمد

جامعہ عربیہ

ہتورا

باسمہٖ تعالیٰ

مکتوبات حضرت مولانا محمد منظور نعمانی صاحبؒ

مکتوب ۱)

باسمہٖ تعالیٰ

لکھنؤ ۲۷/۴/۴ء

برادرِ عزیز ومکرم زیدت حسناتکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ

اخلاص نامہ مورخہ ۲۸/ محرم موصول ہوا۔ میں سفر میں تھا اس لئے جواب بہت تاخیر سے دیا جارہا ہے۔

دینیات اور خاص طور سے قرآنِ مجید کے مطالعہ سے آپ کا شغل بہت مبارک ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل خاص سے نوازے اور آپ کی روح اور قلب کو اپنے کلامِ پاک کے انوار سے منور فرمائے۔

میں صرف دو کتابوں کا مشورہ دیتا ہوں۔ ''تفسیرِ حقانی'' اس کے ملنے کا تو کافی امکان ہے عام طور سے ملتی ہے۔

دوسری تفسیر ''تدبرِ قرآن'' ہے جو مولانا امین احسن اصلاحی لکھ رہے ہیں ابھی صرف دو جلدیں لاہور سے شائع ہوئی ہیں۔ دوسری جلد سورۂ اعراف کے آخر

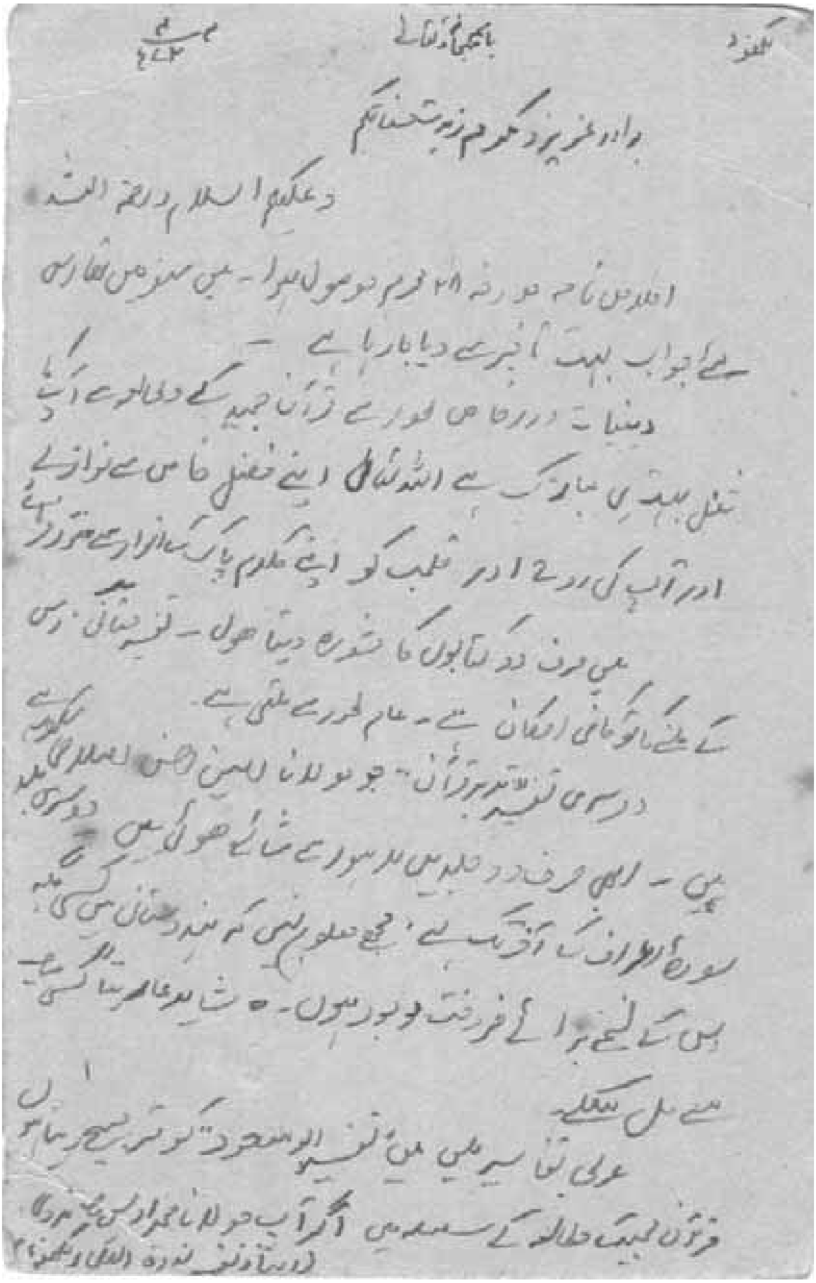
تک ہے مجھے معلوم نہیں کہ ہندوستان میں کسی جگہ اس کے نسخے براہ فروخت موجود ہوں شاید عاریۃً کسی صاحب سے مل سکے۔

عربی تفاسیر میں تفسیرِ ابوسعود کو ترجیح دیتا ہوں۔قرآنِ مجید کے مطالعہ کے سلسلہ میں مولانا اویس صاحب ندوی (استاد تفسیر ندوۃ العلماء لکھنؤ) کی طرف رجوع فرمائیں تو ان شاء اللہ وہ بہت اچھے مشورے دے سکیں گے ان کا ایک خاص موضوع ہے۔

دعا کرتا ہوں اور دعا کا محتاج اور طالب ہوں۔

والسلام

محمد منظور نعمانی



لکھنؤ باسمہٖ تعالیٰ [illegible] ۱۴۰۲ھ

برادر عزیز و مکرم زید مجدکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ

الطاف نامہ مورخہ ۲۱ محرم موصول ہوا۔ میں سفر میں تھا اس لئے جواب بہت تاخیر سے دیا جا رہا ہے —

دینیات اور درجات میں تھوڑے سے قرآن مجید کے مطالعہ سے آپ کا شغف بہت ہی مبارک ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل خاص سے نوازے اور آپ کی روح اور قلب کو اپنے علوم پاک کے انوار سے معمور رکھے

میں صرف دو کتابوں کا مشورہ دیتا ہوں۔ تفسیر عثمانی جس کے [illegible] افغانستان سے عام طور سے ملتی ہے۔

دوسری تفسیر تدبر قرآن۔ جو مولانا امین احسن اصلاحی کی لکھی ہے [illegible] پاکستان سے شائع ہوئی ہیں۔ ابھی صرف دو جلدیں سورۂ اعراف تک آئی ہیں۔ مجھے معلوم نہیں کہ ہندوستان میں کسی کے لئے ہوا کے فی الوقت موجود ہوں۔ شاید عام طور سے کسی سے مل سکے

عربی تفاسیر میں تفسیر ابو السعود کو ترجیح دیتا ہوں

قرآن مجید کے مطالعہ کے سلسلہ میں اگر آپ مولانا محمد اویس صاحب ندوی سے ملیں تو مفید ہوگا
(استاذ تفسیر ندوۃ العلماء لکھنؤ)



کی طرف رجوع زیادہ ہیں تو ان شاء اللہ وہ بہت اچھے لکھ سکیں گے
سکیں گے۔ قرآن پاک پاس ہو ضروری ہے
دعا گو ہوں اور دعا کا محتاج اور طالب ہوں

والسلام

محمد منظور نعمانی عفی عنہ

To
Janab Syed Mahmood Qadri
Final M.B.B.S
Block - B - Room 58
Medical College Hostel
Post BELLARY
(Mysore State)

مکتوب ۲)

۲۸/ستمبر ۷۷ء

باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ

مکرمی! وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر آپ نے حدیث کی کتابوں کا مطالعہ ابھی شروع نہیں کیا ہے تو میرا مشورہ یہ ہے کہ پہلے مشکوٰۃ شریف کا مطالعہ کیا جائے۔ اردو میں اس کی شرح مظاہرِ حق مختصر ہونے کے باوجود بہترین شرح ہے۔ اس کے علاوہ عربی میں اس کی شرح مرقاۃ مشہور شرح ہے۔

بخاری شریف کی شرح فتح الباری سب سے بہتر شرح مانی جاتی ہے۔ ''قسطلانی'' بھی بہت اچھی ہے۔

مسلم شریف کی نوویؒ کی شرح اس کے ساتھ چھپی ہوئی ہے اس کے علاوہ ''فتح الملہم'' تین جلدوں میں چھپ چکی ہے جو صرف مسلم جلد اول کی شرح ہے۔

ابوداود کی شرح ''بذل المجہود'' کافی ہے۔ اس طرح ترمذی کی شرح ''تحفۃ الاحوذی''۔

نسائی اور ابنِ ماجہ کی شرح ملنے والی میرے علم میں نہیں ہیں۔ مؤطا امام مالک کی شرح ''اوجز المسالک'' بہت مبسوط اور مفصل شرح ہے۔ یہ سب شروح عربی میں ہیں۔

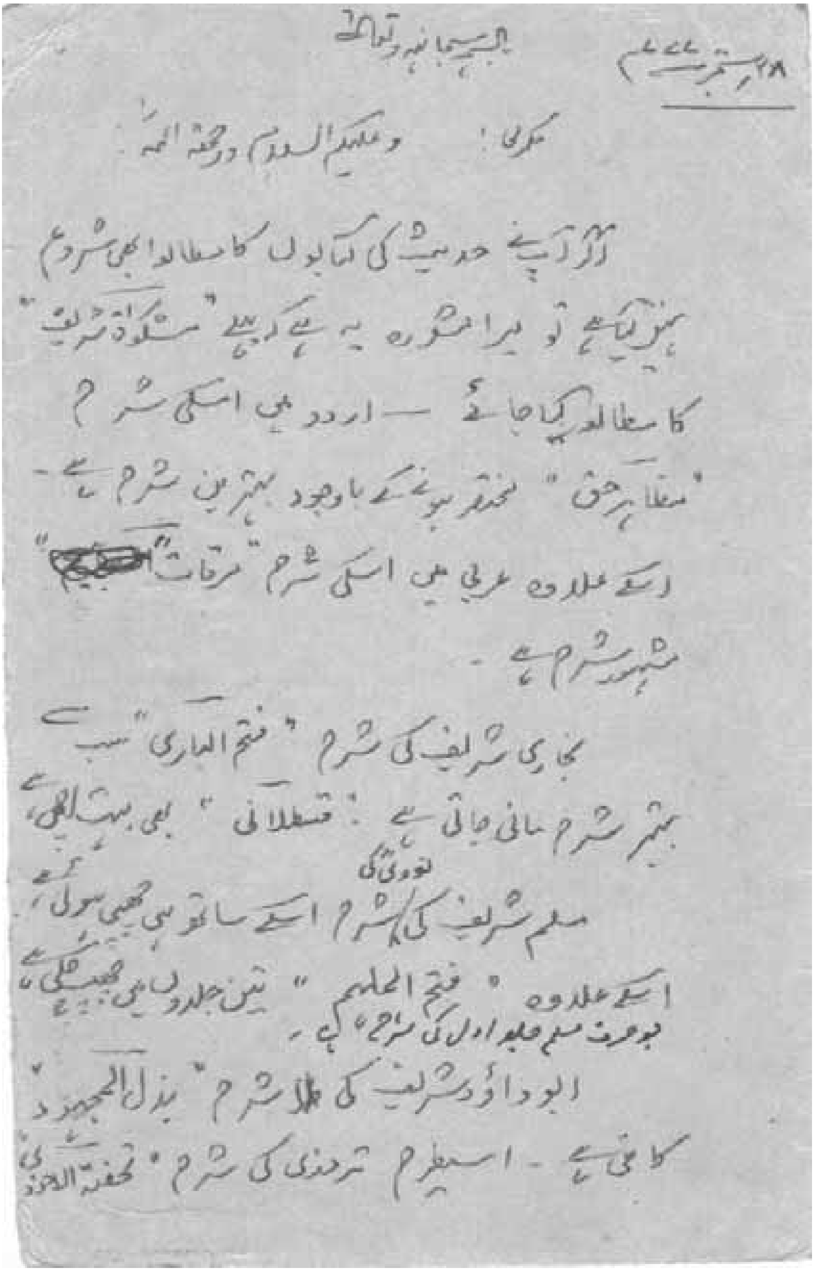
اسماء الرجال کے لئے ''تقریب التہذیب'' کافی ہے لیکن میرے نزدیک قرآن وحدیث دونوں کے مطالعہ کے لئے کسی صاحبِ فن کی رہنمائی ضرور حاصل کی جائے۔

دعا گو ہوں اور دعاؤں کا محتاج ہوں۔

والسلام

محمد منظور نعمانی

(بقلمِ عبید الرحمن)



باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

۲۸ ستمبر ۷۷ء

مکرمی! وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ

اگر آپ نے حدیث کی کتابوں کا مطالعہ ابھی شروع
نہیں کیا ہے تو میرا مشورہ یہ ہے کہ پہلے "مشکوٰۃ شریف"
کا مطالعہ کیا جائے ـــ اردو میں اسکی شرح
"مظاہر حق" مختصر ہونے کے باوجود بہترین شرح ہے۔
اسکے علاوہ عربی میں اسکی شرح "مرقات" [illegible]"
مشہور شرح ہے۔

بخاری شریف کی شرح "فتح الباری" سب سے
بہتر شرح مانی جاتی ہے۔ "قسطلانی" بھی بہت اچھی ہے
مسلم شریف کی نووی کی شرح اسکے ساتھ ہی چھپی ہوئی ہے
اسکے علاوہ "فتح الملہم" تین جلدوں میں چھپ چکی ہے
جو صرف مسلم جلد اول کی شرح ہے۔
ابوداؤد شریف کی بہترین شرح "بذل المجہود"
کافی ہے۔ اسی طرح ترمذی کی شرح "تحفۃ الاحوذی"


نسائی اور ابن ماجہ کی شرح ملنے والی ہے سلسلہ میں ہیں -
مؤطا امام مالک کی شرح اوجز المسالک بہت مبسوط
اور مفصل شرح ہے - یہ سب شروح عربی میں ہیں -
اسماء الرجال کیلئے "تقریب التہذیب" کافی ہے
حق تعالیٰ شانہ قرآن اور حدیث دونوں کے مطالعہ کیلئے
کسی صاحب فن کی رہنمائی ضرور حاصل کیجائے -
اور دعاؤں کا محتاج ہوں - والسلام
محمد منظور نعمانی
(بقلم عبدالحفیظ)

Dr. Sayeed Mahmood Quadri Sb.
M.B.B.S.
Jamia Masjid
BIJAPUR. 2(Karnataka 1.

مکتوب ۳) ۱۵/ رجب المرجب ۱۴۱۵ھ

۱۲/ فروری ۱۹۹۰ء

باسمہٖ تعالیٰ

مکرمی! سلامِ مسنون

مرسلہ عنایت نامہ مورخہ 25/11 اب سے کچھ پہلے موصول ہوگیا ہے۔

حضرت مولانا نعمانی صاحب زید مجدہ کی داہنی آنکھ کا آپریشن گذشتہ ۲۱/ دسمبر ۸۹ء کو ہوا تھا اس وجہ سے لکھنے پڑھنے سے معذوری ہے۔ حضرت اس حال میں نہیں کہ کچھ لکھا بھی سکیں۔ کچھ انفیکشن بھی ہوگیا ہے جس کی وجہ سے اب بھی برابر علاج ہورہا ہے۔ روشنی تبدریج آرہی ہے دعاؤں کی درخواست ہے۔

آپ نے ایرانی انقلاب کا ذکر کیا ہے حضرت کی اس تالیف نے شیعیت کے مکروفریب سے ناواقف امت کے ہزاروں افراد کو اس دامِ فریب سے بچالیا، خوشی ہے کہ آپ کی بھی خوش فہمیاں دور ہوچکی ہیں۔

آپ علمائے اہلِ سنت والجماعت کی ردِ شیعیت پر تصانیف کا مطالعہ فرمالیں اس سے ہی اہلِ سنت والجماعت کے جملہ عقائد کے سلسلہ میں جملہ تفاصیل اور واقفیت ہوجائے گی۔

والسلام

محمد ضیاء الرحمن محمود قاسمی

خادم حضرت مولانا نعمانی زید مجدہم

۱۵ رجب المرجب ۱۴۱۰ھ
۱۲ فروری ۱۹۹۰ء

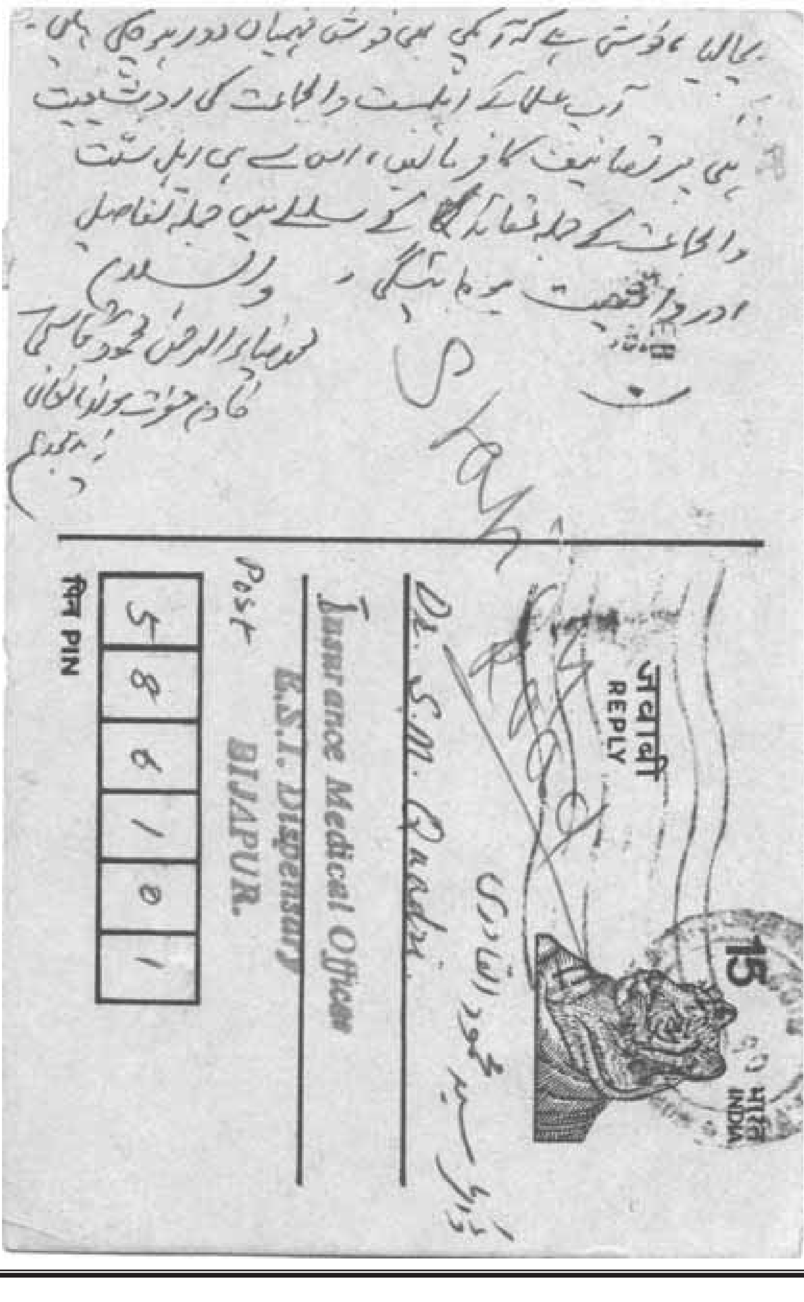
باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

مکرمی! السلام مسنون

مرسلہ عنایت نامہ مورخہ 25/11 اب سے
کچھ پہلے موصول ہو گیا ہے،

حضرت مولانا علی میاں صاحب مدظلہم کی
دائیں آنکھ کا آپریشن گذشتہ ۱۲ دسمبر ۸۹ء
کو ہوا تھا، اسکی وجہ سے لکھنے پڑھنے سے معذوری ہے،
حضرت اب اس حال میں نہیں ہیں کہ وہ کچھ لکھا بھی سکیں،
کچھ انفکشن بھی ہو گیا ہے جسکی وجہ سے اب بھی برابر
علاج ہو رہا ہے، روشنی بتدریج آ رہی ہے
دعاؤں کی درخواست ہے

آپ نے ایرانی انقلاب کا ذکر کیا ہے
حضرت کی رائے بالکل نے شیعیت کے مکر و فریب سے
[illegible]


जवाबी
REPLY
भारत INDIA
15
Dr. S.M. Quadri
Insurance Medical Officer
E.S.I. Dispensary
Post BIJAPUR.
पिन PIN
5 8 6 1 0 1

باسمہٖ تعالیٰ

مکتوبات حضرت مولانا مجیب اللہ ندویؒ

مکتوب ۱)

جامعۃ الرشاد — JAMEATUR-RASHAD

رشاد نگر، شہر اعظم گڑھ — Rashad Nagar, Azamgarh

U P. (INDIA)

مکرمی و محترمی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے مطلوبہ جوابات بالترتیب حسبِ ذیل ہیں:

۱۔ احادیث نبوی کی تشریح کے لئے عربی میں دو کتابیں یوروپ سے ''مفتاح کنوز السنہ'' اور ''المعجم المفہرس'' شائع ہوئی ہیں اور ایک کتاب ''مجمع بحار الانوار'' ہندوستان سے شائع ہوئی ہے۔ اور اردو میں مولانا وحید الزمان صاحب مرحوم نے چھ (٦) جلدوں میں لغات الحدیث کے نام سے ایک کتاب لکھی ہے جو کراچی سے چھپی ہے۔

۲۔ حدیث کی کتابوں کی شرح بے شمار ہیں۔ چند کی نشاندہی کی جارہی ہے۔ بخاری شریف کی شرح ''فتح الباری'' بہت مشہور ہے اور اسی کے ساتھ علامہ عینی کی شرح بھی بہت مستند ہے۔ مسلم شریف کی شرح امام نووی نے لکھی ہے جو مسلم شریف

کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔ترمذی کی شرح مولانا عبدالرحمن مبارک پوری نے ''تحفۃ الاحوذی'' کے نام سے لکھی ہے۔مشکوٰۃ کی شرح ملاعلی قاری نے مرقاۃ المصابیح کے نام سے لکھی ہے۔

۳۔ فن اسماء الرجال میں سب سے مستند اور مفصل کتاب حافظ ابنِ حجر کی ''تہذیب التہذیب'' ہے۔

۴۔ فقہ حنفی کی مستند کتابوں میں ہدایہ اوراس کی شرح فتح القدیر، بحرالرائق، درمختار اوراس کی شرح ردالمختار وغیرہ ہے۔

فقط والسلام

خادم

مجیب ندوی

۱۹/۵/۸۰

461

بسم اللہ الرحمن الرحیم

JAMEATUR-RASHAD
Rashad Nagar, Azamgarh
U.P. (INDIA)

جامعۃ الرشاد
رشاد نگر، شہر اعظم گڈھ

الرقم ______ التاریخ: [illegible]

محترم عزیز!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آپ کے مطلوبہ جوابات بالترتیب حسب ذیل ہیں!

۱۔ احادیث نبوی کی فہرست جو کہ نئے دور میں مرتب ہوئی ہیں وہ یہ ہیں — مفتاح کنوز السنۃ، المعجم المفہرس شائع ہو چکی ہیں اور ایک کتاب جمع بحار الانوار حیدرآباد سے شائع ہوئی ہے۔ اور اردو میں مولانا وحید الزمان مرحوم نے ۷ جلدوں میں لغات الحدیث کے نام سے ایک کتاب لکھی ہے جو کراچی سے چھپی ہے۔

۲۔ حدیث کی کتابوں کی شرح [illegible] شائع ہو رہی ہیں: بخاری شریف کی شرح فتح الباری بہت مشہور ہے۔ اور اس کے ساتھ علامہ عینی کی شرح بھی بہت مستند ہے۔ مسلم شریف کی شرح امام نووی نے لکھی ہے جو مسلم شریف کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔ ترمذی شریف کی شرح مولانا عبد الرحمن مبارکپوری نے تحفۃ الاحوذی کے نام سے لکھی ہے۔ اسی طرح ابوداؤد شریف کی شرح بذل المجہود مولانا محمد یحییٰ صاحب سہارنپوری نے لکھی ہے۔ مشکوٰۃ شریف کی شرح ملا علی قاری نے مرقاۃ المصابیح کے نام سے لکھی ہے۔

۳۔ فن اسماء الرجال میں سب سے مستند اور معتبر کتاب حافظ ابن حجر کی تہذیب التہذیب ہے۔

۴۔ فقہ حنفی کی مستند کتابوں میں ہدایہ اور اس کی شرح فتح القدیر، بحر الرائق، در مختار اور اس کی شرح رد المحتار وغیرہ ہے۔

فقط والسلام
خادم
[illegible]
۱۹/۲/۸۰ء

مکتوب ۲)

۱۹/۱۰/۷۷

مکرمی!

السلام علیکم!

خدا کرے مزاجِ گرامی بخیر ہو۔ شاہ ولی اللہ صاحب کی الفوز الکبیر اور مولانا حمید الدین فراہی کی ''اصول التاویل'' مطالعہ کریں۔ مذکورہ کتابوں کے بعد آپ کو ان شاء اللہ قرآنِ پاک کا ایک خاص ذوق پیدا ہوجائے گا اور پھر جب آپ قرآن کی تلاوت بار بار کریں گے تو قرآن کی فہم کے دروازے خود ان شاء اللہ کھلیں گے۔

؎

تیرے ضمیر پر جب تک نہ ہو نزولِ کتاب
گرہ کشا ہے نہ رازیؔ نہ صاحبِ کشّافؔ

مولانا عبدالماجد دریابادی مرحوم اور مفتی محمد شفیع مرحوم کی تفاسیر پڑھ لیں۔ پہلی تفسیر کا نام تفسیرِ ماجدی اور دوسری تفسیر کا نام معارف القرآن ہے۔ عربی میں آپ تفسیرِ مظہری اور شوکانی کی فتح القدیر سامنے رکھیں۔ لغت القرآن کے لئے المفردات، امام راغب غنیمت ہے گو راقم کو اس سے بہت کم تسکین ہوتی ہے۔ دوسری ندوۃ المصنفین سے جو لغت القرآن شائع ہوئی ہے منگالیں۔

فقط خادم

مجیب ندوی

۱۹/۱۰/۷۷

مکتوب ۳) ۷۸۶

اعظم گڈھ

۲۸/ جون ۸۷ء

مکرمی ومحترمی!

السلام علیکم!

خدا کرے مزاج گرامی بخیر ہو،

حضرت مولانا محمد احمد صاحب مدظلہ اس وقت حضرت مولانا فضل رحمن گنج مرادآبادیؒ کی تنہاء یادگار ہیں۔ حضرت خصوصی لوگوں کو غائبانہ میں بیعت فرمالیتے ہیں۔

تصوف علمی نہیں بلکہ عملی چیز ہے یعنی شریعت پر ظاہری اور باطنی طور پر کس طرح سے عمل ہونے لگے بس یہی تصوف ہے۔ آپ اگر کتاب پڑھنا چاہیں تو آپ دفتر ''الفرقان'' -۳۱ نیا گاوں لکھنؤ سے ''تصوف کیا ہے؟'' نام کی کتاب منگالیں ان شاءاللہ تصوف کی حقیقت آپ کو معلوم ہوجائے گی۔ ابتدائی طور پر اس کا مطالعہ کافی ہوگا۔

حضرت مولانا محمد احمد صاحب مدظلہ کا پتہ یہ ہے۔ بذریعہ ڈاکٹر ابرار احمد صاحب -۵ سلطان پور بھاوا۔ الہ آباد۔

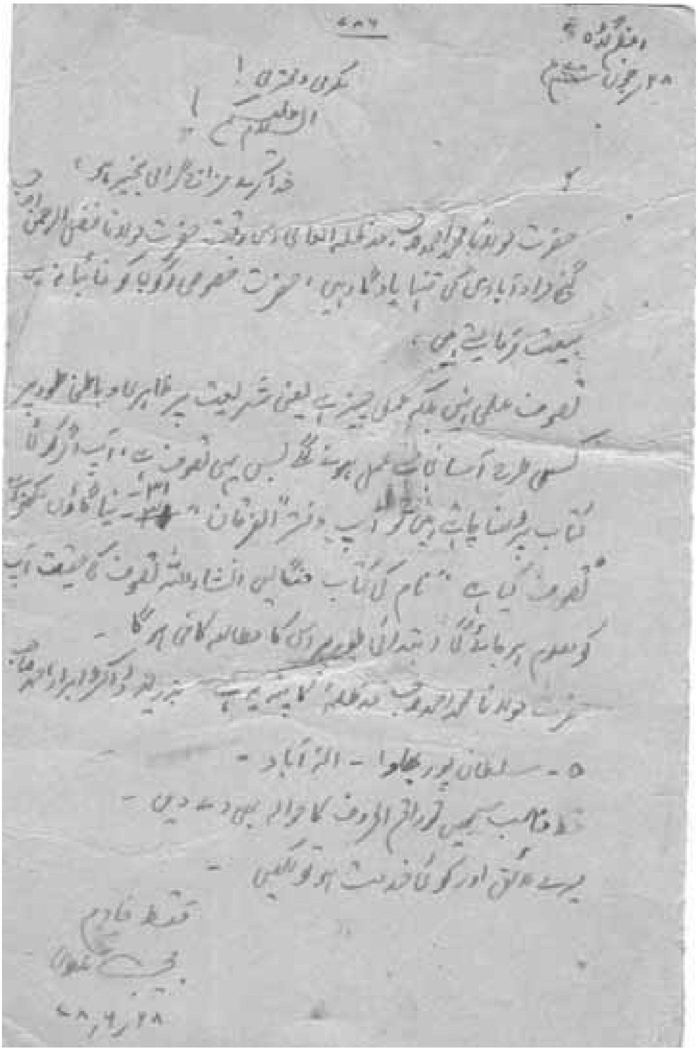
خط مناسب سمجھیں تو راقم الحروف کا حوالہ بھی دے دیں۔

میرے لائق کوئی اور خدمت ہو تو لکھیں۔

فقط خادم

مجیب ندوی

۲۸/۶/۷۸



مکرمی و محترمی!

السلام علیکم!

۵۔ سلطان پور مجلوا - الہ آباد

میرے لائق اور کوئی خدمت ہو تو لکھیں۔

فقط خادم

مجیب ندوی

۲۸/۶/۷۸

مکتوب ۴)

باسمہٖ تعالیٰ

مکرمی جناب قادری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے آپ بخیر ہوں۔

آپ کا خط ملا۔ اہلِ حدیث کی اس فتنہ انگیزی کی خبر سے بڑی مایوسی ہوئی۔ واقعہ یہ ہے کہ یہ لوگ خیر القرون کے لوگوں کی اتباع وتقلید چھوڑ کر اپنے نفس اور معاصر علماء کی تقلید کر رہے ہیں۔ امام ابوحنیفہؒ جن کی تقلید پر امت کی دو تہائی کا تقریباً اجماع ہے ان کو مشرک اور کافر گردانتے ہیں۔ دراصل یہ لوگ ایک نئے فرقہ کو تشکیل دے کر خلیجی ممالک کو بے وقوف بنا رہے ہیں اور ان کے پیسوں کا ناجائز تصرف کر رہے ہیں۔ مذکورہ مسائل پر مفتی عبدالرحیم صاحب لاجپوری منشی اسٹریٹ، راندیر، سورت۔ گجرات پن 395005 کی تقلید شرعی کی ضرورت بیس رکعات تراویح اور تین طلاق کے سلسلہ میں ان کے فتاوی میں سیر حاصل بحث موجود ہے۔ اس کے علاوہ مولانا مجیب اللہ صاحب ندوی کی اجتہاد اور تبدیلی احکام میں تراویح اور تین طلاق کے سلسلہ میں عمدہ اور دل نشیں گفتگو کی گئی ہے۔ سیرۃ النبی کی پہلی جلد میں بھی اس طرح کی بحث ملتی ہے۔ ان شاء اللہ مذکورہ بالا کتابیں آپ کی خدمت میں بھیجنے کی کوشش کی جائے گی۔

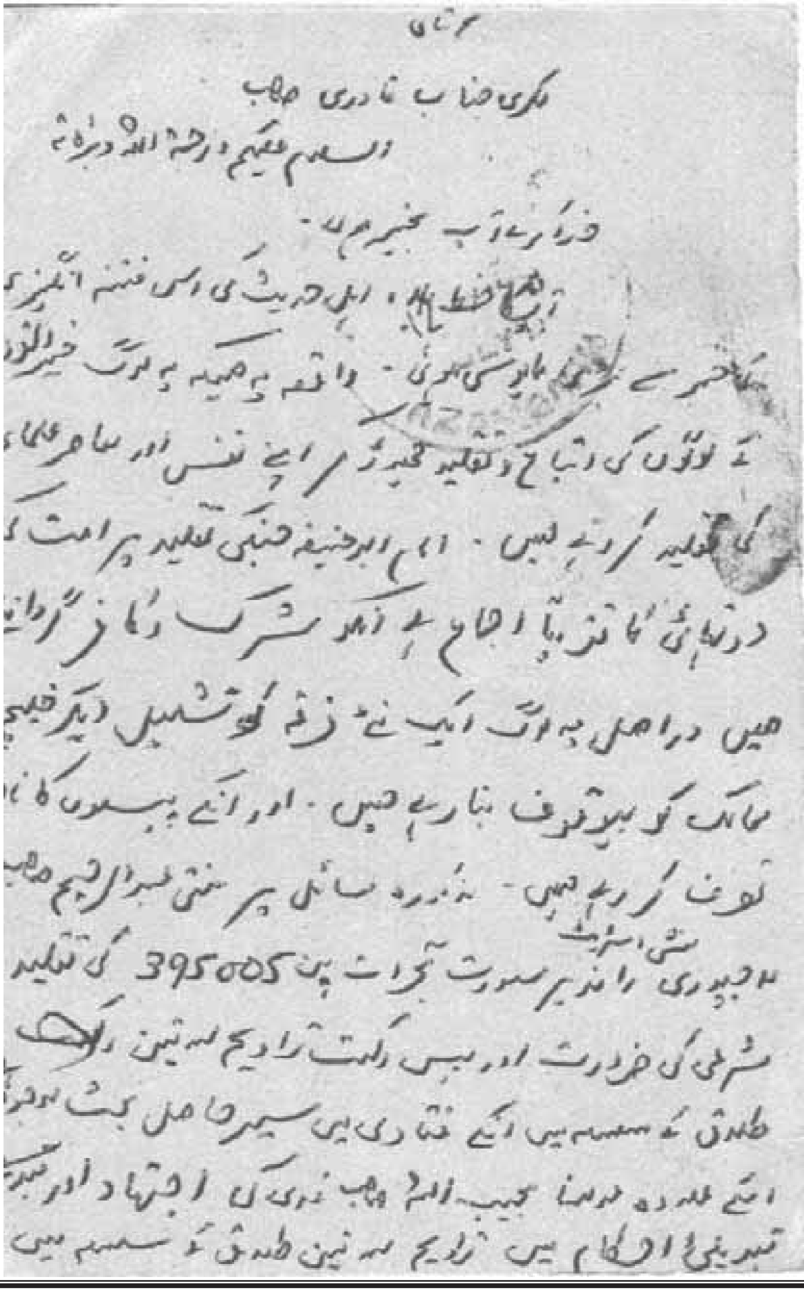
مفتی صاحب کی کتابوں کے سلسلہ میں آپ براہِ راست ان سے رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔اس لئے ان کا مکمل پتہ لکھ دیا گیا ہے۔

والسلام

محمد ظفر ندوی

بحکمِ مولانا مجیب اللہ ندوی

۱۲/۹/۱۹۹۸ء

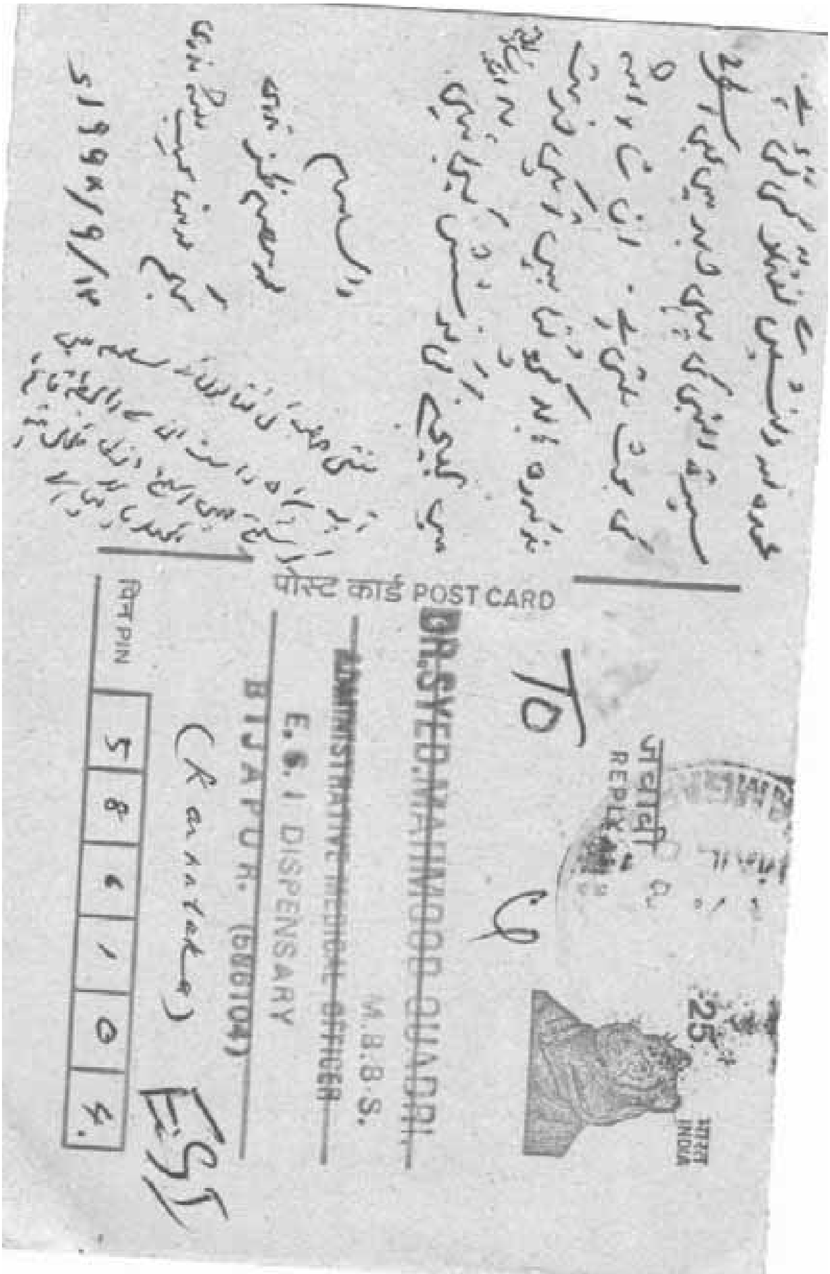


بسمہ تعالیٰ

مکرمی جناب قادری صاحب
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے آپ بخیر ہوں۔

آپ کا خط ملا۔ اہل حدیث کی اس فتنہ انگیز [illegible]
[illegible] سے [illegible] مایوسی ہوئی۔ واقعہ یہ ہے کہ یہ لوگ خیر القرون
کے لوگوں کی اتباع و تقلید چھوڑ کر اپنے نفس اور ساحر علماء
کی تقلید کر رہے ہیں۔ امام ابوحنیفہ حنفی کی تقلید پر امت کا
[illegible] اجماع ہے [illegible] شرک [illegible]
ہیں دراصل یہ لوگ ایک نئے فرقہ کو تشکیل دے کر خلیج
ممالک کو بیوقوف بنا رہے ہیں۔ اور ان کے پیسوں کا [illegible]
لوٹ کر رہے ہیں۔ مذکورہ مسائل پر مفتی عبدالرحیم صاحب
لاجپوری راندیر سورت گجرات پن 395005 کی تقلید
شرعی کی ضرورت اور بیس رکعت تراویح اور تین طلاق
طلاق کے مسئلہ میں ان کے فتاویٰ میں سیر حاصل بحث ہو [illegible]
ان کے علاوہ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب ندوی کی اجتہاد اور تقلید
تبدیلی احکام میں تراویح اور تین طلاق کے مسئلہ میں


पोस्ट कार्ड POST CARD
जवाबी REPLY
25
भारत INDIA
TO
DR. SYED MAHMOOD QUADRI
M.B.B.S.
ADMINISTRATIVE MEDICAL OFFICER
E.S.I DISPENSARY
BIJAPUR. (586104)
(Karnataka)
पिन PIN
5 8 6 1 0 4

مکتوب ۵)

۷۸۶

جامعۃ الرشاد اعظم گڈھ

5/4/99

مکرمی ومحترمی!

السلام علیکم

خدا کرے۔۔۔مزاج بخیر ہوں۔

چاند کے سلسلہ میں آپ نے جو فرمایا وہ بہت صحیح ہے مگر جاہلوں کے نزدیک حق اور ناحق کا معیار ہٹ دھرمی ہے۔

اسلامی فقہ میں احقر نے وضاحت سے یہ بات لکھ دی ہے کہ ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش، نیپال سب کا مطلع ایک ہے۔ اس کو میل میں متعین کرنا ممکن نہیں ہے یہ تجرباتی چیز ہے۔ ہندوستان کے قدیم وجدید تمام مفتی حضرات نے یہی لکھا ہے۔

فقط

خادم

مجیب ندوی

۵/۴/۹۹ء

۷۸۶

جامعۃ الرشاد
اعظم گڑھ
5/4/69

مکرمی و محترمی! السلام علیکم

خدا کرے مزاج بخیر ہو!

چاند کے سلسلے میں آپ نے جو فرمایا وہ بہت صحیح ہے مگر جاہلوں کے نزدیک حق و ناحق کا معیار بہت دور کی ہے۔

رسالہ فقہ میں احقر نے وضاحت سے یہ بات لکھ دی ہے کہ ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش اور نیپال سب کا مطلع ایک ہے اس کو میل میں متعین کرنا ممکن نہیں ہے یہ تجرباتی چیز ہے، ہندوستان کے قدیم و جدید تمام مفتی حضرات نے یہی لکھا ہے۔

فقط
خادم
مجیب اللہ ندوی
۵/۳/۶۹

باسمہٖ تعالیٰ

مکتوب حضرت مولانا ڈاکٹر محمد عبدالستار خان صاحبؒ

(صدر شعبۂ عربی عثمانیہ یونیورسٹی حیدر آباد)

بسم اللہ الرحمن الرحیم شنبہ

۲۱/ رمضان المبارک ۱۴۰۶ھ

۳۱/ مئی ۱۹۸۶ء

مکرمی بندہ زیدت مکارمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا۔ عجیب تعلق ہے کہ ایک دن پہلے میں نے آپ کو یاد کیا تھا اور اسی فکر میں تھا کہ آپ کی پوسٹنگ کہاں ہوئی ہوگی۔ آپ کی اہلیہ کی علالت کی خبر ملی۔ صحت یابی کے لئے بندہ بھی دعا گو ہے۔ اہلیہ سے کہیئے کہ یوں دعا کی جائے۔

اشفنی یا رحیم کلھا

اشفنی یا کریم کلھا

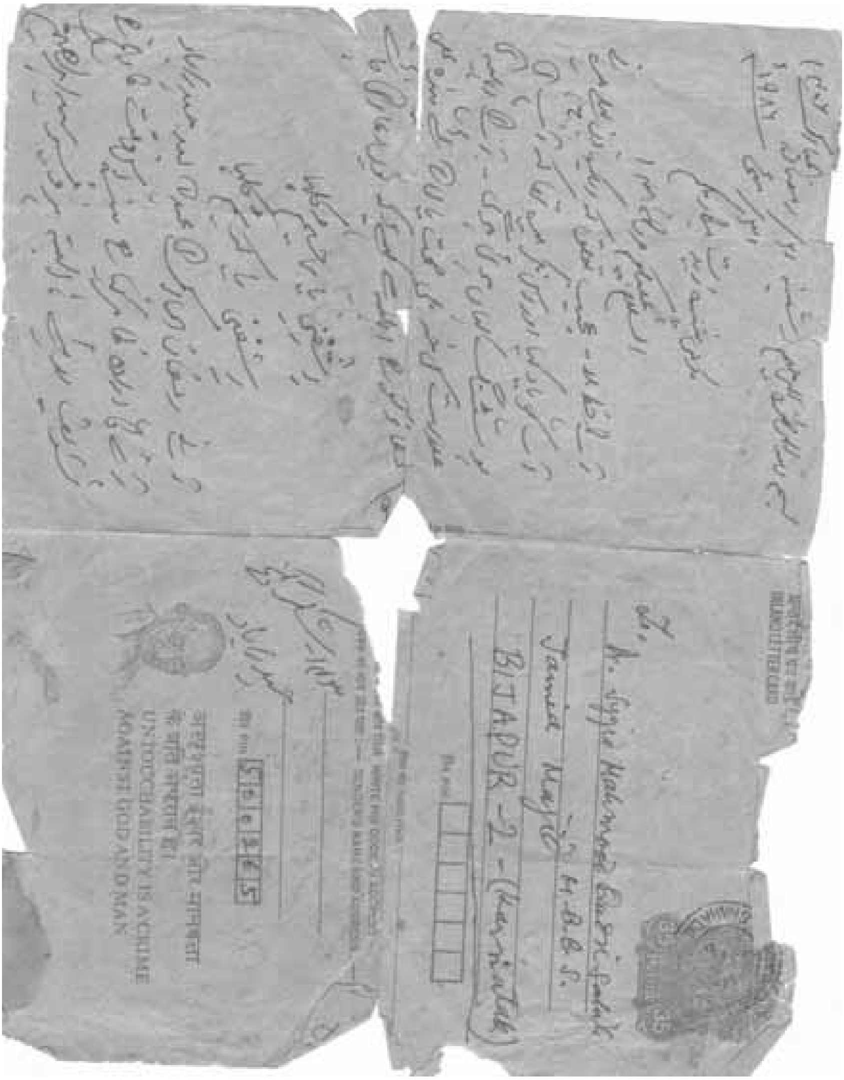
آپ نے رمضان المبارک کی عید کے بعد حیدر آباد آنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ بندہ اس وقت فارغ ہے تشریف لائیے۔ البتہ پروفیسر سید ابراہیم صاحب

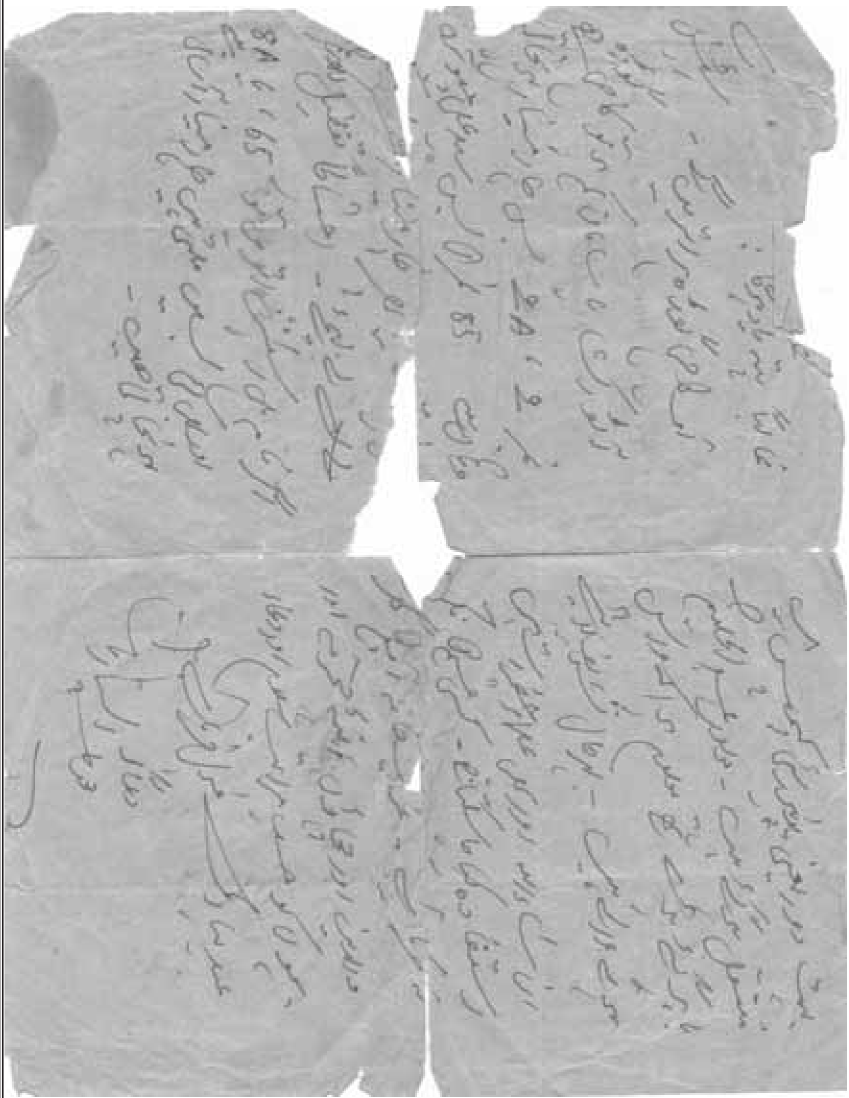
ندوی بہت دور یعنی یونیورسٹی کیمپس میں منتقل ہو گئے ہیں۔ مولوی عبدالحلیم صاحب باہر گئے ہوئے تھے معلوم ہوا کہ واپس ہونے والے ہیں۔ بہر حال تشریف لائیے ان شاء اللہ اور بھی علماء حضرات ہیں جن سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ کسی قسم کی فکر نہ فرمائیے غریب خانہ آپ کا گھر ہے۔ والدین اور چچاؤں اہلیہ محترمہ اور بچوں کو حسبِ مراتب سلام اور دعا عید مبارک قبول فرمائیے۔

دعا گو

محمد عبدالستار خان

نوٹ: غالباً پتہ یاد ہوگا آپ کاچی گوڈہ پر اتریں آٹو رکشا یا اگر سامان کم ہو تو کاچی گوڈہ نمبر 2، 2A بس چار مینار پہنچاتی ہے۔ وہاں سے 85 نمبر بس سید علی چبوترا پہنچاتی ہے۔ احتیاطاً تفصیل لکھ دی ہے۔ اگر نام پلی اسٹیشن پر اتریں تو 65 یا 8A اور بھی کئی بسیں ملتی ہیں چار مینار آسانی سے پہنچاتی ہیں۔


Jamia Masjid
BIJAPUR-2-(Karnataka)
UNTOUCHABILITY IS A CRIME AGAINST GOD AND MAN



باسمہٖ تعالیٰ

مکتوب حضرت مولانا نعمت اللہ اعظمی مدظلہ

(شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند)

باسمہٖ سبحانہ

از دارالعلوم دیوبند

2.3.2000

مکرمی محترمی زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جنابِ والا کا مکتوب موصول ہوا اور جناب کا تعارف آپ کے خط کے ساتھ ساتھ رسالہ زمزم سے بھی ہوا۔ آپ کی اصلاحی کوششوں کو جان کر بے حد خوشی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو مزید توفیق عطا فرمائے۔ بخاری شریف کی کوئی اردو شرح مکمل طور سے میری معلومات کے مطابق موجود نہیں ہے۔ ''ایضاح البخاری'' بھی ایک اردو کی مستند شرح ہے مگر وہ بھی مکمل نہیں ہے۔ ہاں اس کے مرتب کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ شرح بخاری کا میرا کام سردست موقوف ہے۔ دعا فرمائیں باری تعالیٰ اسے دوبارہ شروع کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ بخاری شریف کی شروحات میں اس وقت ''ارشادالساری'' کا مطالعہ فرمائیں جو ایک متوسط قابلِ اطمینان شرح ہے۔ اس کے بعد پھر بخاری کی مطول شرح فتح الباری یا عمدۃ القاری مطالعہ میں رکھیں۔

والسلام نعمت اللہ غفرلہ

"باسمہ سبحانہ"

از دار العلوم دیوبند
2-3-2000

مکرمی و محترمی زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب والد کا مکتوب موصول ہوا اور جناب کا تعارف آپ کے خط کے ساتھ رسالہ زمزم سے بھی ہوا آپ کی اصلاحی کوششوں کو جان کر بے حد خوشی ہوئی اللہ تعالیٰ آپ کو مزید توفیق عطا فرمائے۔ بخاری شریف کی اردو کوئی شرح مکمل طور سے میری معلومات کے مطابق موجود نہیں ہے ایضاح البخاری بھی ایک اردو کی مستند شرح ہے مگر وہ بھی مکمل نہیں ہے ہاں اس کی ترتیب


पोस्ट कार्ड POST CARD
जवाबी
REPLY
DR.SYED.MAHMOOD QUADRI
M.B.B.S.
ADMINISTRATIVE MEDICAL OFFICER
E.S.I. DISPENSARY
BIJAPUR. (586104)
पिन PIN
586104
भारत INDIA
25

باسمہٖ تعالیٰ

مکتوب حضرت مولانا وحید الزمان قاسمی کیرانویؒ

(استاذِ حدیث وادبِ عربی ومعاون مہتمم دارالعلوم دیوبند)

۲۹/۱۱/۹۱ھ

مکرمی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

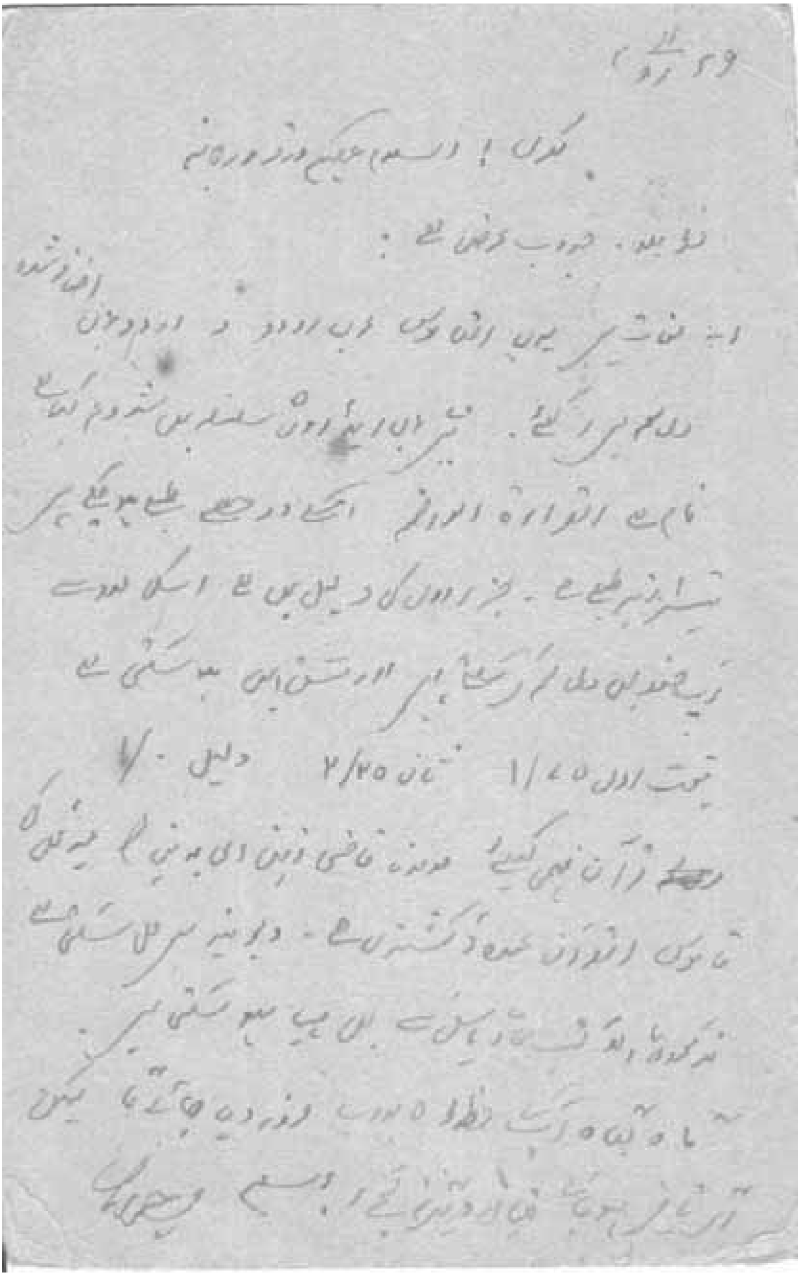
خط ملا۔ جواب حاضر ہے۔

۱۔ لغت میں یوں القاموس عربی اردو اور اردو عربی اضافہ شدہ مطالعہ میں رکھیئے۔ میں نے عربی ریڈروں کا سلسلہ بھی شروع کیا ہے نام ہے ’’القراءت الواضحہ‘‘ اس کے دو حصے طبع ہو چکے ہیں تیسرا زیرِ طبع ہے۔ جزء اول کی دلیل بھی ہے اس کی مدد سے آپ خود بھی مطالعہ کر سکتے ہیں اور مشق بھی ہو سکتی ہے۔ قیمتِ اول ۱/۷۵، ثانی ۲/۲۵، دلیل ۱/۰

قرآن فہمی کے لئے مولانا قاضی زین العابدین میرٹھی کی قاموس القرآن عمدہ ڈکشنری ہے۔ دیوبند میں مل سکتی ہے۔ مذکورہ بالا کتب ہمارے پاس بھی مہیا ہو سکتی ہیں۔ ماہ بہ ماہ آپ کے خطوط کا جواب ضرور دیا جائے گا لیکن اگر تاخیر ہو جائے تو خیالِ دیگر نہ کیجئے۔

والسلام

وحید الزماں



مکرمی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قیمت اول ۱/۷۵ ثانی ۲/۲۵ دلیل ۱/۰

باسمہٖ تعالیٰ

مکتوب حضرت مولانا محمد عارف سنبھلی ندویؒ

باسمہٖ تعالیٰ الکریم ۲۱/جون ۷۷ء

مکرمی محترمی مدظلہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مزاجِ عالی؟ کل جناب کا مکتوب ملا۔ یادآوری کا شکریہ۔

قرآن فہمی کے لئے عربی زبان میں سب سے جامع دو کتابیں لکھی گئی ہیں۔ ایک ''اِتقان فی علوم القرآن'' علامہ سیوطی کی۔ اس کا اردو میں بھی ترجمہ ہوچکا ہے۔ دوسری کتاب ''البرہان فی علوم القرآن'' یہ ضخیم کتاب چار جلدوں میں زرکشی کی لکھی ہوئی ہے۔ اردو میں میری نظر میں سب سے زیادہ فاضلانہ اور مستند تفسیر تدبرِ قرآن ہے یہ کئی جلدوں میں پاکستان سے چھپی ہے۔ اس کے مصنف مولانا فراہی کے شہرۂ آفاق شاگرد رشید مولانا امین احسن اصلاحی ہیں۔ اس کی بعض تحقیقات سے اختلاف کی پوری گنجائش ہے مگر نظمِ قرآن کے پیشِ نظر یگانۂ روزگار تفسیر ہے۔

تفسیر بیان القرآن حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کی بے مثل تفسیر ہے اور نظمِ قرآن کی بھی اس میں رعایت رکھی گئی ہے مگر اس کا سمجھنا ہمارے آپ کے لئے بہت مشکل ہے۔ علمی کتاب ہے۔ اردو میں حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی کا وہ حاشیہ

جوانہوں نے شیخ الہند کے ترجمہ پر کیا ہے بے نظیر چیز ہے لیکن شروع کے ساڑھے چار پاروں کا حاشیہ خود شیخ الہند کا ہے اوراس کا سمجھنا آسان نہیں۔ مولانا عبدالماجد کی تفسیر بھی مستند اور فاضلانہ ہے اس کا مطالعہ ضرور کیجئے۔ عربی تفسیروں میں جلالین، خازن، مدارک، ابوسعود، بیضاوی اوراگر ہمت کریں تو تفسیرِ رازی بہترین شاہکار ہے۔ مطالعہ کے ساتھ قرآن کی تلاوت کی کثرت نظمِ قرآن کی طرف بہترین رہنمائی کرتی ہے۔ علومِ قرآن کے نام سے ایک تازہ کتاب ابھی پاکستان میں چھپی ہے بہت فاضلانہ ہے مصنف تقی عثمانی صاحب ہیں۔

مولانا حفظ الرحمن صاحب کی قصص القرآن چار جلدیں اور سید سلیمان ندوی کی ارض القرآن کی دو جلد بھی پڑھنا ضروری ہے۔ الفوز الکبیر کو بیسوں بار پڑھیئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو قرآن کا مزید ذوق اور فہم عطا فرمائے۔ آپ کے خط سے بڑی خوشی ہوئی۔ اس قسم کے خالص علمی سوالات لوگ کرتے ہی نہیں۔

فقط

والسلام

محمد عارف سنبھلی

بسمہ تعالیٰ الکریم ۲۱ رجون ۷۷ء

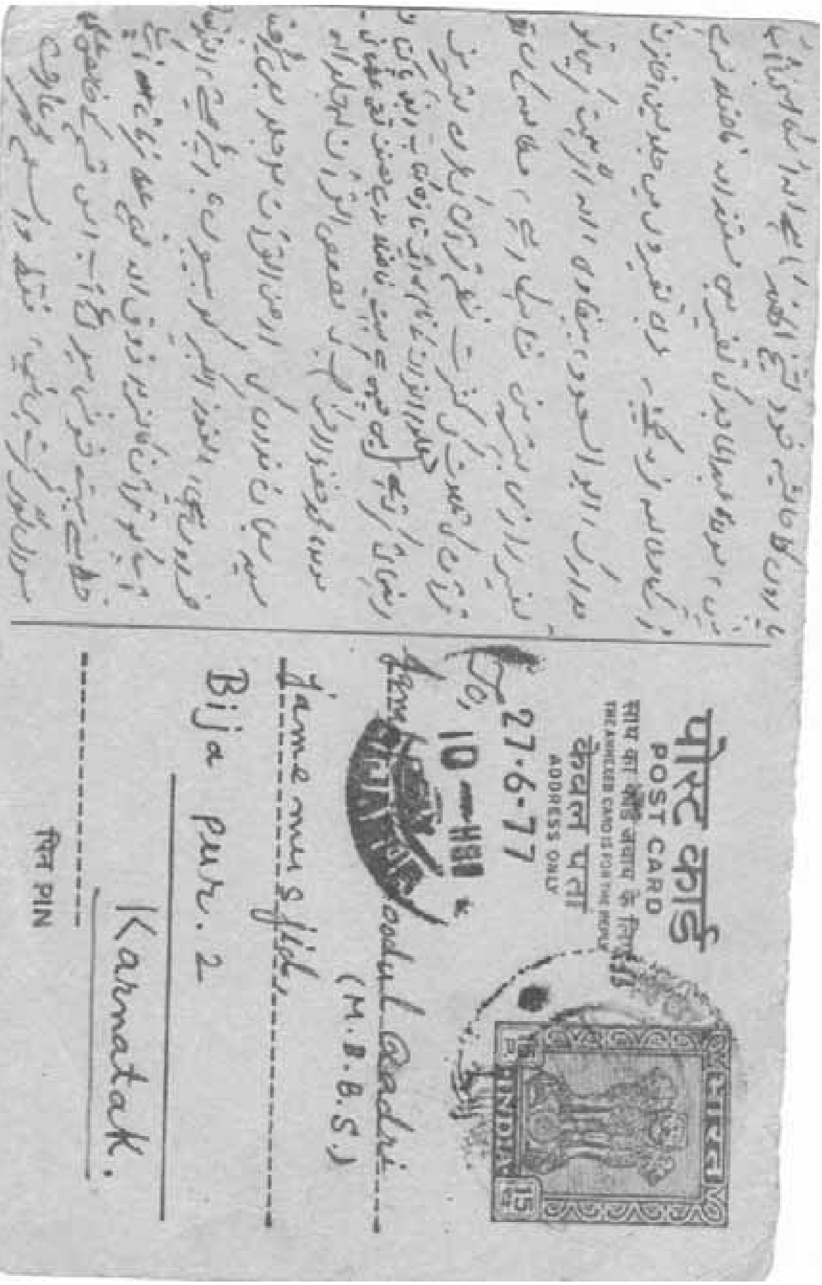
مکرمی و محترمی مدظلہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مزاج عالی؟

کل جناب کا مکتوب ملا، یاد آوری کا شکریہ۔

قرآن فہمی کے لیے عربی زبان میں سب سے جامع دو کتابیں لکھی گئی ہیں، ایک اتقان فی علوم القرآن علامہ سیوطی کی، اس کا اردو میں بھی ترجمہ ہو چکا ہے۔ دوسری کتاب ہے البرہان فی علوم القرآن یہ ضخیم کتاب ہے چار جلدوں میں، زرکشی کی ملکی ہوئی ہے۔ اردو میں میری نظر میں سب سے زیادہ فاضلانہ اور محققانہ تفسیر تدبر قرآن ہے جو کئی جلدوں میں پاکستان سے چھپی ہے اس کے مصنف مولانا فراہی کے شہرۂ آفاق شاگرد رشید مولانا امین احسن اصلاحی ہیں۔ اس کی بعض تحقیقات سے اختلاف کی پوری گنجائش ہے، مگر نظم قرآن کے پیش نظر بیگانۂ روزگار تفسیر ہے،

تفسیر بیان ~~القرآن~~ القرآن حضرت مولانا اشرف علی تھانوی کی جامع تفسیر ہے اور نظم قرآن کا بھی اس میں رعایت رکھی گئی ہے مگر اس کا سمجھنا ہمارے آپ کے لیے بہت مشکل ہے، جلیل کتاب ہے۔ اردو میں حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی کا وہ حاشیہ جو انہوں نے شیخ الہندؒ کے ترجمہ پر لکھا ہے بے نظیر چیز ہے، کتنی شروح کے ساتھ شائع ہو


पोस्ट कार्ड
POST CARD
केवल पता
ADDRESS ONLY
27.6.77
To,
(M.B.B.S.)
Jame masjid
Bija pur. 2
Karnatak.
पिन PIN

باسمہٖ تعالیٰ

مکتوبات جناب مولانا محمد عبداللہ صاحب طارق دہلوی مدظلہ

رفیق ندوۃ المصنفین، جامع مسجد دہلی

مکتوب ۱)

25.6.2000 بسم اللہ الرحمن الرحیم

برادرِ محترم و معظم وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گرامی نامہ ملا۔ یاد فرمائی کا شکریہ۔ آپ کا شوقِ علم معلوم کرکے بہت مسرت ہوئی۔ بالخصوص اس عمر میں پہنچ کر جب کہ انسان کو اپنے منتہی ہونے کا گمان ہو جاتا ہے حالانکہ انسان کا علم ہی کیا اور جو کچھ ہے وہ بھی ہزار آلودگیوں میں پھنسا ہوا ہے۔ اس لئے مولانا رومی نے دعا کی ہے ؎

قطرۂ علم ست اندر جانِ من

وارہانش از ہویٰ وز خاکِ تن

بخاری شریف کی علمائے احناف کی شروح میں علامہ بدرالدین عینیؒ کی ''عمدۃ القاری''، علامہ انورشاہ کشمیریؒ کے افادات کا مجموعہ ''فیض الباری'' اور مولانا زکریا شیخ الحدیثؒ کی مرتب کردہ حضرت گنگوہیؒ کی تقریر بخاری ''لامع

الدراری'' عربی میں عمدہ ہیں۔

اور اردو میں بہت سے اساتذہ کی تقریریں بخاری شریف پر چھپ چکی ہیں۔سب سے بہتر مولانا سید احمد رضا بجنوری کی ''انوار الباری'' ہے۔مجھ طالبِ علم سے مشکوٰۃ کی سند حاصل کرنے کی تو کوئی اہمیت نہیں ہے تاہم اگر آپ چاہتے ہیں تو کسی وقت جب آپ کا دہلی آنا ہو تو آپ پیشگی مجھے مطلع فرمادیں۔مشکوٰۃ شریف کی ایک دو حدیث پڑھوا کر میں اجازت دے دوں گا۔ان شاء اللہ تعالیٰ۔

آپ کی خدمات بہت مبارک ہیں اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور مزید توفیق بخشے۔آمین۔والسلام۔

فون رہائش:4629772 ناچیز محمد عبداللہ

طارق

حضرت نظام الدینؒ

نئی دہلی ۱۳

25.6.2000

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

برادر محترم دام لطفکم وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گرامی نامہ ملا یاد فرمائی کا شکریہ، آپ کے شوقِ علم معلوم کرکے بہت مسرت ہوئی بالخصوص اس عمر میں پہنچ کر جبکہ انسان کو اپنے منتہی ہونے کا گمان ہو جاتا ہے حالانکہ انسان کا علم ہی کیا ہے، اور جو کچھ ہے بھی وہ بھی ہزار آلودگیوں میں پھنسا ہوا، اسی لئے مولانا رومیؒ نے دعا کی ہے کہ

قطرۂ علم ست اندر جانِ من
وارہانش از ہوای وز خاکِ تن

بخاری شریف کی علماء احناف کی شروح میں علامہ بدر الدین عینیؒ کی عمدۃ القاری، علامہ سید انور شاہ کشمیریؒ کے افادات کا مجموعہ فیض الباری اور مولانا زکریا شیخ الحدیثؒ کی مرتب کردہ حضرت گنگوہیؒ کی تقریر بخاری لامع الدراری عربی میں عمدہ ہیں

اور اردو میں بہت سے اساتذہ کی تقریریں بخاری شریف پر چھپ چکی ہیں سب سے بہتر مولانا سعید



احمد رضا بجنوری کی انوار الباری ہے ۔
محمد طالب علم ہے مشکوۃ شریف کی سند
حاصل کرنے کی تو کوئی اہمیت نہیں ہے تاہم
آپ چاہتے ہیں تو کسی وقت جب آپ کا
دہلی آنا ہو تو آپ بیٹھ کر مجھے مطلع فرمادیں
مشکوۃ شریف کی ایک دو حدیث پڑھوا کر
میں اجازت دیدوں گا ان شاء اللہ تعالیٰ
آپ کی خدمات بہت مبارک ہیں
اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور مزید توفیق بخشے
آمین والسلام ناچیز محمد عبد اللہ طارق
فون رہائش : حضرت نظام الدین
4629772 نئی دہلی ۱۳

पोस्ट कार्ड POST CARD

بخدمت جناب
ڈاکٹر سید

DR. Syed Mahmood Quadri
E.S.I Dispensary
Post / Dist. BIJAPUR
(Karnataka State)
पिन PIN 5 8 6 1 0 4

BIJAPUR
जवाबी REPLY

مکتوب ۲)

۲۱/ ذی قعدہ ۱۴۰۲ھ

باسمہ اللہ

برادرِ معظم ومحترم وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ

گرامی نامہ ملا۔ آپ کی محبت وعنایت کا شکریہ۔ میری کتابیں سب کسی ایک جگہ سے نہیں چھپی ہیں اس لئے سب کتابوں کا علم سب کو نہیں ہے۔ حیاۃ الصحابہ کی چار جلدیں جن پر میرے حواشی ہیں اور اس پر میں نے اعراب لگائے ہیں وہ ادراۂ دینیات حضرت نظام الدین نئی دہلی سے چھپی ہیں۔ انتخاب الترغیب کے متعلق آپ کو معلوم ہی ہے۔ بقیہ کتابوں کی فہرست ایک رسالہ کے آخر میں ہے وہ میں آپ کو بھیج دوں گا۔ ان شاء اللہ۔

یہ معلوم کر کے مسرت ہوئی کہ چند دن کی دقت اٹھانے کے بعد آپ پھر اپنی سابقہ جگہ پر رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو راحت وسکون کے ساتھ رکھے اور اپنے دین کی خدمت لیتا رہے۔ آمین۔

مولانا وحید الزماں کے تراجم میں نے بالاستیعاب نہیں دیکھے ہیں تاہم میرا خیال ہے کہ وہ صرف تراجم ہیں تشریح وغیرہ نہیں ہے۔ صرف ترجمہ میں کسی کو اپنے خیالات کی آمیزش کا موقع بہت کم ہوتا ہے۔

میں تراجم کے بارے میں واقف نہیں ہوں۔ انوار الباری مولانا احمد رضا

بجنوری صاحب کی تالیف ہے وہ غالباً پوری تو نہیں ہوئی تھی لیکن جس قدر ہوگی عمدہ ہوگی یہ علامہ انور شاہ کشمیریؒ کے شاگرد تھے اسے حاصل کیجئے۔ مزید تفصیلات دیوبند کے مکتبوں سے خط لکھ کر طلب کی جا سکتی ہیں۔ مارچ میں تشریف لائیے۔ خوش آمدید۔

امید ہے آپ بخیر ہوں گے۔

والسلام

ناچیز محمد عبداللہ طارق

16.2.2001

۲۱ ذی قعدہ ۱۴۲۱ھ

بسم اللہ

برادر معظم و محترم وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ

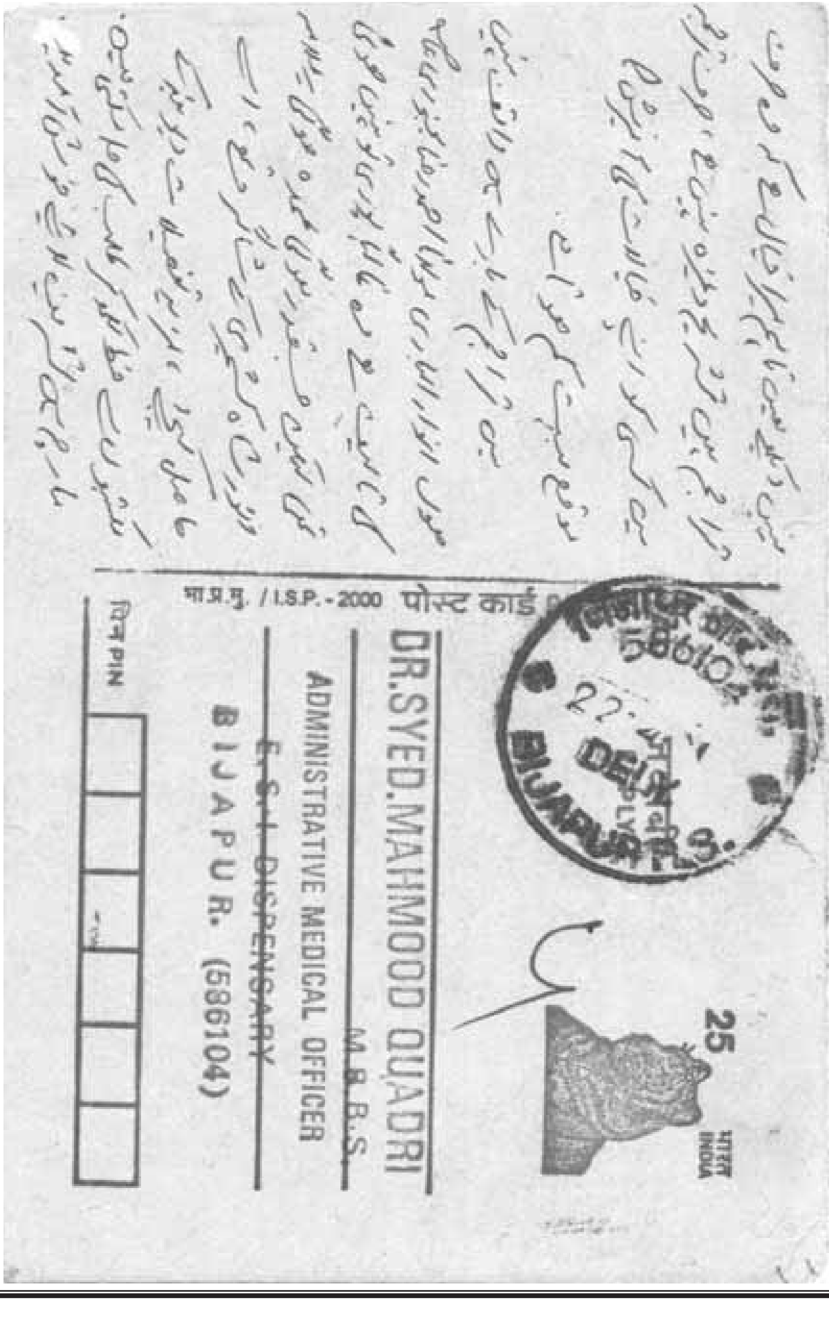
گرامی نامہ ملا۔ آپ کی محبت وعنایت کا شکریہ

یہ ری کتابیں ہیں چونکہ سب کسی ایک جگہ سے نہیں چھپی
ہیں اسلئے سب کتابوں کا علم سب کو نہیں ہے حیاۃ
الصحابہ کی چار جلد ہیں جن پر میرے حواشی ہیں اور اسپر
میں نے اعراب لگائے ہیں وہ ادارہ اشاعت دینیات
حضرت نظام الدین دہلی سے چھپی ہیں۔ انتخاب
الترغیب متعلق آپ کو معلوم ہی ہے بقیہ کتابوں کی
فہرست ایک رسالے کے آخر میں ہے وہ میں آپ
کو بھیج دوں گا ان شاء اللہ

یہ معلوم کر کے مسرت ہوئی کہ چند دن کی دقت
اٹھانے کے بعد آپ پھر اپنی سابقہ جگہ پر ہیں
اللہ تعالیٰ آپ کو راحت وسکون کے ساتھ رکھے
اور اپنے دین کی خدمت لیتا رہے۔ آمین

مولانا وحید الزماں صاحب کے تراجم بھیجنے بالاستیعا

[illegible]


भा.प्र.मु. / I.S.P. - 2000 पोस्ट कार्ड
DR.SYED.MAHMOOD QUADRI
M.B.B.S.
ADMINISTRATIVE MEDICAL OFFICER
E.S.I. DISPENSARY
BIJAPUR. (586104)
पिन PIN
25
भारत INDIA
BIJAPUR
586104

مکتوب ۳)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترمی ومکرمی وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ

آپ نے میری مصروفیات دریافت فرمائی ہیں۔میری مصروفیات زیادہ تر قلمی قسم کی ہیں ان میں متفرق مضامین اور بعض چھوٹی چھوٹی کتابیں ہیں۔ایک ضخیم کام بھی چل رہا ہے۔اللہ تعالیٰ مکمل کرادے تو عرض کردوں گا۔قرب وجوار کے اسفار بھی ہوتے ہیں۔ادارہ امور مساجد کے تحت بھی بہت سے کام ہیں۔

الترغیب والترہیب کی ترجمانی کا کام مفتی عتیق الرحمن صاحب کی وفات کے بعد رک گیا ہے چار جلدیں چھپ چکی ہیں پانچویں کی کتابت ہوچکی تھی چھٹی کی تسوید بھی اچھی خاصی ہوچکی تھی کہ ''آں قدح بشکست وآں ساقی نہ ماند''۔

اس کی چاروں جلدیں ندوۃ المصنفین اردو بازار جامع مسجد ۶ سے چھپی ہیں کتب خانہ رشیدیہ اردو بازار جامع مسجد دہلی ۶ سے طلب کی جاسکتی ہیں۔

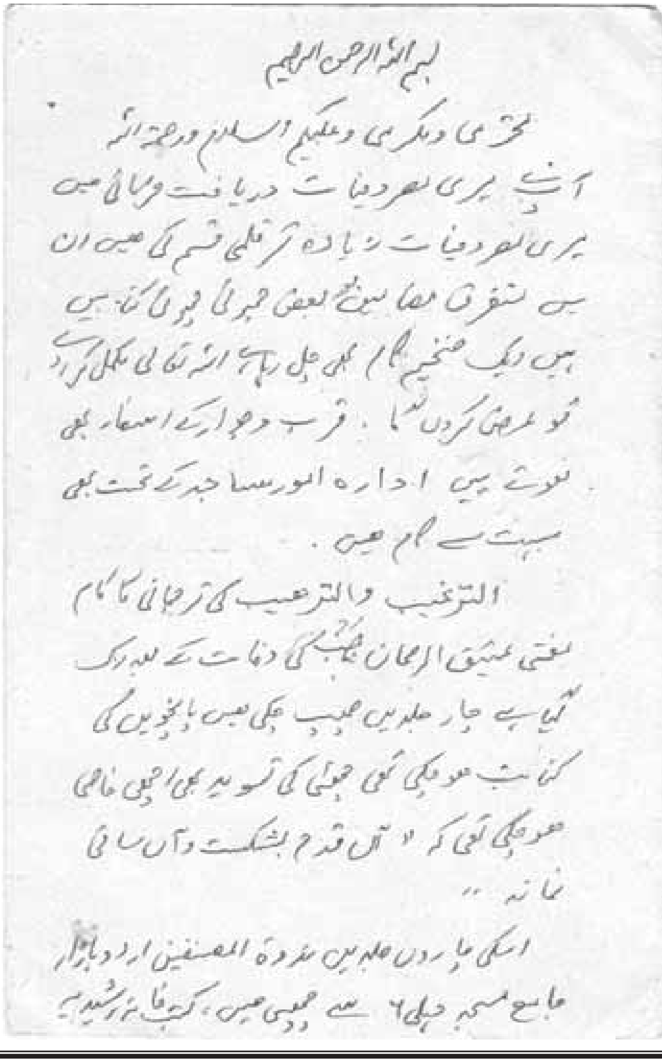
اردو کتب کے بعد عربی کتب کی طرف توجہ کی جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ان میں ابنِ رجب حنبلی، طیبی، سندھی کی شروح اور ابنِ قیم الجوزیہ اور شاہ ولی اللہؒ کی کتابوں کا مطالعہ کیجئے۔قرطبیہ، اشبیلیہ، غرناطہ اور اصفہان کے مصنفین کے یہاں فکر کی گہرائی زیادہ ملے گی۔

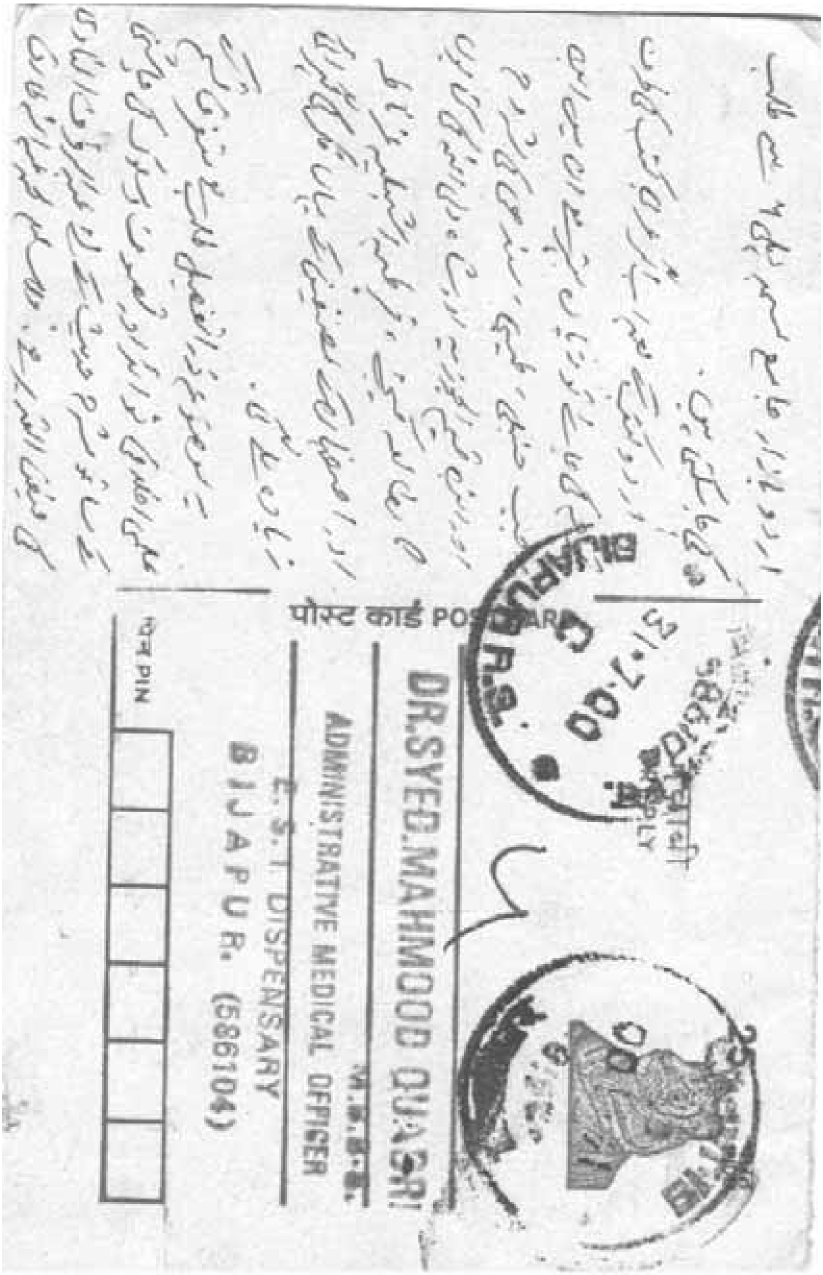
یہ موضوع ذرا تفصیل طلب ہے متفرق قسم کے علمی، اخلاقی فوائد اور

تصوف وسلوک کی چاشنی کے ساتھ شرح حدیث کے لئے عبدالروف المناوی کی فیض القدیر ہے۔

والسلام

محمد عبداللہ طارق


بسم اللہ الرحمن الرحیم
محترمی و مکرمی وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ
آپ نے میری تصنیفات دریافت فرمائی ہیں
میری تصنیفات زیادہ تر علمی قسم کی ہیں ان
میں متفرق مضامین بعض چھوٹی چھوٹی کتابیں
ہیں ایک ضخیم کام بھی چل رہا ہے اللہ تعالیٰ مکمل کرادے
تو عرض کروں گا۔ قرب و جوار کے اشعار بھی
نوٹ ہیں ادارہ انور ساجد کے تحت بھی
بہت سے کام ہیں۔
الترغیب والترہیب کی ترجمانی کا کام
مفتی عتیق الرحمان عثمانی کی وفات کے بعد رک
گیا ہے چار جلدیں چھپ چکی ہیں پانچویں کی
کتابت ہو چکی تھی چھٹی کی تسوید بھی اچھی خاصی
ہو چکی تھی کہ "آں قدح بشکست و آں ساقی
نماند"
اسکی چاروں جلدیں ندوۃ المصنفین اردو بازار
جامع مسجد دہلی ۶ سے چھپی ہیں۔ کتب خانہ رشیدیہ


पोस्ट कार्ड POSTCARD
DR.SYED.MAHMOOD QUADRI
ADMINISTRATIVE MEDICAL OFFICER
E.S.I. DISPENSARY
BIJAPUR. (586104)
पिन PIN
BIJAPUR
31.7.00

باسمہٖ تعالیٰ

مکتوب حضرت مولانا جلیل احسن ندوی

برادرِ مکرم ڈاکٹر صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا گرامی نامہ ملا۔ جواب عرض ہے

۱۔ شرح الفاظ حدیث کے لئے ''مجمع البحار'' عمدہ رہے گی۔ ابنِ اثیر جزری کی ''النہایہ'' اور زمخشری کی ''الفائق'' بھی الفاظِ حدیث کی شرح کرتی ہیں۔ ''مجمع البحار'' چار جلدوں میں دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباد سے شائع ہوئی ہے بقیہ دو جلدیں مصری الطبع ہیں۔

لسان العرب میں حدیث الفاظ کی تشریح ملتی ہے۔

۲۔ صحیح بخاری کی دو شرح ہیں۔ فتح الباری شافعی اور عمدۃ القاری حنفی۔ مسلم کی دو شرحیں نوویؒ اور میرے شیخ، شیخ الاسلام مولانا شبیر احمد عثمانیؒ کی ''فتح الملہم'' تین جلدیں (ناقص)، ترمذی کی تحفۃ الاحوذی (سلفی) اور مولانا یوسف بنوری کی معارف السنن (حنفی)، مشکوٰۃ کی شرح مرعاۃ (سلفی)، مرقاۃ (حنفی)۔ ابوداود کی بذل المجہود اور المنہل العذب المودود نیز امام خطابی کی شرح معالم السنن۔

۳۔ اسماء الرجال میں الاصابۃ اور الاستیعاب وغیرہ۔

۱۹/۱۰/۹۸ھ

جلیل احسن

برادرِ مکرم ڈاکٹر صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا گرامی نامہ ملا، جواب عرض ہے

(۱) شرح الفاظِ حدیث کے مجمع البحار علاوہ بھی ابن اثیر جزری کی النہایہ اور زمخشری کی الفائق بھی الفاظِ حدیث کی شرح کرتی ہیں

مجمع البحار چار جلدوں میں دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباد سے شائع ہوئی ہے بقیہ دونوں مصری الطبع ہیں۔

لسان العرب میں حدیثی الفاظ کی تشریح ملتی ہے

(۲) صحیح بخاری کی دو شرحیں فتح الباری (شافعی) اور عمدۃ القاری (حنفی) صحیح مسلم کی دو شرحیں نووی رح، اور حضرت شیخ الاسلام مولانا شبیر احمد عثمانی رحمہ اللہ کی فتح الملہم تین جلد میں (ناقص) ترمذی کی تحفۃ الاحوذی (سلفی) اور مولانا یوسف بنوری کی معارف السنن (حنفی)، مشکوٰۃ کی شرح مرعاۃ (سلفی)

باسمہٖ تعالیٰ

مکتوب حضرت مولانا خالد سیف اللہ صاحب گنگوہی نقشبندی دامت برکاتہم

(ناظم جامعہ اشرف العلوم گنگوہ)

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

بگرامی خدمت حضرت سید صاحب زید مجدہم السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہ

خط ملا۔ خلافت کی خبر سے مسرت ہوئی۔ اللہ پاک ہم سب کو اس کے تقاضوں پر صحیح اترنے کی توفیق بخشے۔

تعزیت نامہ ملا تھا۔ جزاکم اللہ خیراً وشکراً لکم۔

تعمیلِ حکم میں ختم خواجگان کے الفاظ پشت پر نقل کرا دیئے ہیں۔ دعا میں یاد رکھا جائے۔

والسلام

خالد سیف اللہ

خادم جامعہ اشرف العلوم گنگوہ

۱۱/شوال المکرم ۲۶ھ

کلماتِ ختمِ خواجگان بسلسلۂ عالیہ، نقشبندیہ، مجددیہ

یا قاضی الحاجات	حسبنا اللہ ونعم الوکیل
یا کافی المھمات	یاباقی انت الباقی
یا دافع البلیات	لاحول ولاقوۃ الا باللہ
یاحل المشکلات	لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین
یارفیع الدرجات	رب لاتذرنی فرداً وانت خیر الوارثین
یامُنزل البرکات	یااللہ یارحمن یارحیم یاارحم الراحمین صلی اللہ علی محمد
یاخیر الرازقین	یاحی یاقیوم برحمتک استغیث
یاخیر الناصرین	سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم
یاشافی الامراض	سبحان والحمدللہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر
یامجیب الدعوات	ذلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء
برحمتک یاارحم الراحمین	ان اللہ علی کل شیءقدیر
اللھم آمین	لا الٰہ الا اللہ الملک الحق المبین

باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ

مکرم بندہ حضرت مولانا سید محمد شاہد صاحب زید مجدہم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا۔ خیریت کی خبر سے مسرت ہوئی۔ اس عاجز کو بھی حسب طلب ... اللہ تعالیٰ مخدوم کو

صحیح اور ترتیب کی توفیق بخشے

تصنیف نادر ... [illegible]

شیخ عالم ... ختم خواجگان ... [illegible]

دعاؤں میں یاد رکھا جائے

والسلام

... [illegible]

خادم حاجی اشرف العزیز ... [illegible]

... ۱۴۲۶ھ

کلمات ختم خواجگان . سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ .

یا قاضی الحاجات . حسبنا اللہ ونعم الوکیل .

یا کافی المہمات . یا باقی أنت الباقی .

یا دافع البلیات . لا حول ولا قوة الا باللہ .

یا حل المشکلات . لا الہ الا أنت سبحانک انی کنت من الظالمین .

یا رفیع الدرجات . رب لا تذرنی فردا وأنت خیر الوارثین .

یا منزل البرکات . یا اللہ یا رحمن یا رحیم یا ارحم الراحمین . صلی اللہ تعالی علی محمد

یا خیر الرازقین . یا حی یا قیوم برحمتک استغیث .

یا خیر الناصرین . سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم .

یا شافی الامراض . سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر .

یا مجیب الدعوات . ذلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء .

برحمتک یا ارحم الراحمین . ان اللہ علی کل شیء قدیر .

اللہم آمین . لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین .

باسمہٖ تعالیٰ

مکتوب حضرت مولانا مجاہد الاسلام صاحب قاسمیؒ

(قاضی امارتِ شرعیہ بہار واڑیسہ پھلواری شریف پٹنہ وصدر اسلامک فقہ اکیڈمی الہند)

باسمہٖ سبحانہ

مکرمی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا۔ خوشی ہوئی کہ آپ علماء کی تحقیقات سے استفادہ کررہے ہیں اور نئے مسائل میں علماء کی رہنمائی کی سخت ضرورت محسوس کرتے ہیں۔ الحمدللہ اسلامک فقہ اکیڈمی وقت کے نازک مسائل پر علماء اور اصحابِ فقہ وفتاویٰ کو اجتماعی غور وفکر کی دعوت دیتی ہے اور پھر ان کاوشات اور سیمینار کے فیصلے اور تجاویز سے امتِ مسلمہ کو باخبر کرتی ہے۔ آپ نے جن مسائل کی طرف توجہ دلائی ہے ان شاء اللہ آئندہ ان پر بھی غور وفکر کیا جائے گا۔ پانچویں فقہی سیمینار کے لئے زکوٰۃ اور اس سے متعلق دیگر مسائل غور وفکر کے لئے مقرر کئے گئے ہیں اس میں زکوٰۃ سے متعلق تمام مسائل زیرِ بحث آئیں گے۔

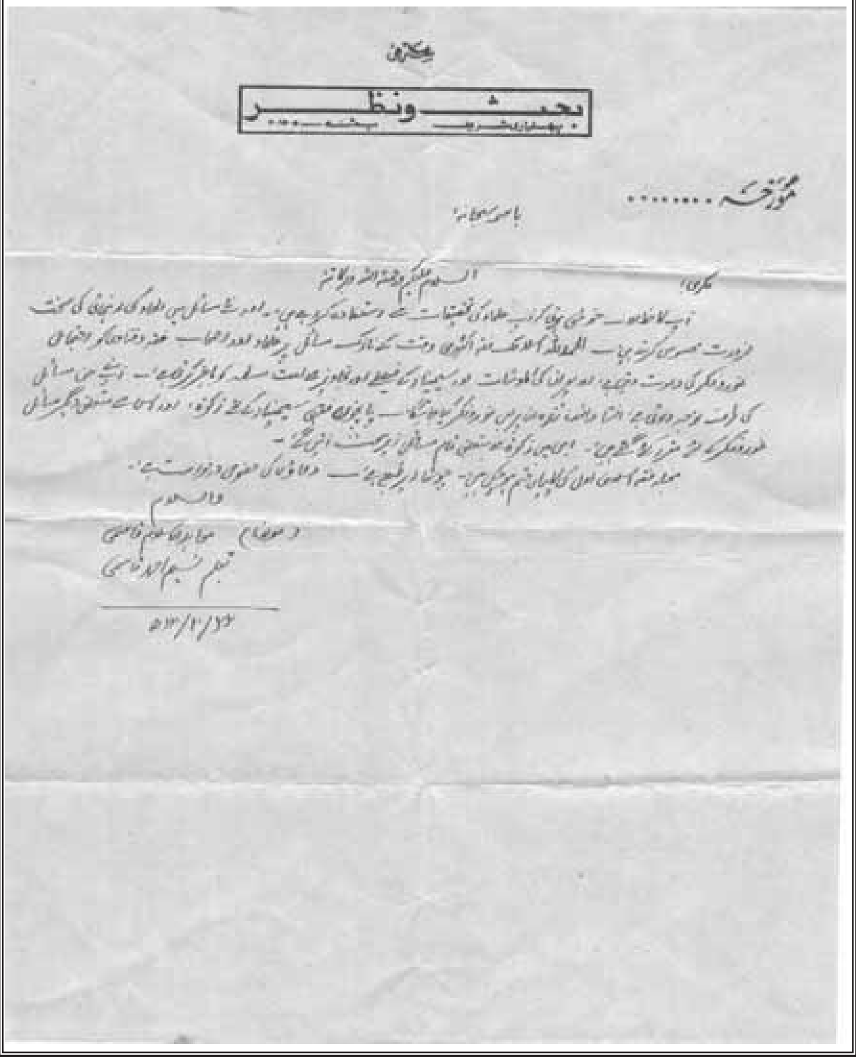
مجلہ فقہ اسلامی اول کی کاپیاں ختم ہوچکی ہیں۔ چوتھا زیرِ طبع ہے۔ دعاؤں کی خصوصی درخواست ہے۔

والسلام

مولانا مجاہدالاسلام قاسمی

بقلمِ نسیم احمد قاسمی

۲۲/۱۰/۱۲ھ



بحث ونظر

مؤرخہ ....

باسمہ سبحانہ

مکرمی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والسلام

مجاہدالاسلام قاسمی

بقلم نسیم احمد قاسمی

باسمہٖ تعالیٰ

مکتوبات حضرت مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحبؒ

Chairman Quran Educational Society)

(Lakadganj, Nagpur-8

مکتوب ۱)

1/8/2001

مکرم محترم جناب ڈاکٹر سید محمود قادری صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ نے میرے خط کا جواب فوراً دیا اس پر اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں اور آپ کا قدردان ہوں۔ شخصیات اور تحریکات کے بارے میں اس عاجز کے اعتدال اور توسع پر آپ کو اطمینان ہوا یہ آپ کے معتدل اور منصف ہونے کی دلیل ہے لیکن آپ نے یہ جو لکھا کہ

''یہ ناچیز (یعنی آپ) فکری اور اعتقادی غلطیوں کو برملا کہنے میں امت کی بہتری اور خیر خواہی سمجھتا ہے تاکہ بھولی بھالی امت فکری اور اعتقادی انحراف سے بچی رہے''

آپ کے یہ جملے بہت مناسب اور بہت صحیح ہیں۔ میں پچھلے پچاس برس سے ایسی ہی اعتقادی غلطی شرک، قبر پرستی، تعزیہ داری، خود کو جنتی اور دوسرے لوگوں کو دوزخی بتانے، مسلکی اور جزوی اختلافات کو لے کر مارا ماری کرنے سے اور دوسری بہت سی بدعات اور خرافات سے امتِ مسلمہ کو روکنے کی کوشش اور جدوجہد میں لگا ہوا ہوں اور اس قسم کی غلطیوں کو ایک سیکنڈ کے لئے بھی برداشت نہیں کرتا۔ بلکہ پوری طاقت اور سختی سے ان کی تردید کرتا ہوں اس بارے میں اللہ کے سوا کسی کا خوف نہیں رکھتا۔

دینی جماعتوں میں جو بھی جس درجہ کی دینی خدمت انجام دیتے ہیں ان کا میں قدردان بھی ہوں اور ان سے اختلافات کے موقع پر ان کی خیر خواہی کے جذبہ کے تحت نرمی اور محبت سے سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں۔ مگر امت کا مزاج اس وقت ایسا ہے جیسا کہ قرآنِ مجید میں ارشاد ہے: وَلٰكِنۡ لَّا تُحِبُّوۡنَ النّٰصِحِيۡنَ (لیکن تم لوگ خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے)

امید ہے کہ آپ میری اس وضاحت پر مطمئن ہو جائیں گے۔ تَعَاوَنُوۡا عَلَى الۡبِرِّ وَالتَّقۡوٰى کے تحت ہم نیکی، پرہیزگاری اور بھلائی کے کاموں میں دینی جماعتوں کا ساتھ دیتے ہیں، تعاون اور مدد بھی کرتے ہیں اور وَلَا تَعَاوَنُوۡا عَلَى الۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ کے تحت اثم اور عدوان کے کاموں میں نہ شریک ہوتے ہیں اور نہ ہی کوئی مدد کرتے ہیں نیز ان سے دشمنی بھی نہیں

کرتے بلکہ خیرخواہی ونصیحت کے ذریعہ زیادتی سے باز رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ کوئی مداہنت کی بات نہیں ہے بلکہ امتِ مسلمہ کو فتنہ اور تفرقہ سے بچانے کے لئے ایک نبوی طریقہ ہے۔ آپ نے یہ بھی صحیح لکھا ہے کہ عجلت کے سبب حلقہ بیعت میں شامل ہونے والوں کو ذکر واذکار کی تلقین نہیں کی جاسکی۔ تو اگر احباب پوچھتے ہیں تو درج ذیل اذکار انہیں بتادیں:

۱) فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہ شریف پڑھ لیں۔

۲) تین مرتبہ درود شریف

۳) تین مرتبہ کلمۂ طیبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ پڑھیں۔

۴) ایک سو 100 مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ پڑھیں۔

۵) اس کے بعد حسبِ ضرورت اپنے لئے دنیا وآخرت کی دعائیں مانگیں۔ امتِ مسلمہ کے لئے تحفظ، امن اور مغفرت کی دعا مانگیں۔

خادم وطالبِ دعا

عبدالکریم

ABDUL KARIM PAREKH,
CHAIRMAN QURAN-EDUCATION SOCIETY
LAKADGANJ, NAGPUR - 8.
PH: (O) 769023, 762756 (R) 76...

9/8/2001

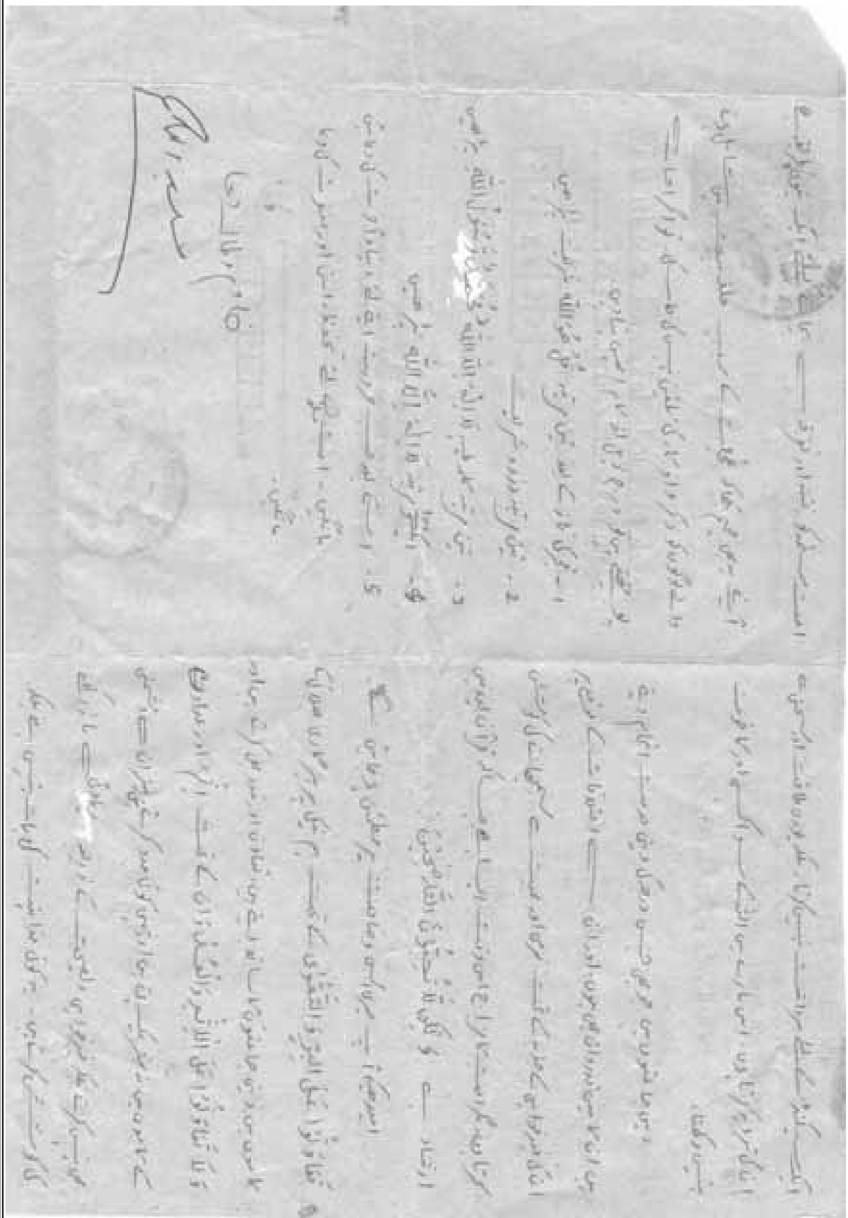
مکرم محترم جناب ڈاکٹر سید محمود قادری صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ نے میرے خط کا جواب فوراً دیا اس پر اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں اور
آپ کا قدر داں ہوں، شخصیات اور تحریکات کے بارے میں اس عاجز کے
اعتدال و توسع پر آپ کو اطمینان ہوا یہ تو آپ کے معتدل و منصف ہونے کی دلیل ہے
لیکن آپ نے یہ جو لکھا کہ

"یہ ناچیز (یعنی آپ) فکری اور اعتقادی غلطیوں کو برملا کہنے میں امت کی
بہتری اور خیر خواہی سمجھتا ہے تاکہ بھولی بھالی عوام فکری اور اعتقادی انحراف سے بچی رہے"

آپکے یہ جملے بہت مناسب اور بہت صحیح ہیں میں پچھلے پچاس برس سے
ایسی ہی اعتقادی غلطی، شرک، قبر پرستی، تعزیہ داری، خود کو جنتی اور دوسرے
لوگوں کو دوزخی بنانے، مسلکی اور جزوی اختلافات کو [illegible] جاری کرنے سے
اور دوسری بہت سی بدعات و خرافات سے کہ امت مسلمہ کو روکنے کی
کوشش اور جدوجہد میں لگا ہوا اور اسی قسم کی غلطیوں کو (P.T.O)



مکتوب ۲)

3/4/2002

مکرم محترم جناب ڈاکٹر سید محمود قادری صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

NAGPUR

3/4/02

27/3/02 کا آپ کا جوابی پوسٹ کارڈ موصول ہوا جزاک اللہ۔ ملتِ اسلامیہ ہند جن حالات سے گزر رہی ہے ان میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہم سب سے پہلے اپنا اور اپنے اہلِ ایمان بھائیوں کا ہی محاسبہ کریں۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ جو کچھ ہمارے ساتھ ہو رہا ہے وہ ہماری بداعمالیوں کا نتیجہ ہوں۔ قبر پرستی، ترکِ صلوٰۃ، اہلِ ایمان کا منکرات اور فواحش میں مبتلا ہونا حتیٰ کہ محرمات کا بھی کر گزرنا۔ اوامرِ الٰہی اور سنتِ رسول سے غفلت نہ جانے ہمیں کیا کیا برے دن دکھلاتی ہے اس کی وجہ سے ہم دنیا میں خائب وخاسر ہیں ہی کبھی آخرت میں بھی نقصان کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مسائل کا حل قرآن وحدیث میں موجود ہیں۔ مگر ہم ان طریقوں کو چھوڑ کر سیاسی لیڈروں اور کمیونسٹ تنظیموں کے طرز پر چل نکلے ہیں۔ اس امت کے حال پر رحم وکرم، عفو اور درگزر کا معاملہ کیا جائے ایسی بارگاہِ الٰہی میں درخواست ہے اور آپ سے گذارش ہے کہ سورہ نمبر ۱۷ بنی اسرائیل کا پہلا رکوع اپنے معتمد علیہ

مترجمین اور مفسرین کے تراجم وتفاسیر کے ساتھ متعدد بار پڑھ لیں نیز سورہ نمبر ۴۸ الفتح کا بھی مقتدر علماء کرام کے تراجم اور تفاسیر کے ساتھ مطالعہ فرمالیں۔شاید مسئلہ کے سلجھانے میں کوئی گتھی ہاتھ لگ جائے۔ابھی ابھی مدراس کے سفر سے واپس ہوا ہوں اور 4/ کا پٹنہ کا سفر ہوگا۔

والسلام

عبدالکریم

3/4/2002

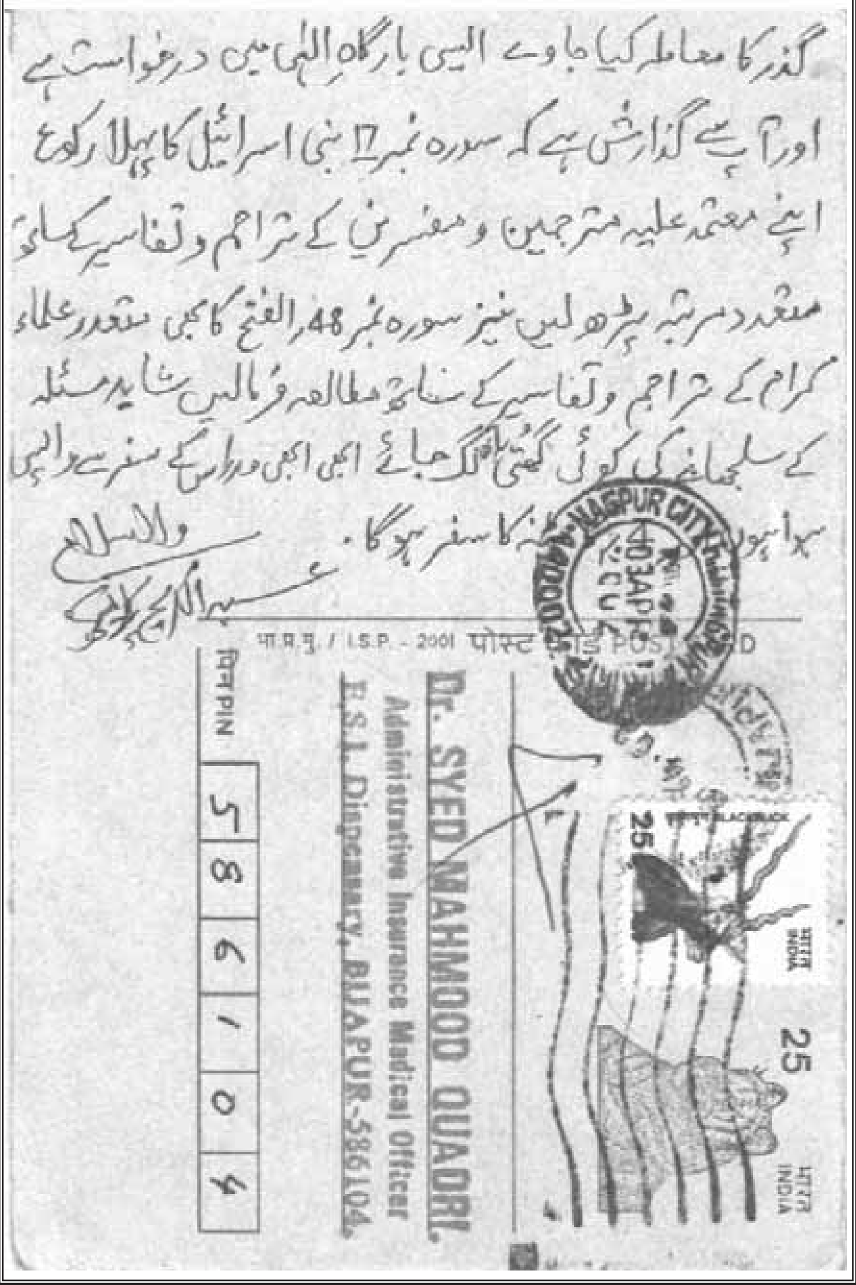
مکرم محترم جناب ڈاکٹر سید محمود قادری صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

NAGPUR
3/04/02

27/3/02 کا آپکا جوابی پوسٹ کارڈ موصول ہوا جزاک اللہ

ملتِ اسلامیہ ہند جن حالات سے گذر رہی ہے اسمیں سب سے
اہم بات یہ ہے کہ ہم سب سے پہلے اپنا اور اپنے اہلِ ایمانی بھائیوں
کا بھی محاسبہ کریں کہیں ایسا تو نہیں جو کچھ ہمارے ساتھ ہو رہا ہے
یہ ہماری بد اعمالیوں کا نتیجہ ہوں قبر پرستی شرک صلوٰۃ اہلِ ایمان
کا منکرات و فواحشوں میں مبتلا ہونا حتیٰ کہ محرمات کا بھی کر
گذرنا اوامر الٰہی اور سنتِ رسول سے غفلت نہ جانے ہمیں کیا
کیا برے دن دکھلاتی ہے اسکی وجہ سے ہم دنیا میں خائب و
خاسر ہیں ہی کبھی آخرت میں بھی نقصان کا سامنا نہ کرنا
پڑے مسائل کا حل قرآن و حدیث میں موجود ہیں۔ مگر ہم ان
طریقوں کو چھوڑ کر سیاسی لیڈروں اور کمیونسٹ تنظیموں کے
طرز پر چل نکلے ہیں۔ اس امت کے حال پر رحم و کرم اور عفو و در



گذر کا معاملہ کیا جاوے ایسی بارگاہِ الٰہی میں درخواست ہے
اور آپ سے گذارش ہے کہ سورہ نمبر ۱۷ بنی اسرائیل کا پہلا رکوع
اپنے معتمد علیہ مترجمین و مفسرین کے تراجم و تفاسیر کے ساتھ
متعدد مرتبہ پڑھ لیں نیز سورہ نمبر 48 الفتح کا بھی متعدد علماء
کرام کے تراجم و تفاسیر کے ساتھ مطالعہ فرمالیں شاید مسئلہ
کے سلجھانے کی کوئی کنجی ہاتھ لگ جائے ابھی ابھی مدراس کے سفر سے واپسی
ہوا ہوں [illegible] کا سفر ہوگا۔

والسلام
عبد الکریم پاریکھ

पा.म.सु. / I.S.P. - 2001 पोस्ट कार्ड POST CARD

Dr. SYED MAHMOOD QUADRI.
Administrative Insurance Medical Officer
E.S.I. Dispensary, BIJAPUR-586104.

पिन PIN 5 8 6 1 0 4

مکتوب ۳)

NAGPUR 15/5/2002

رفیقِ مکرم محترم جناب ڈاکٹر سید محمود قادری صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا محبت نامہ باعث سرفرازی ہوا۔ جزاکم اللہ۔ ''سجدۂ تلاوت'' نام کی کتاب آپ کو ملی اس پر اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سبھوں کی مغفرت فرمائے اور ہم سب کے لئے قرآنِ مجید کو ذریعہ نجات بنائے۔ آمین۔ مسلمانانِ ہند اور مسلمانانِ عالم جن حالات سے گزر رہے ہیں اس سے خلاصی کے لئے پچھلے پچاس سالوں میں اپنی تحریرات میں حضرت مرشدنا علی میاں صاحبؒ واضح لائحہ عمل پیش فرماتے رہے ہیں۔ آپ کو فرصت ہو تو ''کاروانِ زندگی (حصۂ چہارم)'' منگوا کر پوری طرح پڑھ لیں۔ آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ مسئلہ کے حل کے لئے جو واضح لائحہ عمل پیش کیا گیا تھا اگر اسے ہمارے رہنما اور لیڈر مان لیتے تو خیریت تھی۔ لکھنؤ کا پتہ درج ہے:

Academy of Islamic Research and publication
P.Box 119, Nadwatul Ulama, Arabic College,
Tagore Marg, Lucknow-(U.P) 226007

میری کیا حیثیت ہے کہ آپ کے بتائے ہوئے فرضِ کفایہ کو میں پیش

کرسکوں۔ البتہ جتنا ہوسکتا ہے بولتے اور لکھتے رہتا ہوں۔ قرآنِ مجید سے غفلت، ترکِ صلوٰۃ، تفرقہ اور مسجدوں کو خود ہم نے ویران رکھنا وغیرہ موجودہ حالات کے اسباب ہیں۔ حضرت مولانا علی میاںؒ کی وفات کے بعد میں خود یتیمی محسوس کررہا ہوں۔ آپ ہی کی سمجھ میں کوئی لائحہ عمل ہوتو پیش فرمائیں۔ آپ سے دعاؤں کی درخواست ہے۔

خادم وطالبِ دعا
عبدالکریم

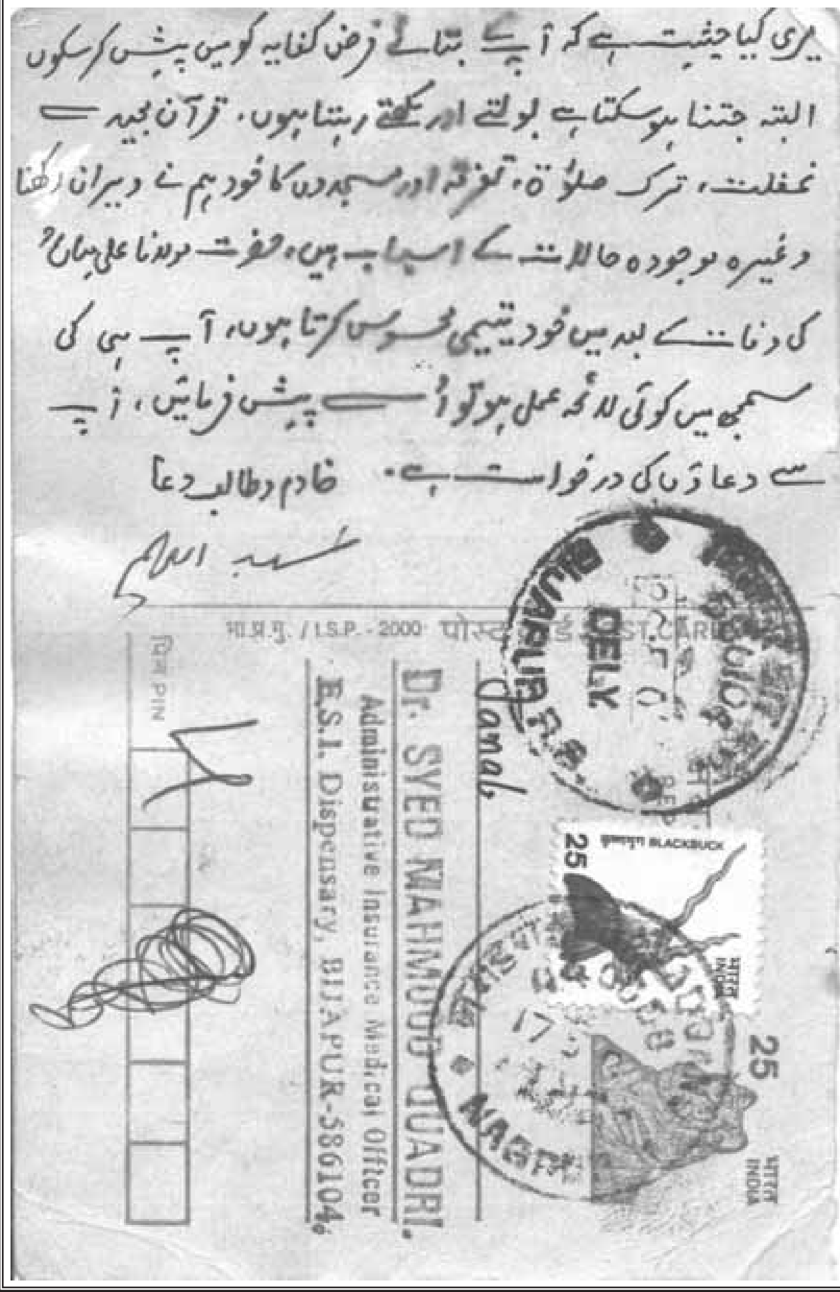
NAGPUR - 15/5/2002

رفیق مکرم محترم جناب ڈاکٹر سید محمود قادری صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا محبت نامہ باعث سرفرازی ہوا جزاکم اللہ، سجدہ تلاوت
نام کی کتاب آپ کو ملی اس پر اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالی
ہم سبھوں کی مغفرت فرمائے اور ہم سب کے لئے قرآن مجید کو ذریعہ نجات
بنائے آمین۔ مسلمانان ہند اور مسلمانان عالم جن حالات سے گذر
رہے ہیں اس سے خلاصی کے لئے پچھلے پچاس سالوں میں اپنی تحریرات میں
حضرت مرشدنا علی میاں صاحبؒ واضح لائحہ عمل پیش فرماتے رہے ہیں
آپ کو فرصت ہو تو وہ کاروان زندگی حصہ چہارم منگوا کر پوری پڑھ لیں آپ
کو معلوم ہو جائیگا کہ مسئلہ کے حل کے لئے جو واضح لائحہ عمل پیش کیا گیا تھا
اُسے اگر ہمارے رہنما اور لیڈر مان لیتے تو خیریت تھی، لکھنو کا پتہ درج ہے

Academy of Islamic Reserch & publication
P. Box 119, Nadwatul ulama, Arabic
Colleg. Tagore Marg, LUCKNOW- (U.P.)
226007



میری کیا حیثیت ہے کہ آپ کے بتائے فرض کفایہ کو میں پیش کر سکوں
البتہ جتنا ہو سکتا ہے بولتے اور لکھتے رہتا ہوں۔ قرآن مجید سے
غفلت، ترک صلوٰۃ، تفرقہ اور مسجدوں کا خود ہم نے ویران رکھنا
وغیرہ موجودہ حالات کے اسباب ہیں۔ حضرت مولانا علی میاںؒ
کی وفات کے بعد میں خود یتیمی محسوس کرتا ہوں۔ آپ ہی کی
سمجھ میں کوئی لائحہ عمل ہو تو اُسے پیش فرمائیں۔ آپ
سے دعاؤں کی درخواست ہے۔ خادم وطالب دعا
شمس الاسلام

भा.प्र.मु. / I.S.P. - 2000 पोस्ट कार्ड POST CARD

Jamal

Dr. SYED MAHMOOD QUADRI,
Administrative Insurance Medical Officer
E.S.I. Dispensary, BIJAPUR-586104.

पिन PIN

مکتوب ۴)

از ناگپور 5/11/2002

رفیقِ مکرم جناب ڈاکٹر سید محمود قادری صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

''سالار ویکلی'' کے مضمون کا مجھے علم نہیں ہے۔شاید پوپ پال کو جو بیان لکھا تھا اسے شائع کیا ہو۔فیل ویل نامی امریکی پادری نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی بے ادبی کی تھی۔اس بدگوئی کرنے والے پادری نے معافی بھی مانگ لی ہے۔ان شاء اللہ مقدمہ چلنے کی راہ بھی امریکہ ہی میں بنے گی۔

میری صحت دن بدن گرتی جارہی ہے ایک آنکھ اور ایک کان جواب دے چکے ہیں یادداشت پر بھی اثر ہے۔ساتھ کام کرنے والے بہت ستاتے ہیں نہ میں ان کی تربیت کر پاتا ہوں نہ ہو پاتی ہے۔

میرا نقطۂ نظر اور فکر الحمدللہ کتاب اللہ اور اخلاقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر ہے۔ ملتِ اسلامی ہند اسے مداہنت سمجھتی ہے۔بہادری اس میں ہے کہ خلافِ سنت جلوس نکالئے، نعرہ بازی کیجئے، دھرنے دیجئے پھر اہلِ ایمان کے گھر جلوایئے اور لٹوایئے۔شولاپور کے فساد پر مجھے جتنا افسوس ہوا ہے شاید ہی کسی اور مسلمان کو ہوا ہو۔

مسلمان چاہے مانے یا نہ مانے لیکن کان کھول کر سن لیجئے جلوس، دھرنے

اورنعرہ بازی کسی نبی کی سنت نہیں رہی۔حضرت موسیٰ ؑ کا فرعون سے چالیس سال مقابلہ ہوا ہے۔نہ جلوس ہے، نہ دھرنے، نہ نعرہ بازی، نہ ہڑتال ہوئی۔

اب تو میرا بھی جی چاہتا ہے کہ خاموش ہوجاؤں۔پچاس سال کے دروس، بیانات سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس ملت نے کوئی اثرنہیں لیا۔رہا قرآنِ مجید کا ترجمہ الحمدللہ، اللہ نے پانچ زبانوں میں کرادیا اور لغت القرآن کے اور بھی زیادہ زبانوں میں ترجمے ہوگئے۔یہ دو چیزیں الحمدللہ چل پڑی ہیں اللہ قبول فرمائے تو میری آخرت بن جائے اور میرے لئے دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مجھے صبر عطا فرمائے اور ایمان کے ساتھ اٹھالے۔

والسلام

عبدالکریم

5/11/02

باسمہ تعالیٰ

از ناگپور

رفیق مکرم جناب سید محمود قادری صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ

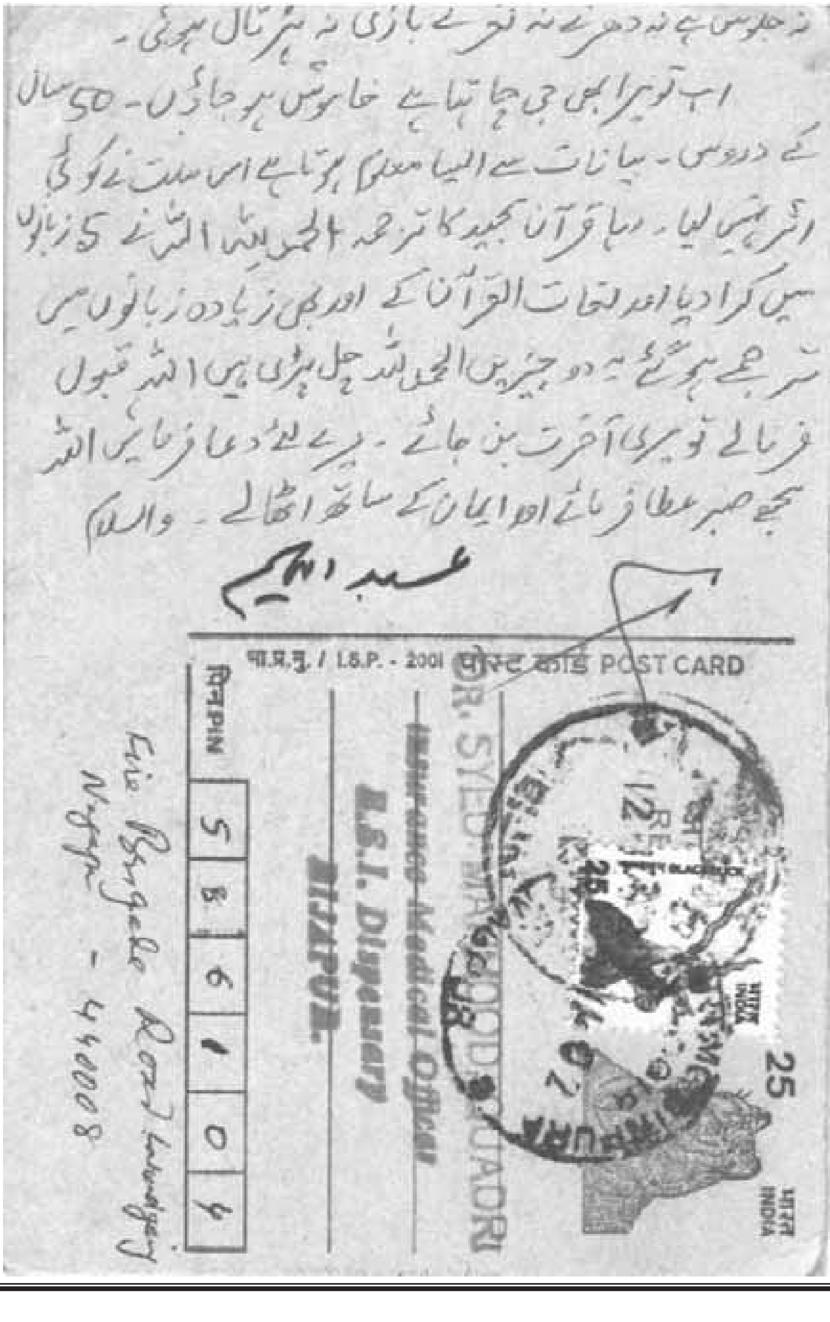
"شاہ اردو ویکلی" کے مضمون کا مجھے علم نہیں ہے۔ شاید پوپ پال کو جو بیان لکھا تھا اسے شائع کیا ہو۔ فیل ویل نامی امریکی پادری نے حضور ﷺ کی بے ادبی کی تھی۔ اس بدگوئی کرنے والے پادری نے معافی بھی مانگ لی ہے۔ انشاء اللہ مقصد چلنے کی راہ بھی امریکہ ہی میں بنے گی۔

میری صحت دن بدن گرتی جارہی ہے ایک آنکھ اور ایک کان جواب دے چکے ہیں یادداشت پر بھی اثر پڑنے لگا ہے۔ ساتھ کام کرنے والے والے بہت ستاتے ہیں نہ میں ان کی تربیت کر پاتا ہوں نہ ہو پاتی ہے۔

ہر لحاظ سے بعد شکر الحمد للہ کتاب اللہ اور اخلاق رسول اللہ پر ہے۔ ملتِ اسلامی فی الہند اپنے مفادات سمجھتی نہیں۔ تمہاری بھی نہیں ہے کہ خلاف سنت جلوس نکالئے۔ نعرے بازی کیجئے۔ دھرنے دیجئے پھر اہل ایمان کے گھر جلوا دیجئے اور لٹوا دیجئے۔ شولاپور کے فساد پر مجھے جتنا افسوس ہوا شاید ہی کسی مسلمان کو ہوا ہو۔ مسلمان چاہے مانے نہ مانے تنقیق کان کھول کر سن لیجئے جلوس۔ دھرنے اور نعرے بازی کسی نبی کی سنت نہیں رہی۔

حضرت موسیٰؑ کا فرعون سے 40 سال مقابلہ ہوا ہے

(P.T.O.)



نہ جلوس ہے نہ دھرنے نہ نعرے بازی نہ ہڑتال ہوئی۔
اب تو میرا بھی جی چاہتا ہے خاموش ہو جاؤں۔ 50 سال
کے دروس۔ بیانات سے ایسا معلوم ہوتا ہے اس ملت نے کوئی
اثر نہیں لیا۔ رہا قرآن مجید کا ترجمہ الحمد للہ اللہ نے 5 زبانوں
میں کرا دیا اور لغات القرآن کے اور بھی زیادہ زبانوں میں
ترجمے ہو گئے یہ دو چیزیں الحمد للہ چل پڑی ہیں اللہ قبول
فرمالے تو میری آخرت بن جائے۔ میرے لئے دعا فرمائیں اللہ
مجھے صبر عطا فرمائے اور ایمان کے ساتھ اٹھالے۔ والسلام

عبد الرحیم

पा.प्र.पु. / I.S.P. - 2001 पोस्ट कार्ड POST CARD

DR. SYED MAQSOOD QUADRI
Insurance Medical Officer
E.S.I. Dispensary
MIRZAPUR

Nagpur - 440008

مکتوب ۵)

محترم المقام جناب ڈاکٹر سید محمود قادری صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا۔ جزاکم اللہ۔ سہ روزہ دعوت میں کیا لکھا ہے وہ مجھے معلوم نہیں آپ اس کی کٹنگ بھیج دیں۔ حیدرآباد کے جلسہ میں اس عاجز نے قرآنِ مجید اور حدیث شریف کی روشنی میں ان کے فرائض یاد دلائے تھے انہیں کچھ نصیحتیں کی تھیں اور یہ بھی کہا تھا کہ ان کی کرسی کی مدت دائمی نہیں ہے انہیں ایک دن اس کائنات کے اصل مالک اور بادشاہ کے سامنے اپنے کاموں کا حساب دینا ہے۔ اس لئے وہ مخلوق کے ساتھ اور عوام کے ساتھ حق اور انصاف کے ساتھ پیش آئیں اور ان کے لئے تحفظ فراہم کریں وغیرہ۔ میری زبان پر تو مدرسہ کا لفظ آیا بھی نہیں اور مدرسہ کے تعلق سے جلسہ تھا بھی نہیں بلکہ امریکہ میں مقیم ہندوستانی مسلمانوں کا جلسہ تھا، دہلی کے ایک صاحب نے بھی آپ کے جیسا خط لکھا تھا اس سے مجھے ناراضی ہوئی اور آپ کا خط آنے سے یہ زخم تازہ ہوگیا۔ یہ امت بہتان تراشی سے ذرا پرہیز نہیں کرتی۔ حکومت نے دہلی بھوپال وغیرہ میں مدرسہ بورڈ بہت پہلے سے بنا رکھا ہے اور بعض مولوی حضرات ان کے پیچھے چکر لگا رہے ہیں۔ یہ عاجز تو مدارسِ دینیہ میں حکومت کی دخل اندازی کو پسند نہیں کرتا۔ پھر مدرسہ بورڈ کے بارے میں حکومت کے لوگوں کو کوئی تجویز کیسے پیش کرسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحیح سمجھ عطا فرمائے۔

آمین۔ مشاورت دوٹکڑوں میں بٹ گئی ہے اب میں اس سے مستعفی ہوچکا ہوں، بورڈ کا یکم اور دو مارچ کومونگیر میں اجلاس ہے اللہ کرے اس میں کوئی ایسا فیصلہ ہوجائے جوملتِ اسلامی فی الہند کے لئے مفید ہو۔

عبدالکریم

محترم المقام جناب سید محمود قادری صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپکا خط ملا، جزاکم اللہ، سہ روزہ دعوت میں کیا لکھا ہے وہ مجھے معلوم نہیں۔ آپ اسکی کٹنگ بھیجدیں۔ حیدرآباد کے جلسہ میں اس عاجز نے قرآن مجید اور حدیث شریف کی روشنی میں ان کے فرائض یاد دلائے تھے انھیں کچھ نصیحتیں کی تھیں اور یہ بھی کہا تھا کہ ان کی کرسی کی مدت دائمی نہیں ہے، انھیں ایک دن اس کائنات کے اصل مالک اور بادشاہ کے سامنے اپنے کاموں کا حساب دینا ہے اسلئے وہ مخلوق کے ساتھ اور عوام کے ساتھ حق وانصاف سے پیش آئیں اور ان کیلئے تحفظ فراہم کریں۔ وغیرہ

میری زبان پر تو مدرسہ کا لفظ آیا ہی نہیں اور مدرسہ کے تعلق سے یہ جلسہ تھا بھی نہیں بلکہ امریکہ میں مقیم ہندوستانی مسلمانوں کا جلسہ تھا، دھلی کے ایک صاحب نے بھی آپکے جیسا خط لکھا تھا اس سے مجھے ناراضگی ہوئی اور آپکا خط آنے سے یہ زخم تازہ ہوگیا۔ یہ امت بہتان تراشی سے ذرا پرہیز نہیں کرتی، حکومت نے دھلی، بھوپال وغیرہ میں



مدرسہ بورڈ بہت پہلے سے بنا رکھا ہے اور بعض مولوی حضرات
ان کے پیچھے چکر لگا رہے ہیں۔ یہ عاجز تو مدارس دینیہ میں حکومت
کی دخل اندازی کو پسند نہیں کرتا۔ پھر مدرسہ بورڈ کے بارے میں
حکومت کے لوگوں کو کوئی تجویز کس طرح سے پیش کر سکتا ہے؟
لیکن بعض لوگوں نے اپنی من گھڑت بات میرے نام سے چلا دی ہے
اللہ تعالیٰ ... عطا فرمائے۔ آمین۔ شہادت دو ٹکڑوں
میں بٹ گئی ہے ... اس سے مستعفی ہو چکا ہوں۔ بورڈ کا یکم
اجلاس ... مدراس میں ہے، اللہ کرے اس میں کوئی ایسا فیصلہ
ہو جائے جو ملت اسلامیہ الہند کیلئے مفید ہو۔
محمد ...

باسمہٖ تعالیٰ

مکتوب فقیہ النفس حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالنپوری مدظلہ

(صدر مدرسین دارالعلوم دیوبند)

۷۸۶

مکرم بندہ زید مجدکم سلام مسنون

آپ کا عنایت نامہ موصول ہوا۔ آپ کے اس جملہ سے لطف آیا کہ ''پڑھنے والا یہ اطمینان اور یقین کرسکتا ہے کہ وہ صحیح طور پر حجۃ اللہ البالغہ کو سمجھ رہا ہے کوئی اور چیز نہیں سمجھ رہا ہے''۔۔۔۔حضرت شاہ ولی اللہ صاحب کے علوم کی ترجمانی کرنے والے سمجھتے کم ہیں اور اس میں ملاتے زیادہ ہیں۔ بہرحال قدر افزائی کے لئے ممنون ہوں۔

میری تمام کتابیں مکتبۂ حجاز سے طبع ہوئی ہیں۔ پتہ رحمۃ اللہ الواسعہ میں ہے۔آپ جو چاہیں اس پتہ سے طلب کرسکتے ہیں۔

والسلام

سعید احمد پالنپوری

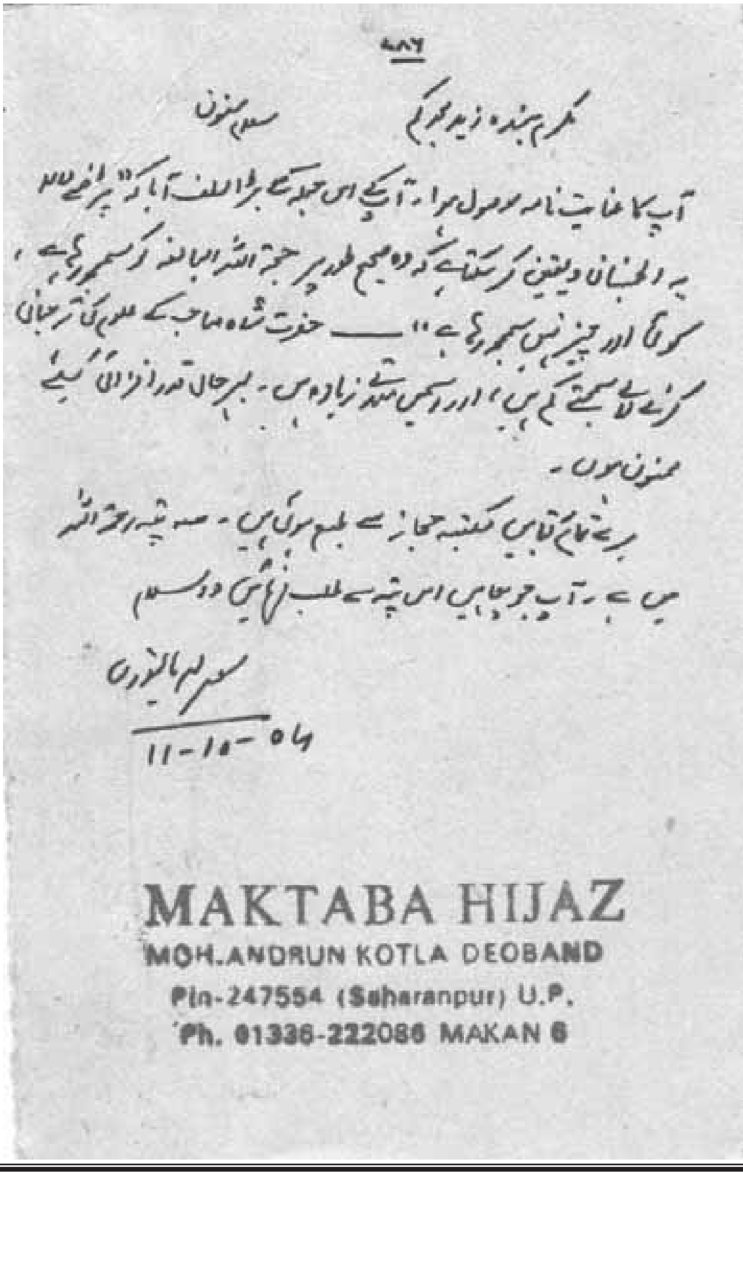
11.10.2004

MAKTABA HIJAZ

MOH. ANDRUN KOTLA DEOBAND

Pin-247554 (Saharanpur) U.P.

Ph. 01336-222086 MAKAN 6



۴۸۶

مکرم بندہ زید مجدکم   سلام مسنون

آپ کا عنایت نامہ موصول ہوا۔ آپکے اس جملہ سے بڑا لطف آیا کہ "پڑھنے والا
یہ اطمینان و یقین کر سکتا ہے کہ وہ صحیح طور پر حجۃ اللہ البالغہ کو سمجھ رہا ہے،
سمجھ رہا اور چیز نہیں سمجھ رہا ہے" — حضرت شاہ صاحب کے علوم کی ترجمانی
کرنے والے سمجھتے کم ہیں، اور دعویٰ زیادہ ہیں۔ بہرحال قدر افزائی کیلئے
ممنون ہوں۔

یہ تمام کتابیں مکتبہ حجاز سے طبع ہوئی ہیں۔ صحیح پتہ رحمۃ اللہ
میں ہے۔ آپ جو چاہیں اس پتہ سے طلب فرمائیں۔ والسلام

سعید احمد پالنپوری

11-10-05ھ

MAKTABA HIJAZ
MOH.ANDRUN KOTLA DEOBAND
Pin-247554 (Saharanpur) U.P.
Ph. 01336-222086 MAKAN 6

باسمہٖ تعالیٰ

مکتوب حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی صاحب مدظلہ

(مہتمم دارالعلوم دیوبند)

باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ

محترم جناب ڈاکٹر سید محمود قادری صاحب زید مجدکم السامی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید کہ مزاج بعافیت ہوگا۔ارسال کردہ کتب ''توفیقِ ایزدی'' کے دو نسخے ابھی موصول ہوئے۔ چونکہ حاملِ کتاب کو قبل فجر ہی دیوبند سے واپس ہونا ہے اس لئے عجلت میں بطور رسید یہ سطریں تحریر کررہا ہوں۔ آپ نے حاضری کا حکم فرمایا ہے۔ میں شرمندہ ہوں کہ اپنی مصروفیات اور دیگر عوارض کی بنا پر انتہائی ضروری سفر کے علاوہ مطلق سفر کرنے سے معذور ہوں۔ والعذر عند کرام الناس مقبول۔

ان شاء اللہ فرصت سے آپ کی کتابوں سے استفادہ کروں گا۔ دعوات الصالحہ میں یاد فرمالیا کریں۔

والسلام

ابوالقاسم نعمانی

دارالعلوم دیوبند

۲۷/شوال ۱۴۳۸؁ھ

قصیدۂ عقیدت مبنی بر حقیقت

در شان معالج ملت الحاج الحافظ الشاہ

دکتور رسید محمود قادری صاحب زید مجدہٗ وفضلہٗ وحفظ اللہ صحتہٗ

(از: بندہ محمد کبیر الدین اکبرؔ القاسمی نہرونگر ہبلی۔ کرناٹک)

صاحبِ ایثار حضرت قادری | مونس وغم خوار حضرت قادری
آپ ہیں سادات کے چشم وچراغ | نخبۂ اخیار حضرت قادری
رکھتے ہیں سینے میں جو قلبِ سلیم | مسکن اسرار حضرت قادری
علم تفسیر وحدیث وفقہ کا | اک بڑا کہسار حضرت قادری
جہل کی تاریک راتوں کے لئے | مشعلِ انوار حضرت قادری
خدمتِ علماء وصلحاء کے لئے | ہیں ہمہ تیار حضرت قادری
ماحی بدعات وقاطع سلفیت | حق کی ہیں تلوار حضرت قادری
آپ ہیں بے باک، بے خوف وجری | دیں کے پہریدار حضرت قادری
قوم کی کشتی کے مخلص ناخدا | قیمتی پتوار حضرت قادری
چٹکیوں میں کردیا کرتے ہیں حل | مسئلے دشوار حضرت قادری
سیلِ باطل سے تقابل کے لئے | آہنی دیوار حضرت قادری
ڈاکٹر ماہر ہیں جسم وروح کے | صحتی دربار حضرت قادری
ہیں نہیں غازی محض گفتار کے | اک بڑا کردار حضرت قادری
شہ الہ آباد کے نورِ نظر | عاشقِ ابرار حضرت قادری
سارے فرقوں کی خبر رکھتے ہیں جو | ہیں دلِ بیدار حضرت قادری
کرتے ہیں کوشش پچاسوں سال سے | قوم ہو دیندار حضرت قادری
ہے دعا اکبرؔ خدائے پاک سے | ہوں سدا ضوبار حضرت قادری

ڈاکٹر سید محمود قادری کی تالیفات

۱) توفیق ایزدی:

خودنوشت سوانح حیات جس میں انہوں نے پہلے اس بات کا ذکر کیا ہے کہ کن علماء سے دینی تعلیم حاصل کی پھر حق کی یافت کی اور مردان حق کی شناخت کے بعد یہاں کے گمراہ عقائد کا کس طرح رد کیا ہے، بڑی دلچسپ اور قابلِ مطالعہ داستاں ہے۔

۲) چالیس اصلاحی مقالات:

گذشتہ دس سالوں کے دوران اہم مضامین پر جو پمفلیٹ آپ نے لکھے یہ ان کا مجموعہ ہے۔اختصار اور جامعیت کے ساتھ موضوع کے متعلق معلومات کو اس طرح ترتیب دیا ہے گو یا دریا کو کوزہ میں بند کر دیا ہے۔دین کی حقیقت سے واقف ہونے کے لئے ان کا مطالعہ ضروری ہے۔

۳) مجالس معرفت (جلد اول ودوّم وسوّم):

’’خانقاہِ قادریہ‘‘ میں گذشتہ پندرہ سالوں سے ہر سنیچر بعد نمازِ عشاء جو مجالس ہوتی ہیں ان کے بیانات کا مجموعہ ہے۔دین اور سلوک کے متعلق چشم کشا معلومات سے لبریز ہیں۔ مجالسِ معرفت کی پہلی جلد مارچ ۲۰۱۸ء میں اور دوسری جلد جنوری ۲۰۱۹ء میں پیش کی گئی تھی، الحمدللہ کہ اب ’’مجالسِ معرفت (جلد سوم)‘‘ پیش کی جارہی ہے۔

۴) ایمان اور کفر:

بمقام خانقاہِ قادریہ رمضان المبارک ۱۴۳۷ھ میں روزانہ بعد نمازِ عصر جو دروسِ قرآن ہوئے ان کا موضوع ایمان اور کفر تھا، یہ کتاب ان کا مجموعہ ہے۔ہر مسلمان کو اپنے ایمان کی حقیقت جاننے کے لئے اس کتاب کا مطالعہ ضروری ہے۔

۵) الاربعینات:

گذشتہ چالیس سال سے آپ کا درسِ حدیث روزانہ بعد نمازِ مغرب جامعہ مسجد میں ہو رہا ہے۔اس کتاب میں آپ نے اخلاصِ نیت کی چالیس احادیث، داخلۂ جنت کی چالیس احادیث اور داخلۂ جہنم کی چالیس احادیث جمع کی ہیں۔

۶) خطباتِ قادریہ (جلد اول و دوم):

گذشتہ پینتالیس سال سے آپ کے جمعہ کے خطبات مختلف مساجد میں ہو رہے ہیں۔خطبۂ جمعہ سے پہلے آپ کے جو بیانات ہوتے ہیں، نہایت جامع، موثر اور چشم کشا ہوتے ہیں۔ چالیس بیانات کا مجموعہ ''خطباتِ قادریہ (جلد اول)'' کے نام سے جنوری ۲۰۱۹ء پیش کی گئی تھی، الحمدللہ کہ ''خطباتِ قادریہ (جلد دوم)'' اب پیش کی جا رہی ہے۔ائمۂ مساجد کے لئے جمعہ کے خطبے سے پہلے بیان کرنے کے لئے ایک نادر تحفہ ہے۔

۷) ہدایت اور گمراہی:

رمضان المبارک ۱۴۳۸ھ میں بعد عصر روزانہ جو مجالس ''خانقاہِ قادریہ'' میں ہوئیں ان کا موضوع ہدایت اور گمراہی تھا، اس معنی میں کہ اللہ تعالیٰ کس کو ہدایت دیتے ہیں اور کس کو گمراہ کرتے ہیں۔

۸) مکتوباتِ اکابر:

ڈاکٹر صاحب کی زمانۂ طالبِ علمی سے اب تک اکابر علماء سے مختلف مسائل میں جو مراسلت رہی ہزاروں خطوط پر مشتمل ہے، ان میں سے وہ خطوط جو سب کے لئے نفع مند ہو سکتے ہیں شائع کئے جا رہے ہیں۔